

Singh, Shan, M. A.

Prof.

اس کتاب کے تمام حق حقوق بموجب ایکٹ نمبر ۱۷۱ء کے نام کا پرنٹنگ ہاؤس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

سلسلہ تصوف نمبر ۱۰۱

مکمل موعودا علیٰ حمید

یعنی
سی پیکر و مختلف اشیا

ماہر

مرتبہ

ملک فضل الدین صاحب کے زنی

افسوس کی قومی کان کننگ چمن الدین ملک فضل الدین کے زنی
تاجر کتب می مالک اسرار تصوف کشمیری بازار لاہور
نے

محمد الدین سنگ پریس لاہور ماہر ملک عنایت اللہ پریس

قیمت ۱۱

(۲۰۰۰)

بار بیچم

— ۱۲ —

تصویر کی سرپا حمت اور بیٹیر کتابوں کا جواب

منظوم ترجمہ پنجابی قصیدہ بردہ مع اصل عربی

یہ بے مثل قصیدہ جو اکثر بزرگوں کے درس میں موجود رہتا ہے حضرت محمد بوسیری رحمۃ اللہ علیہ نے عربی زبان میں جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان مبارک میں لکھا ہے۔ اور ایسی دلکش عربی عبارت ہے کہ پڑھنے والے اس کے مزے سے ہفت ہیں۔ ہم نے باسانی عام ذوق و شوق کے پنجابی ترجمہ نہایت ہی پرورد دلچسپ میں جسے حضرت قدوۃ السالکین بدوۃ العارفين حاجی الحرمین اشرفین حضرت مولانا مولوی پیر محمد شاہ نیک عالم صاحب نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ کی تصنیف کردہ ساتھ چھاپ دیا ہے۔ اس کی مقبولیت اور پسندیدگی اس درجہ ہوئی ہے کہ پنجابی خوان حضرات نے اسے کثرت سے خریدا ہے۔ اور روز بروز فروخت ہو رہا ہے۔ قابل دید کتاب ہے۔ قیمت صرف ۳۰

ترجمہ منظوم زبان پنجابی دیوان باہو

حضرت سلطان العارفين سلطان باہو قدس سرہ کا دیوان فارسی مع منظوم ترجمہ پنجابی کے۔ اس سے ترجمہ پنجابی جاننے والے اصحاب نہایت منفعت کثیر اور روحانی حظ وافر حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی خوش الحان بزرگ اس ترجمہ کو پڑھیں تو ایک وجدانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ قیمت ۳۰

منظوم ترجمہ پنجابی شہنوی حضرت شاہ شرف الدین ابو علی قلندر رحمۃ اللہ علیہ مع اصل فارسی

اس پر اثر کتاب ترجمہ اہل ذوق و شوق کی خاطر نہایت پرورد الفاظ میں عاشق دربار قادری حضرت مولوی شاہ شرف الدین صاحب سروری قادری نے منظوم کیا ہے۔ جو بفضل خدا کثرت سے فروخت ہو رہا ہے۔ طالبان راہ اور دل بریان دربار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے پڑھیں اور حظ وافر حاصل کریں۔ قیمت صرف ۴۰
ملنے کا پتہ :- اللہ والے کی قومی دکان کشمیری بازار۔ لاہور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عرض حال

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى
رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ ذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
نیاز آگین فصل الدین نہایت ادب کے ساتھ ناظرین مجموعہ ابیات حضرت علی حیدر
رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں ان ابیات کی ترتیب کی نسبت کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں تاکہ ناظرین
اہل کتب پر طہنے سے پہلے ان چند سطور کو ضرور پڑھ کر یہ معلوم کر لیا کریں کہ یہ جواہرات بے بہا
ابیات حضرت علی حیدر کس محنت، تلاش اور کوشش سے ہم پہنچا کر ترتیب دئے گئے ہیں
اور وہ کونسی بات تھی جس نے ان ابیات کی تلاش و تجسس پر مجھے آمادہ کیا۔
۱۴۔ فروری ۱۹۸۱ء کی رات کا ذکر ہے کہ میں بعد نماز عشاء اپنے مکان کی مردانہ نشستگاہ
میں رجوع عین لب بازار ہے بیٹھا ہوا، شہنوی منطق الطیر حضرت خواجہ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ
علیہ متعلقہ حکایت حضرت شیخ صنعان رحمۃ اللہ کا مطالعہ کرتا ہوا یہ شعر پڑھ رہا تھا
عشق چہ داند جوان چہ پیر مرد عشق بر ہر دل کہ او تاثیر کرد
عشق را با کافری خویشی بود کافری خود عین درویشی بود
اچانک ایک نہایت پُر اثر آواز میرے کان میں پہنچی یہ آواز اس وقت اس قدر پروردگار مجھے

بھی معلوم ہوئی کہ میں نے کتاب کو بند کر کے اُس کی طرف توجہ کی کھڑکی کھول کر جب بازار کی طرف
 دیکھا تو معلوم کیا کہ یہ پُروردہ آواز ایک نوجوان بچے کی ہے جو نہایت دلکش لہجہ سے حضرت
 علی حیدر علیہ الرحمۃ کے ابیات پڑھ رہے ہیں۔ ان مؤثر اور پُروردہ اشعار نے جو حالتِ زقت مجھ پر اس
 وقت طاری کی، میں اُس کا رُوڑواں حصہ بھی نثر میں نہیں لاسکتا۔ خصوصاً اس شعر نے

تو غضب ہی کر دیا ہے

خ خلقِ خدا می علمِ بڑھے اسان کا مطاوعہ یاروئے
 جس یار و نالوں اور دیکتا ہوں بے صبر قراروئے
 جس عشق و کھول کتاب ڈھی صیفے صوفے و سب واروئے
 ملاں نون فکر نماز اچھا لے اتے عاشقانِ طلبیداروئے
 شعر پڑھنے والا شعر پڑھ کر چلا گیا۔ مگر رات بھر جو سرور مجھے نصیب ہوا اس کے لئے میں اُس کا
 مشکور تھا۔ اور بیت پڑھنے والے کے لئے دعا کرتا رہا۔

علی الصبح بعد فراغت نماز یہ مستقل ارادہ کر لیا کہ حضرت علی حیدر کے تمام اشعار کو ازبر کرو
 دوکان پر جا کر تلاش سے مطبوعہ سی حر فیول کا مجموعہ نکالا اور شوق سے پڑھنے کی خاطر اُسے
 کھولا۔ مگر اُسے دیکھ کر اس قدر رنج ہوا جو احاطہ تحریر سے باہر ہے۔ تمام ابیات غلط اور
 چھپائی کی خرابی نے انہیں اور بدتر حالت میں دیکر دبا ہوا تھا۔ نیز جو ابیات زبانی سُننے
 میں آئے تھے وہ اُس میں عنقل تھے اس خرابی کو دیکھ کر دل سے وعدہ کیا کہ اب جہاں تک ہو سکے
 حضرت علی حیدر علیہ الرحمۃ کے تمام ابیات کو جمع کر کے نہایت خوش خط اور صحت سے طبع
 کرائے جائیں۔ چنانچہ اسی ن سے ابیات جمع کرنے شروع کئے آخر شقوالوں۔ شوقینوں کے
 علاوہ اور بزرگانِ عظام سے جہاں تک ہو سکا پھر پھر کے جمع کئے۔ مگر تیسرا بھی
 تسلی نہ ہوئی آخر شوق نے جوش دلایا۔ اور حضرت علی حیدر کے وطن کا ارادہ کیا اور وہاں
 پہنچا حضرت مرحوم و مغفور کی اولاد میں سے حضرت غلام میراں صاحبِ نہایت پاک نفس
 اور خدا یاد بزرگ موجود ہیں۔ قدسوسی حاصل کر کے حرفِ مدعا زبان پر لایا۔ حضرت نے

نہایت مہربانی فرما کر اصل کتاب کے تمام ابیات فارسی اور پنجابی نقل کر کے نیا زمند کو مرحمت فرمائے اور ساتھ ہی ایک تحریری سند بغرض لطباع عطا فرمائی جو حسب ذیل ہے :-

اندرین وقت کتاب سی حرفی مع مفردات زبان پنجابی و فارسی، از تصنیف
جناب ذی القدر العارفین عماد السالکین لاک صاحب سبیل حقانی، عند السیاسائے
سخندانہ خفی و علی مقبول اور حضرت علی حیدر قدس سرہ العزیز کے انطبوع
بصوبہ صاحب ملک فضل الدین لاک صاحب میو بخش فرم گئے فی سکنہ لاہور
تاجر کتب ہبہ کردہ حوالہ مؤید الیہ نمودہ شد دیگر کسے را اجازت انطبوع نیست

العبد گواہ شد

فقیر غلام میراں لدلی شاہ از اولاد مصنف

عبدہ خادم العلماء و سلطان محمود بم خود

حضرت علی حیدر رحمۃ اللہ علیہ

المرقوم ۴ ماہ ۱۹۵۶ء بمکرمی

راقم نے مسودہ حاصل کیا۔ تو لاہور میں پہنچ کر پھر بھی سلسلہ تلاش کو قائم رکھا۔ اور اسے ترتیب
بھی دینا ناہیب میں ترتیب کو چکا تو پھر اس انتظار میں کہ حضرت مرحوم کے بارہ ماہ مجھے
مل جاویں تو وہ بھی ساتھ ہی شائع کر دوں۔ مگر ہر چند تلاش کئے وہ کہیں سے بھی نہ ملے۔
لیکن ابیات کی تلاش بدستور جاری تھی۔ مسودہ ابیات کو جن جن لوگوں نے مجھ سے سنا
اس کے جلد چھپ جانے کے مقتضی ہوئے مگر میں کسی اور انتظار میں تھا۔ اور سچ تو یہ ہے۔ کہ
ان کے چھپنے کا ابھی وقت نہیں آیا تھا جب کہ ہر ایک کام کے انجام کے لئے وقت مقرر ہے
مگر اس قدر عرصہ کی تعویق نے ناظرین کو سخت بے تاب کر دیا کیونکہ حضرت مرحوم کے
اشعار درو مندوں کے لئے تو گویا ایک کسیر کا اثر رکھتے ہیں۔ اور ہے بھی سچ، اس کی
قدر بھی وہی لوگ جانتے ہیں۔ جو عشق مولایں میں مبتلا ہیں۔ اور بار کی تلاش
میں سرگردان اور سینہ چاک ہیں۔

آخر کار میرے پیارے دوست منشی محبوب صاحب خوشنویس، اس مسودہ کو مجھ سے لے گئے، اور تخریر شروع کر دی، اور جن مشکلات کا سامنا مجھے آتا تھا۔ انہوں نے خود ان کا مقابلہ کیا اور اس مجموعہ کو تخریر کر کے بھیج دیا۔ میں ان کی اس مہربانی اور عنایت کا کمال درجہ مشکور ہوں۔ اللہ کریم انہیں اس تکلیف کا بدلہ اپنی جناب پاک سے عطا کرے۔

کاپیوں کے لئے پروا کے وسطے درستگی، بحر قافیہ و ردیف و نصیح و غیرہ کے، میں نے جناب فخر شاعران پنجاب میان ہدایت اللہ صاحب کے اس میں مدد لی مسودہ اصلی قائم رکھا اور کسی قسم کی زیادتی نہیں ہونے دی اور صحت میں اپنے مفد و بھرپور کوشش کی ہے میاں ہدایت اللہ صاحب نے جو اپنا عزیز وقت اس کی صحت اور ردیف قافیہ کی بحالی میں دیا ہے اس کے لئے میں ان کا کمال مشکور ہوں میاں ہدایت اللہ صاحب نے کچھ اشعار بھی موزون کر کے مجھے عنایت کئے ہیں جو اس عرض حال کے اخیر پر مع قطعہ تاریخ کے ہدیہ ناظرین کئے جاتے ہیں۔ آپ کی ذات بابرکات اس وقت پنجابی شاعروں میں بہت غنیمت ہے۔ اللہ کریم انہیں اجر عظیم عطا کرے۔

ہدایت

ناظرین! مجموعہ علی حیدر صاحب کو پڑھیں تو مہربانی فرما کر لمبے لمبے لہجے میں پڑھا کریں۔ الفاظ کی صحت کا ضروری لحاظ رکھ کر ہر بیت کے بعد ان بن ان بن ان اک سمجھا ساوڑی رمز میاں، ضرور پڑھ لیا کریں کیونکہ جو مسودہ مجھے مصنف مرحوم کا اصلی و یکھنا نصیب ہوا ہے۔ اور جس کی لفظ بلفظ نقل اس مجموعہ میں ہے۔ اس قاعدہ کی پابندی سے تخریر کیا گیا ہوا ہے۔

التحبا

در و مند دلول سے التحبا ہے کہ وہ جس وقت ان ابیات کو پڑھ کر مخطوط ہوں تو اس وقت اس نیاز مند کے لئے ضرور وعلئے خیر فرمایا کریں۔

معتبر

اگرچہ اب کی دفعہ اس مجموعہ کی ترتیب میں بعض نقص رہ گئے ہیں لیکن انشاء اللہ تعالیٰ اگر حیات مستعار باقی ہے تو دوسری دفعہ تمام نقص رفع کر دئے جائیں گے۔ اور شاید کچھ زیادتی بھی ہو جائے۔ کیونکہ تلاش ابیات برابر جاری ہے اور اگر خداوند عالم کو منظور ہوگا۔ تو بارہ ماہ حضرت مصنف مرحوم بھی (جن کی مجھ کو کمال تلاش ہے) بلجانبہ پر شامل کر دئے جاویں گے۔

چند اشعار کو بہر معقولہ تاریخ طبع مکمل مجموعہ علی حیدر نثر طبع

عالی جناب ابیات ہدایا اللہ ضالاہوی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

<p>علی حیدر و شعر جویں لیسے ہر سو فی کون ہر کی دان میں بیابان جنتی و سدے لہ نیکی بائے بدی اول سکھان میں کما شق رب رسول اجا پدائے امر گذر با اہل عرفان میں فضل الدین می ہر لانا ہوا ندر تاجر کتب سعید جوان میں</p>	<p>چہرے یاد خدا می چہرے یاد انہا نمونوں کہ جہاں میں سخن و فیانندے اہل درویشی کے جہر و رب اعانت میں علی حیدر سا کہ موضع قاضیانہ ضلع و سد خاصان میں ہر بام کن المومنین خیرا، کرن نیان بر گمان میں</p>
--	--

علی حیدر و شعر سب کچھ آ یا اونوں اذیہا میں
 پھیرے پھیرے اذیہا پھیراؤں علی حیدر اپنی نشان سائیں
 ولی شاہ اپنی غلام میرا علی حیدر کنوں خاندان سائیں
 علی حیدر کی صحت لوڑاں نالے چھاپنے د افران سائیں
 لکھے شعر و انہاں میں تین چھڑے دا ہون چا سائیں
 کتابت بیت تیا کیتی ہونو شخط کہیا لکھے جان سائیں
 صوفیائے سخن جو سن والے خریدار ہوں گا کی پان سائیں
 بازار کشمیری ہواندر فضل دین دا جان و کان سائیں
 میں بھی نیت تیرے فضل سند توں کریم لے ہیرا سائیں
 رکھیں تالے کی کہیم سند اجڑاں نیاک ہم اندر جان سائیں
 دنیا و چہ کریں محتاج مینوں کھیں میں بھی نال ایمان سائیں
 قروج بھی کیوں ملو میری جدوں متا کر تیرے چھپاں میں
 نبی اپا کرین شفیق میرا روز حشر کو و چہ میدان سائیں

سفر چھاپ ہوتا موضع قاضیاں اور بھارا او سکے کل میں
 کوئی شخص ہووے اودے ہل چوں اوں سا پتہ تان سائیں
 فضل دین پتہ خدمت چہ سدی کتیا اپنا شوق میں سائیں
 بخشوا و سدا حق تصنیف مینوں غلط لوگ اپنوں پان سائیں
 اپنے نام تحریر لکھوئے گھن پتہ لاہور اوہ آن سائیں
 کالی خوب لکھی کاغذ خوب لایا پڑھو کہ امتحان سائیں
 ہووے ایسے ب دانشور مینوں دوروں لکھے ایہ پتہ ن سائیں
 پڑھن والے ایہ عالمگن بخشوں کلوں حق سبحان سائیں
 سبحان نفس شیطانی قیڈوں میں حکایتوں مینوں سائیں
 دین پتہ ذکر دانشور مینوں حدوں ناکھے لکھے زبان سائیں
 جذبہ تھیں شرح جدا ہووے لکھا وقت کہ کریں ان سائیں
 او گنہا زبیر فضل سنگ لوڑاں عمل تان چہ میزان سائیں
 تیرے فیض کہ دریاں جاری محنت توں کریں احسان سائیں

بندہ عاصی بھی لکھے امید حمت تیرے نام توں میں زبان میں
 سائل عاجز مسکین ہذا آیت اللہ بخشوا لیں لعل رب جان سائیں

قطعہ تاریخ

عشق حق میں جو کہ فانی ہو گئے	ہے بجا ان کو شہادت کا خطاب
اس کا سال طبع ہاتھ لے کہا	واہ ہریہ خوب حیدر کی کتاب
نیاک جو دنیا سے رحلت کر گئے	ہیں وہ زندہ یاد جن کی نیاک ہو
ہے یہ سال طبع ہاتھ کی ندا	علی حیدر خوش چھپا آدیکھ لو

مُکَمَّل

مجموعہ سی حرفی بانی علی حیدر

رحمۃ اللہ علیہ

سی حرفی اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

<p>الف ایتھے اوتھے اسماں آس تہیڈے آسرا تہیڈے ڈوڑاں توہین نال جواب جھوٹوں ہول او کھری گورڈاں</p>	<p>میں جواب تہیڈے ڈوڑاں خوں کھنڈے چوڑاں علی حیدر نوں سکا تہیڈے تہیڈے باہجہ ساں مورڈاں</p>
<p>الف ان بن ان بن ان بن نقص اک سمجھ ساڈری رمزیاں</p>	
<p>ب باہجہ کون باہجہ کون تہیڈے آگے کون سیردے کر باہجہ کون سیر سیر مینڈی پی ددھ ویڑاں ت تاراں لاریاں تہیڈے مینوں لاریاں لاریاں چوڑاں تہیڈے پاسے تہیڈے تہیڈے ساریاں ث ثابت بن ڈوڑاں کیوں اچھے اچھے کھچان تہیں مینوں سدا لاتوڑے کیوں کھچان تہیں</p>	<p>تہیڈے باہجہ مینوں رہاں کھری ناک تہیڈے ساں لاریاں چیدیاں تہیڈے مینوں اچھے تہیڈے اچھے میں تہیڈے گولیاں تہیڈے تہیڈے تہیڈے چیدیاں کون کھلا تہیڈے تہیڈے تہیڈے دھاں دھاں مر عشق والا مینوں لاریاں تہیڈے علی حیدر کا باہجہ نوں مجلس وجہ تہیڈے دل دھیان تہیں</p>

۱۰ ناظرین اس مصرعہ کو ہر ایک شعر کے آگے پڑھ لیا کریں

ج جمال تسادڑے دی مینوں ساک سنیو چہ اڑک لگی
 لاٹ چراغ تسادڑے دی مینوں سجلی دوانگ کڑک لگی
 ح جیلڑے سبنا رہی ٹھایا بسندڑا مول نائیں
 ایں تے فوں میں ہدی تھہ آوند اعرض تے لول ناہیں
 خ خدا ساڈرا بھی ہرے لوک کھیریاں دی دھیر کھے
 ہرے رانجھے اہا تے دکیونکر کوئی دو چیر کرے
 د دے امحرم انجھا کینوں میں لوک ستاوانائیں
 عمر ومانی کانگے بنیاں اور کس پھیرا پاؤ تائیں
 ذ ذاکساڈرا مٹھڑے مینوں مشکر قندبات کنوں
 ستیاں وچہ ہاگن بقیواں جے کرم کریں اکسات کنوں
 کرم لوپی منڈے حال دے تے دل تینیاں تراشنگ نہیں
 کیوں ت قاضی قرآن چایا لہے ہیر انجھدی سنگ نہیں
 ذرا پاں کر تھاک ہی ہن میں بھی تے تاز کرینیاں نی
 بجلی دے رنگاں زکنوں ہن متھے تے دل پوینیاں نی
 سن اجہاں تھو اکسات گزارے تے اٹھ چلے
 ایہ ٹکڑیاں نگارپیاں سن گندھریاں بندھ بٹھ چلے
 ش شربے مست ہن کہہ ہن تینڈے متواترے نی
 نال نگاہ دے مست کرن کہہ چینی دے رنگ پیا لے نی
 حس ضربا ہن نی زہری بوٹی نال سال میونی تے
 سون پانگاہ دے دھاگے زخم اسادڑے سیونی تے

ارک کے کالی بھاڈ نر کھڑی سینے دیو چہ بھڑک لگی
 جیکد توپے ہوں دی چھڑی آاچن چیت ترطک لگی
 بلبل وانگ میں گیت رہی اتا مول کھڑینڈرا پھول ناہیں
 علیہ کا اوہاں میں تاک رہی اہو دی عرض قبول ناہیں
 قاضی مین کھلاں وکھ کتا بان آدم کیا ندر کھے
 جیکد نالوں مانے کھڑیاں انے رب سراسیر کھے
 آلباں اتے چند کھلوتی آو پیار بلجے آو تائیں
 جیکد یہ سنہیو ایڈھا جو سوہنا مکھ کھاو تائیں
 گاہل مٹھی مٹھی ہوں دی مینوں مٹھی آ بھیاں کنوں
 جیکد لہجے چانواں تانوں نہیں تینڈے ات کنوں
 یں ساو لی پیری ہوں ل کیسرا یہ رنگ نہیں
 علیہ کد قاضی بھی بے کالی ہو پیر الو جھان نہیں
 کارٹا مانگ خزانڑے زین میں بھی لطف کھلیساں نی
 جیکد بھی اتھا شہرا دیکھے کیوں کر بار چھیکینیاں نی
 ایہ ساہ دماڑا کوچ دانی اک نا پٹی لداٹھ چلے
 اک تلکھڑی تے اک مٹھرو ساقی جیکد ساقیں چھٹ چلے
 سرح سفید سیاہ و بنا لہے باہجہ کھل انوں کا لے نی
 جیکد چھک چھک نیر چلینڈے کیہہ لمارن لڑے نی
 اسان ضا تسادڑی مٹی نیوے پیا جو تھیو نی تے
 جیکد چند پیارے اکوں میں صدقے کر دیو نی تے

خص ضلالت کفر کنوں میں ساتھ نبی دے آپئی
 نعت نبی رسولی میںوں شکر و اناک رس آپئی
 طرح تساوڑی غیبی مول شرع زکیتڑی مینڈری جیو
 سمجھت کمال اور تسلسل مسئلہ زلف سینڈری جیو
 ظاہر کینتا تینڈی خوبی باغ چمن سب آرسیاں
 منہ ہناتے سنبل زلفاں سیم بدن سب آرسیاں
 عنایت بے دی ہو کوئیوں ہی فضل کریندا چا
 عشق اساوڑے دچھیرن ان میں دنال چھڑیندا چا
 غ غریب نماز کی گولی رانجھے دے دست کانیاں میں
 میںوں تینڈو نو دی عزت بندیاں کون نمایاں میں
 ق نالای اندری نت پھراں پی تینڈو راہ کینیاں میں
 چرخہ گھوڑے کو ماہل بولیندی سن سن جو دھریاں میں
 ق قدری تے کتہا یہ میں پڑھ پڑھ کے بہ کجھ رہی
 فکر بہت لائل دو چہ ابہ دل میرے سمجھ رہی
 ک کدی مینڈا ہی آسوں ہن کیوں سپاریاں سنائیں
 نت گلپیاں نوں مال کھلویت و ہڑے و چہ دستائیں
 ل لگی میںوں چاٹ چاکدی اتن و چہ کتہا تینڈری نوں
 رنگ اندری سو ہڑے بانے سیالیں و چہ سینڈری نوں
 م مثال محال گے میں ہا ہاں بنجھ کھلوتی رماں
 تے سنگار تے سو ہڑے بانے اس بار جو بوتی رماں

کافر نفس شیطان کے اتے فوج نبی دی دھاپئی
 حیدر فضل الہی نے دشمن دل بلا پئی
 و کجھ شیعہ خط تساوڑید آکے رس طبیعت کینڈری جیو
 حیدر کمال نے فاضل قاضی نوں تیر حرف پڑھینڈری جیو
 گل گل زمانت ساگستاں سرو سخن آرسیاں
 حیدر کون جو حیرت اندر و کجھ چمن سب آرسیاں
 تخت ہزارے نوں رانجھن کے مہیہ مال بلیندا چا
 واہ واہ کم اللہ نے حیدر آپے جوڑ جوڑیت چا
 رانجھا میں نوں حالیا و تال رکاں مٹ مدیناں میں
 اوگن بھی گن جیہے و حیدر چے رانجھن میں بھانیاں میں
 اکھڑ کے تن چند لوے کا نو کوٹھیاں نوں اڈینیاں میں
 علی حیدر اکھڑے ہولن نوں کئی کر کھیلے چینیاں میں
 رونج کرہیت نی میں رمز قیے بھی سمجھ رہی
 حیدر نہوں گامینڈے نونوں چھیر چھلک کجھ رہی
 جے حالت چھپتے مینڈا ناں نال مینڈے کیوں مستائیں
 حیدر اکھڑا کھڑا کھولن کیوں دل مینڈا کھستائیں
 اوپر ایوں عبات جو پا یو سوسیاں یوچہ سینڈری نوں
 حیدر گل و تینڈری پا یو سوچرے تہ گھینڈری نوں
 بار سیک محمد یوچہ علماں یو انات و تی رماں
 اس بار کنوں کیوں حیدر ہا سچہ جو ہر موتی رماں

نگاہ عنایت کرنی ہو اور مینوں مڑ بھالنا میں
 سینے کینٹے دل دکھیں توں اپنا فضل سمہا لانا میں
 ووڈ بائی اسانوں ہووے جے انگن پھیرا پائیں میاں
 اپنا قول سنبھال پیاریاں توں سا میں دنام سجا میں میاں
 لاہولتہ تاں او ہو ہی کے سوہر کوئی ذکر کریندیاں
 ارض نکلتے چن سوچ وچہ ہو ہو و نقش و سیندیاں
 لیا لہجہ ہولنوں جے غیر کنوں دل دور کیتنا
 یا سچہ خدا اللہ نہ کوئی او سے سب ظہور کیتنا
 الف اللہ و آسرا مینوں تاہیں تاں ننگا بھرنگڑا میں
 داؤد کے میں سنگی بندھی انے کیتا الف اللہ انگریز میں
 نئی یار پائے لوں نت سینیاں یارنت کوئینیاں میں
 یار بگن بلا دے پائے لوں تاں دم کوئی جینیاں میں

سیک سکیندی مہر کریں ہاگرتاں مکھ کھالنا میں
 حیدر یاں تقصیر ان نامہ تاں عنایت ڈالتا میں
 منہ متاب سہارا مینوں جے اک ار دکھلا میں میاں
 حیدر یار پیارے تا میں سبب نوں آن ملا میں میاں
 ویکھ بکھاں دم دم دوچہ ہو ہوتے پیاسنید امیاں
 حیدر اسم جو اسم الہی سوا یہا ہو اکھیند امیاں
 نال مظہر ہی لام نفی و بھن بیتاں لوں چور کیتنا
 اس دل سینٹے لوں و فنن کے حیدر پاک رسول کے نور کیتنا
 نام التدر اگر سہاتے لوکاندر آگے جے ڈنگڑا میں
 حیدر توڑے میں ڈنگڑا کڑھیا داؤد رنگڑا میں
 یار بگنت کینیاں پیراں لوں نت سینیاں میں
 حیدر آن بلا میں ہولنوں کی کرکھلے جینیاں میں

سی سرنی نوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الف ایہ اول لہزہ لگانے پریم دی گڈیاں میں
 سندرے او پریم دی جھلی باہیم پراندے گڈیاں میں
 بت ہوں انجھن دی سبھا نقیبا وکیو انگ کبا بے کھنیاں میں
 ترم ترم سن تیاں ہنجوں بھوچھن کیتے چنیاں میں

انت یانی میں کا گل و کھیاں کہ موتاں کھیاں گڈیاں میں
 حیدر و ہولن جھوٹے دینا وچہ سھنگڑے گڈیاں میں
 جج کھیریاںندی نانا ہندھ کھوئی تے گھتاں انبیاں میں
 حیدر کھولیاں یاراں لوں کے افضلیاں سنیاں میں

تسبیح پڑھیں یا کھیں منڈیاں منجوں منکالاطیاں
 بوندیاں بند کینا دل مہینڈا تے کمند سنہری الرطیاں
 تھنقیں تھیوں اس منی جو جو رو وواں میں منج رتی
 تر کڑی کیتے ناز تر کھڑے تر کھڑوں جنڈ گھول گھتی
 ج جگ جگ جیواں جگ جی جیواں جگ جیواں جگ جیواں کدی
 اسین یا تے ساوڑے پاسے دپاسا اسانوں اٹھال کدی
 ح حرام آرام تھی مینوں تھن پلاک پلاک لگے
 پلاک یادہ پلاک نظام جی تان اکھیاں ڈھلاک لگے
 ح حمار میناں اکھیاں تون مینوں دل فراق سماؤد
 ڈھولن ساوڑے لاندے سوہنا سینے دچہ اچھا نواد
 دھوڑے راہی ہاں جو ت خاک کینیاں میں
 دان لگی شرم تسانوں گڑھی تندی سد بیتیاں میں
 ذوات تساوڑی عمر تاہن تان کون کینیاں میں
 میں ضد لنگھی بھی صد تے وینیاں سنداں دی زبیں کہ بیتیاں میں
 لہ انجھن ناں ساہلے انگوں دان کڈھ پو بیتیاں میں
 چین کینوں بائیں منتھے جو ت دان پر پھلکیتیاں میں
 زرد انک دھاگ تساوڑی باہجہ سہاگ دکا لیاں میں
 کول ہو وین کولی ہواں جل کولوں انگوں کالیاں میں
 س سنہیاں گولیاں دیوں مہندے پاریاں بلیاں نوں
 کیتے نی چاک گیاں چننے چننے دزنگ چند بلیاں نوں

ورد طیف سے منڈے تین یاں مہیاں مہیاں گالطیاں
 جیہ میں تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی
 جھاڑی منڈیاں اکھیاں دی لوڑے سن پل پل رتی رتی
 حیدر کے ت ناں بلسن ناز رتی لے رتی رتی
 آ لگی چند چھوکانوں آتے آتے آتے آتے آتے آتے آتے آتے
 ساڈیاں وانگ سٹ پاسے حیدل پاسے بھی جال کدی
 پلاک لگی مینوں پلاک تساوڑی بجای دوانگ مھلاک لگے
 جیہ انیوں بیکہ یاں گزری اج لگے کہ مھلاک لگے
 شاہ گول بھی ٹیڑھے ڈھولن اکھوں مشرق نوں اولہ
 جیہ تڑوڑتی شاہ گتھیں جے و ت شوق اتاؤد
 ادا د شوق مھول دان گول کویں ت چھوڑتیاں میں
 جیہ مینہ کہ م اوڑے تان پل چہ گلشن تھینیاں میں
 جے ت رتیاں سنداں ہندیاں تندی سد بیتیاں میں
 شاہ عبد جیوت جیہ جنیدے آسیر بیتیاں میں
 پلاک دسر گھرا گھرولی بھر بھرت ڈول بیتیاں میں
 جیہ زراں دان انگر لگ لگ سنہرے سفینیاں میں
 گاہاں کی آتش زلف دی چھلیاں لگا گت کھالیاں میں
 جیہ انک سارے دے انجھن دنجی چوک کے بالیاں میں
 گل کراں سپرین فی نیناں زگسنے راو بلیاں نوں
 جیہ دیکھے تاننگ لگی اینہاں ڈلیاں ر بلیاں نوں

شش شطرنج دی گئییاں میں منیوں ماننے تان تسانا ڈرائے	نہ میں گم ٹنا گویا جانی گویا گمان تسانا ڈرائے
نہ میں جنان جھٹ لوں جاہی تیر گمان تسانا ڈرائے	ماد صیبت اذ صیبت بھی حق فرمان تسانا ڈرائے
عجیبی موت جیات نہ جانے جان اسجان تسانا ڈرائے	
صدا تسانا ڈرائے میں سبھا خوشخط لکھے بادہ دے نی	یاوت سر نہ ان سیاہ یا تکیہ گاہ نگاہ دے نی
یاوت دارو سٹے والے سونے برج پناہ دے نی	پاک نغنائے چھوڑ سندرے پل پل ایہ سردار سپاہ دے نی
جان کیاں نیالے حیدر سے دیدے چشم سیاہ دے نی	
ضلع یا وانگ تسانا ڈرائے صدقے تفریباں میں	وجہ مینا بازار دھولن تینڈے دست و کانیاں میں
کراں اف بہانرا ایوں او ہلا گھٹے جانیاں میں	اوہ منہ لکھنے صورت کعبہ کبھیہ پاں حج پانیاں میں
خال سیاہ حجر اسود حیدر سے لوبے دیدے آتیاں میں	
طہر تسانا ڈرائے اہ کی کھیں لگیاں ایوں عمر گئی	دھو تسانا ڈرائے راہی پل پل تکیاں ایوں عمر گئی
بھل بھلا ڈرائے تینڈے اٹھاٹھ دیکھیں ایوں عمر گئی	طہر تسانا ڈرائے راہی تاکت تکیاں ایوں عمر گئی
لکھ دیاں نت نت کاغذ حیدر سے اکیاں ایوں عمر گئی	
طظا ہر جوین بارگھاں لوں حق جوین ستمار کنوں	یاوت جوین گھڑا ہا سا مسل شکر گفتار کنوں
یاوت جوین ناز سخن دا گاہل کنوں رفتار کنوں	یاوت جوین نخلے حق دا احمد دے دیدار کنوں
یاوت جوین نبوت حیدر سے اوس نبی مختار کنوں	
ع عین احد ہے احمد بندہ مہم کنوں پوج کھڑا	حق خداوند احمد بندہ مہم کنوں پوج کھڑا
کہ رحمت کنوں کایت شاہد قند ہے لچ کھڑا	حیدر عشق جے وندن لگے دل وت احمد بھج کھڑا
غ غلامی دعویٰ تاہیں پر گولیاں دی پر گولیاں میں	واو وچھنی انگریڈیاں مہیں دھاک توں گولیاں میں
اڈیاں پریم دھولیاں دن یادے پلیرے چھو لیاں میں	مہیں دھاک عتیر کر لیاں حیدر کھیدساں ہولیاں میں
ق فہمی شوق دہینڈا خوب صورتاں سوزناں آستیاں نی	منہ محف رخ اسن رائے ہوشاد مجاز رواستیاں نی

۴
۲۲

✓

بار عید اولدار سخن اس مصحف سوہن فرابتاں نی قیامت تمہوں بھیا دینہ نیزے برابر آکھڑا رانجھن ہر فیصل بھیا ہتھ و سبلی لے کرنا کھڑا کوک منڈی سہا سنبٹے کوکاں اس کوکاں دیاں پاک شکاری ہڈیاں میں بھی پالی تینڈی لاک دیاں لاج اسادری کھینوں لاج لائینڈی پتھوں رتھیں پھر پھر چھک سہا لیں تھکان سلاں نال توڑناہیں	علی حیدر آیت لہف و اندر درج دراز کائیاں نی میں کیر جانان نولوں لگیا شینہ اسادری بھا کھڑا جھڑی جھڑی آہی سوچ رہی من حیدر آکھڑا کھڑا این نمانی کھئی عاجز گلیاں وچہ رلاک دیاں جے اصحاباں کہف دی تھیون حیدر صاحب پاک دیاں ایہ کچھ اول تھڑا ہٹ نہ کھوے اندھیرید وچہ بوڑناہیں اب اسادری دیاں آپنگھیاں تھیونانی منہ موڑناہیں
--	--

وکیمن یار دآپ حیاتی حیدر اس آکھن موڑناہیں

ہم محمد مست کیتا مینوں میم شراب امرٹ تھیا کل شیشے تو جام پئے وون خانہ الٹ پلٹ تھیا بھٹی شرابی بھٹ گھٹاں شوق ایس شراب بھٹ تھیا	شیشہ تو جام صراحی نولوں نائٹ سٹ پلٹ تھیا سگ اسادری تھوں سنگد اشیشہ سنگد اکوڑا پٹ تھیا خمر انگور کیا کچھ استنوں خمر ظہور بھی ہٹ تھیا
---	---

علی حیدر اس شراب کنوں آک ایس شراب گھٹ تھیا

ان نوز نگاہ اسادی انوں در نہ تھیوں اکھیاں تھوں پل پل پکاں لہن کلاوے نہ ایہناں بھکیاں تھوں	اہناں پینیاں یاں گلگاں کو لوں بکاں الیاں کھیاں تھوں ننش وانگ داوڑے ڈھولن پینیاں یاں کھیاں تھوں
--	---

حیدر وحشی یار گھنیرا چشم سیاہاں بھکیاں تھوں

ووس اسادری کول سجن آکھسے نس نولوں وچ تھیں جے وت اکھیاں سا نولوں لایاں مسدی سجلی رنج نہیں ہیرے کونج نرڈی تھیوں سب یالیں گھو لیاں نی جھنگ سیا لاندے غازیان وانگ ڈھبیاں ڈیاں لیاں نی زنبیاں زنبیاں تہوں ایہناں جلیاں لہو لیاں لیاں نی	جے وت کالڑی کو کھڑی میں بھور گلگاں توں رنج نہیں علی حیدر نولوں جگر دایا اکھیں کھین رنج نہیں کیا چو چکانیاں کیا پھرتیاں کیا پھرتیاں گھو لیاں نی محرم انجھا کاوندیاں مٹھا پنجرے طوطیاں لولیاں نی ولدایاں فریادیاں حیدر زخماں تھیاں کھولیاں نی
--	---

سہ

الذین الی میں بھی سفیدی لے کر تڑپاؤں سے بے پروا ہیں
 لکھنوی ہمالی آن نوڑو انگر چھادے کھٹیاں میں
 الف اس ہری پھنڈر یاد دل نگر مینوں کمنہ تھیا
 زلف و چھیلیاں اندر بندھی دل داند اوہ بند تھیا
 سی یاری تیز تیریاں میں ہاتھ لگے پار تاریاں میں
 تینڈڑے ساہ مساہ حیاتی نہیں ناں کوئی چاریاں میں

صلحاً بند تانہندی ل میں توڑو فرات کینڈری حسیاں میں
 حیدر جے شراب دی جان و ت خاک نمانی دی مٹیاں میں
 سوڑی الڑی کن دی نول مل اوہ کمنہ دو چند تھیا
 حیدر بھائی اڑیاں نقول ہن بندے دار نہ تھیا
 آسری تینڈڑے پارنگھینسیاں لوہاں ایان بھاریاں میں
 حیدر ہن منہ کر لیاں چہ مندر سہاریاں میں

سی حرفی سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الف ایس لکھنے پار تاریاں مینوں گاندی چوہب پھکنے نی
 آباؤ اباؤ ان بن ان بن بھامینڈے شینہ بکنے نی
 ب باجول ننگ درنگ لے ایس ننگ بھی اُسوں ننگ لیا
 ہندی دہتھو ننگ تھیا اُس اوس دہتھوں منگ لیا

زیر زرتلوارین مینوں نکلے پیش اچکنے نی
 علی حیدر اکھنڈیاں لنگاہ دھو غلط مینڈے ننگے نی
 ہندی ہندی انگلیاں تھوڑو ڈیاں ننگوں ننگ لیا
 ہن ننگ بھی کسے ڈھنگیاں جے ڈھانگے نوشہ ننگ لیا

حیدر منگ سنگ سجن نوں لعلان ارنگ جو سنگ لیا

ت تینڈڑی خوبی لوجے چمن سن باد صبا آتنگ لیا
 چے شکستہ ننگ بھی چلیا جو ستر دا عصار لنگ لیا

نھی تیار گلستان بھی ملیا جو گڑے ننگ سحرنگ لیا
 جو گن موٹی بہار چلی جس جامہ گیر و رنگ لیا

رتورت مہربان گل حیدر خام قدم نوں ڈنگ لیا

ث ثقیل تھئے بوکل دی جے تینڈری بو بہار پئے
 کلیاں بھی سکیاں تلباں دوانگوں رگلاندے تار پئے

گنڈھری کھول مٹے سرتوں جے غنچے تینڈری تواری پئے
 نس نس ہندی بو گلاندی جہاں اکھینڈی وگا پئے

حیدر ناسے می جا تھیا گل پاؤلی دی جس کار پئے

ج جوگی میاں سچ آکھو یکھاں کن یا رینڈا پھر سی بھی
 آخڑی جنڈ چھوڑتھوں سچ آکھ کدی آخڑاوسی بھی
 ح حال جو ڈھالی اکھنا پانندی کیا کیا لکھاں کل نہ
 میں لکھا گت تویت رہی کئی دیکھ لکھاں منڈی کھا کل نہ
 خ خبری یادی ری منگیوں تھیو اکر منیوں نگرھاں
 ول اول پیرٹھانیاں میں اتے جنگل میں لکھ نہر امنیاں
 و دھوڑ کنوں ہی سدنا میں پیر بھائیوں ماہی بنا
 پھو او دیکھ لکھاں ن بھورا بدل بھورا ماہی بنا
 و ذرا پھوڑا دیوں و پانندی جواوہ سورج مکھ ونجے
 سوچ مکھی تکیندی کھلی تھیوے طالع سوچ دکھ ونجے

دیکھ پترتی کنوڑا کھاں پھرت میں دھراوسی بھی
 اوس جنڈ کہ اسایہ چید پھریے سرکری اوسی بھی
 یارجے کچھ بھی کیا گل حس تھیں کھاں کھول کے کا کل نہ
 جو لکھاں سوئی تھیوے نائے علی حیدر غم توں کیا کل نہ
 سن اوڑیاں اوڑیاں ہتھو چہ باولی میں ناتا ناتاں
 حیدر اوس شکارا میں میں کتنے نو سو نہر ارگشاں
 اہناں کالیان بدلیا تھے چہ کھندی کھلی کھندی کیوں کر ماہی بنا
 بھورا بھورا تھیوے میں حیدر جنڈ بھوری بھورا اتنا
 دکھاں لکھیں نا چکی جو لکھاں ہی منڈی تاک ونجے
 سوچ مکھی میں پھل پھل ہو وں سوچ لکھاں ناں بھکھ ونجے

سوچ حیدر پیروں کھچاں سوچ منگیوں نہ کاک ونجے

لہر نو سینہ چاک کے جس چاکیتا وہی سینے لگے
 چار دکھاں مورا جیو گلیاں پیا جلیں مورے سینے لگے
 زور ڈھری ڈھری ہندی مست مینوں ول سدنا میں
 دل بی نہ لاسٹ اینویں ہتھ مینوں ول سدنا میں
 سس سو دیاں مچھلیاں لکھنی ہا ہی دنال سنواریاں
 جھک پیاں اس گارے جہاں آب صغایاں تاریاں نے

چا و لگی مجھیں پو بیان باری سے نہ مورے سینے لگے
 حیدر اوس بن مانس نہ کچھ رسی نہ لگی اگر سینے لگے
 کپو ایان جھوڑا میں ڈرگت مینوں ول سدنا میں
 باز بھو اشتاب کے حیدر اس ہٹ مینوں ول سدنا میں
 سو دازا گے مچھلیاں لگ لگے رنگ سنگاریاں نے
 زلف دی پھاپی پھنس پھاپی ہن ہتھو چھنس کے ماریاں نے

سبھ سنگاریاں تاریاں حیدر ہا ہی دا پروں اریاں نے

ش شکر نجی یاردی مینوں تلخ کیتا سب شیر شکر
 رانجھن کیرتے ہیر شکر ب پھیر کے جھب شیر شکر

گنج شکر دی شکر وند اچے کرے رب شیر شکر
 جو لکھے لب لب تے حاضر ہو پیا لہ شیر شکر

حیدر غصہ مچے تاکھے یو مسٹھال لب شیر شکر

صورت سونہ پادی موت پانٹ جھکے ویکھ ہے	بچو رو چھٹے منہ پر نہ کھتا سیوا کر ٹیاک ہے
دائم نام حرام کیتا سوہن پیری پی متھا ٹیاک ہے	کافراں یاں کن ناہیں اود آکھ سلام علیاک ہے
مورت کون محمد ڈھاتا تاب نہ مول علیاک ہے	علی حیدر عشق دی بھاہ جو بھڑکی تو پکے سی یاک ہے
ضض ضعی اشراق پڑھاں نت یارب سوچ مکھ ویکھاں	لئے نیاز قبول میڈا تھیو طالع سوچ سکھ ویکھاں
سوچ و انگول پڑاویوں جھات پینڈرا جھک ویکھاں	توڑے زورہ رد کپ گھنٹیں تاں بھی باریاں توں مکھ ویکھاں

حیدر شرم توں لاک لاک ویکھاں تاہن تاں چیر کے اکھ ویکھاں

طہیبانڈی گپ گپی پھر پھر پٹی بلینڈری رگ	آنش رنگی دی بھاہ لگی مینوں دی تھوں پی کو کینڈری رگ
ٹھم ٹھم جیندی لٹا مینوں و ہو طہیب سینڈری رگ	زوریاں آن جھپٹیندی سیراں تاہن وھاہ مرینڈری رگ
جھے طہیبان توں متھ نہ آوے لاکاں ہو پھینڈری رگ	نیم طہیب ایہ توں کینڈری شیشہ نے نشا نشہ کینڈری رگ

ویداں متھ بھاوس ناہیں ویکھ حیدر منھ سینڈری رگ

ظ ظوم ہول اسیں اسان چایا جو چانہ سکد سی	اسان لایا ناں اڈیاں و تے نہ لائق اسدی سنگد سی
مگ کچھے کچھے ناگ اسادا اتے طالب اسیں سکد سی	اسیں ڈی کانو کتے دی ہو حیدر شائق سکد سی
ع عین عین میں نا ناہیں ہا لائیں آپے اتے آپ کریں	والوں کی نے کھینوں کھی بھج بھج او تھے پیر دھریں
اتے نڈ مینڈ و نقصیر بھی مینڈی اہ کھیا سی آپ کریں	پر چندا بھاہ بھنے بھی ٹی جیکل غم و اکیوں تکرار کریں
غ غصہ کھیا اسان علخراں نہاں کھیراں کھی تنگ گئے	ہوئی شکر بھاہی نہاں کھیراں توں بس لفا کیوں تھوں نہاں گئے
ظالم خطہ تے لاک متھے خون غریبانے رنگ آئے	ہکے گھری توں کھو گھنے ہکے بوڑ سالوں چہ رنگ آئے

حیدر زلف اسان کی کیناراہ بانڈیاں جو سانوں ڈنگ آئے

ف فکرتے نیالی نہیں مجال جو نینڈ اجمال خیال کرے	خو سو حقیقا تھیوے جو رب آرنی سوال کرے
اک ذرہ جلوہ پہاڑوں تینڈ اوزہ ذرہ مشال کرے	بھیکل رسن سنگن توں مٹھی لٹن توانی دی گال کرے

یعنی دیکھدیاں جہر اوکھن منگدا کوں تیار مقال کرے
 دھو لہن ناز کنوں مارا کوں جواب سوال کرے
 قنقل شیشے جام کنوں جوہر اکھداے منوالیاں نوں
 گھت کندا وہ بند کریندے کئی عاقلان تے منوالیاں لوں
 دفر ڈال تے گھت گناہ ساں کلیاں تے منوالیاں نوں
 کھنڈی بری بری گھنڈی تے منڈے منڈے منہ و کاؤ نیاں
 ویکھ گھیاڑ تے اگیاں نوں تہہ تہہ ہی ل آؤ نیاں
 ہنڈے ہنڈے منڈی پر کھینڈن تھکراؤ کھاؤ نیاں
 اوکل اوکل کرے کر تیندا دلوں جیو تھیں چھک لیاؤ نیاں
 عید ہر و قربانی تھیواں تاں سو ہاویس بناؤ نیاں
 گھاہ چراں کیوں ٹی تھیواں سستی کم نہ آؤ نیاں
 ل لیا چھک تل دی پھاہی سستی صفا کنوں تلک لیا
 پانی مس مٹی لب قطرہ قلق قضا کنوں تلک لیا
 ویکھ چاہے زخداں ایہ لہنڈے بھی لقاؤ تاکنوں تلک لیا
 م محمد مولے دے کول اسان کہیا ہوں حساب دانی
 چہر اھاسن کے اسان گویا نڈا اوسے سوال جواب دانی
 ساقی جگرے سوال جواب تے قنقل شیشہ شراب دانی
 عاجز بندہ عاصی توڑے لائق بہت عذاب دانی
 لہنڈے پئی سدیا دی نیوں نون آقرب بل الورد کنوں
 پیل پلکان کھنڈ چھکیتیاں کھلے نہ قفل کلید کنوں

یاوت شوق تھوں حیدر نہیں نیوں کد احوال حال کھے
 حیدر محرم حال دے لگے کیوں کر عرضی حال کرے
 روعرض کہیں جھاکے پامندے خبر کریں منوالیاں نوں
 پھاہیا گھت کھے پھاہیاں نہیں گھت کتیں منوالیاں نوں
 علی حیدر دفر ڈال تہاں جھت دیوں منوالیاں نوں
 توں منڈا ایال میں تیندا عیال میں روہا لیاں و نیاں
 چھے چھو کریں منوں حج آوے گل گھنڈا میں چھنکاؤ نیاں
 رل ستیاں تھوڑے دتیاں میں تینڈے ناؤں کاؤ نیاں
 دے کت منھیں منوں آپ میں تاں ت بھریاؤ نیاں
 صورت تینڈی دیکھیاں میں کھڑی پلاک پلاؤ نیاں
 پر کیوں کر حیدر موڑی تھیواں خنجر تھوں ساؤ نیاں
 پاناں از رنگا متھے ہندو جو رو حفا کنوں تلک لیا
 یاوت جوہر تھیں موئے مست لقا کنوں تلک لیا
 جیہ لہنڈے تان بار دے گل من غبذ چاہے کنوں تلک لیا
 جیندے صفا ہے صفا شاہد اسان کہیا خوف دانی
 جہاں مست کیتا منوں نالنگا دے تہاں شرم حسا کتا دانی
 تا بڑ توڑ توڑیہ پیالے لیکھانہ مٹ خراب دانی
 پر منکرانے تکیروں حیکل ادب بھی اوس حساب دانی
 وچہ کسیدی سداوس نہیں گھنڈ کیتا اس دید کنوں
 بار اڑھے تے بار دی ٹھے ویکھے کیوں کر دید بعید کنوں

اوتھے نامہ اگے ترقاصد کچھ تاں کہی کچھ سید کنوں
وواؤ کیتا شاید عرض منیدا اچ دلف ول اوڑے نی
اچ حسن ہی ٹھاٹھ اوڑے اڑے اڑے بیکھ پریت لڑے نی

میرا دی گل ناری و حیدر باہر گفت و شنید کنوں
ایہ منید اگے اچ گھر گھرین کھو تاں بھی منید کھلے نی
اچ منٹھے اول بھی سکھنے ہو رہی خیرے ملہڑے نی

اورک یار تھیواک حیدر اتے دونیا ندے سر کھلے نی

ہر باغ تھیوا دل نید ایا رنتاں سبھیوں آؤندے نے
اچ پاناندے رنگ بھی مو طرح اچ مہر بھی چم کھاؤندے نے
میں بھلیاں کہ آپتوں سب اوہ چھٹکاؤندے نے
لاطانت بے رنگ لے دیکھ کے رنگا ہرے رنگ کیتا
جوں آتش نگیوں گھنڈ تھیوا مندی دیکھ کنوں گھنڈ سنگا کیتا
تھ تھ تھکیاں تھ تھیں جے رنگ عرض نوں تنگ کیتا
اوس رنگاں اول والی اتے ناگ سپا ہدار رنگ کیتا
دیکھ سہری دی تہ وال بہانیاں لعل اس تنگ کیتا
عالف ایو لیاں ڈنگاں ٹھاٹھیں ق تھنڈے تر وینیاں میں
عشق نساؤ لے کوڑے دیوے موتیا ندے رومینیاں میں
سی یا اللہ خیرین منیوں اتے خاتمہ خیر دادیو تا میں
ایں مصلکے تے جے ریادے نوں میں نال شراب بھینا میں
وچھ پڑے پیا بھیکدے ایہ مٹ شراب امیوتا میں

اولام د اچیتا نوشتہ منیدا کھول تھی گل لاؤندے نے
اچ سچے سبھڑ بھاؤندے زول شادید سہر کاؤندے نے
حیدر لکھ مہارگان مہون تیکو اچھر سہراگ دہاؤندے نے
بیرنگے منہ گھنڈ تھیوا ایس رنگ ن کو تو اگ کیتا
وہیں تھیوا تھیں سا دیان تیاں ریادوں جہناں سنگا کیتا
تھکیاں ٹھاٹھیں تاموسے ڈر عوں او تھ تے جنگ کیتا
اساں ہرے گنج توں تھت ہمیشہ سنج سباجینا او تگ کیتا
جید لعل لیاں والے منیوں نال شراب دے رنگ کیتا
نالو تساویدی وکران کی سیریاں چڑھ وینیاں میں
گھر گھر میں عشق دے گھیریاں حیدر ہن رومینیاں میں
پل نال باجھاں گھولی تھیواں تھی جی انگوں کھو تا میں
نال ایسے تا بڑھو تے خوش منیدا اساتی وچھو تا میں
اپنی ذات و عشق دیوں منیوں شوق نہ غیر امیوتا میں

کعبے داماد دیکھاؤ منیوں راہ نہ دیر دادیو تا میں

وچھ باغ بہشت حیدر نال بھی ہر اشیر دادیو تا میں

رہتی حرفی ہپام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الف اوہ لکھنا یا رینڈا میں ناں لکھیا چون چکونہ نہیں
 بھہ پر چونی جو میں چو نیاں والے اسد توڑ چونہ نہیں
 پ بساں جو ہوس ناہیں لکھیں اوہناں مستدیاں
 جیہ کھتیں پھیر جائیں حرف اساون سدیاں
 ت تکر اسبق واکھیا اسان سالیں جتیاں نوں
 پھیاں اتھے حرف پڑھاں کہ گھٹ گھٹ بھال پتیاں نوں
 ش ثمرہ کھیا اسجد ہوز رہو معنے دس میاں
 آپ جڈانہ تھیوں شالا تیر کیوں ماریں کس میاں
 ج جمعے دی چھٹی بھائی ویساں انجھن یا داؤں
 طوطی چھٹی قید کنوں ہن ویسی سبہ زار داؤں
 ح حرف کہا نیاگ ایانے دل وال کٹل گھتے نی
 ایہناگ کے کئی کالیاں سہلیاں متھ دیوچہ گھتے نی
 خ خداد او اسطانی مینوں لاریاں لاریاں مار نہیں
 کیوں گجھڑا ہاسہ منھے تون سجلی دا شکار نہیں
 و دماڑ کو چالے ایہ ساہ جو وینڈا اوڈلے
 بھجراتے دھر کد اسپندا تے کھل وچہ ساہ نہ ماؤندلے
 ذوات صفات سیالین دی سگھلی رانجھن چاک کنوں

کیا کجھ صفیاں کچھوے جو اس شیشیہ نمونہ نہیں
 حیدر مٹھڑے یا جھیا کوئی بھاؤندا ہوسلونا نہیں
 کاکل بس اسادڑ لکھو وہ لب کردے مستدیاں
 جیہ کیوں کہ سبق لکھتے دل سبق تھوں نسدیاں
 پتیاں لکھ لکھ نہ ملاں اسان پیم یاں پھتیاں نوں
 جیہ لکھناں سٹگھتاں اسناں کھلکاں گناں لکھیاں نوں
 اینوں مغز کھپانہ مینڈا مھر پوی ہن بس میاں
 جیہ حرف جدائی داکینوں لکھاں مووندے دس میاں
 بس چھٹی پنجر لوں ہن ویسی اوس گلزار داؤں
 جیہ جھڑے یار پیار او ویساں اوسے پار داؤں
 اوہ ملاں ہن ایہ شوخ قلندر بقلیں یاوتدے نی
 جیہ کئی کھلیاں لڑن مندر مرینڈڑے وتدے نی
 کیوں ت بھاہ اسادڑے مڑ بھالن دی تروار نہیں
 جیہ ماجے ایویں بھائے تاگو لیاں لٹاں انکار نہیں
 کائی انہار جودل چہ پوسول ول جھانیں پاؤندلے
 جیہ گرنی عشقیدی ہوئی پکھڑا کون ہاؤندلے
 مشک بننے عطر بھی صدقے ہیدی پیرندی خاک کنوں

سنبیل نے ریحان بھی ترقی کر کے سو اکیسوں
 رات وصال کی افضل مینوں قدر اتے شب بات کنوں
 سخن مبارک تنگ رہن تھیں بہتر ہے آیات کنوں
 تریز برز نفادت مصحف رخ اس یار دوائے
 چچے خط بسم اللہ لکھی لف ورق زر کار دوائے
 سس بن مینڈا کچر اجیہا پاک ناما بن تھکیاں میں
 آرا بجا گل لگ ساہیں ٹپ کتاباں رکھیاں میں
 شش شکاری نین تینڈے گھنڈ کھول گھتا ہنہاں بھکیاں
 دلبرہ نہ سکھایوں ہنہاں بھکیاں خماں چھکیاں
 صل صم فکرم ہو ہی مینوں اس بن کچھ نہ آؤندائے
 قاعدہ مینوں لف سخن کی سطران مان بھجاؤندائے
 ض ضرور سانوں کہی سیکھاں بین الادونوں
 رگ رگ تار طفیوئے الی ناخن نال جاؤنوں
 ط طھوری آتش نخل کنوں کا ہل دسیوے زلف کنوں
 یا بسم اللہ لعل ورق تے مثل رکھیوے زلف کنوں
 خطا ظاہر تینڈے لوڑوں بلی ناپنے کا لادھا گرہے
 تینڈے لوڑوں شیر و ناؤر ناپنے ساکے جو اگر گھے
 ع عجیب کہی مشکل گل اوہ نینیں سدائے دسدانہ
 چل کر نین گل پون مینوں لک لک مہداؤسدانہ

علی حیدر سیلابی الامینوں چنگا باغ اراک کنوں
 لعل لباب چہ مٹھہرا سہ جہیرا مٹھڑا افندبات کنوں
 آپ لال ڈھولن احیک مینوں اولے آبجیات کنوں
 نقطہ بسم اللہ دا وہ خط سیاہ رخسار دوائے
 علی حیدر ویکھ محمد پر طھوے لاکھیا ایہ ستار دوائے
 ہے دو چشمی کیجاں باوت دیکھاں تینڈیاں لکھیاں میں
 علی حیدر کتنا ہون چھپاواں سب یالاں لکھیاں میں
 نشا پشاں والیاں دیکھ رشکاری دے رکھیاں
 بانویاں میں ولی حیدر ہنہاں تیز گاریاں لکھیاں
 سوہنی سونہ لکھیاں گنگا سمر پچھاؤندائے
 حیدر گلاں سمجھ نہ سکاں ان بن جوڑ سناؤندائے
 مسطر لگی دل چہ مینوں کہیم دھرت لکھاؤنوں
 راگ دی لاگل چہ حیدر روپ سخن داکاؤنوں
 بادت عاصا موئے اتمشیل کچھوے زلف کنوں
 حیدر دو تسلسل سے بنتی پڑھیوے زلف کنوں
 تینڈا حسن چمن داتا میں تے ما کر پھاگرہے
 علی حیدر تینڈے شعر کنوں ایہ چوڑہ دلی آگرہے
 ایہ گل زرگس مینڈی اتے انگوں تریں دوسداؤسدانہ
 چندن بانگہ بہار پھر آئی پرت کسد اوسدانہ

علی حیدر پکاں لین کلاوے پرت نسد اوسدانہ

غ غیر کیا میدی جان امل ہک ہو پنگا ہر چوک میا
 مل کیا میں ناگھو لگھناں تنہیوں جہان انھوں میاں
 ق فکر تصور ہم سخن میںوں سب مطالعہ یار دئے
 نہ وت ہارتوں زید عمر لوں ایویں نکلاں نچو سوار دئے
 ق قسم غیوں غنڈڑے ہن اکھیں نہ سونہ نہ کھاو نیاں
 سبھ سیالیں جھم کھیدن نیور نہ چھنکا و نیاں
 ک کرم تھیا بستم جوعاء بہ اہناں اکھیاں تے
 ایہ سوہنی صورت ویکھیاں اہ ویدیاں گھیاں بیاں تے
 ل لیا دل میرا نیاں دلبر میں ہس ویکھیاں
 چوری کنتی لٹ لٹینو نے متھیں کھس کھس ویکھیاں
 م محمد صل علی دا ہر دم ساتوں آسرا تے
 اوسر و دربار و رسائل متھ آسرا تے کا سرا تے

قرض کیا ہو پار کیا منہ دہے دینا میں وک میاں
 علی حید لکھنؤ راٹھن اتوں میں بھی ناے جھوک میاں
 عاشق تے معشوق داکھیاں زید عمر ولوں یار دئے
 علی حید انیوں نا سے ہا سے تارنگس دلدار دئے
 منہ مسواک نہ دستہ نہ میں کاجسل پا و نیاں
 حید راٹھن ماہی با بھوں مسلیہ اولیں ہنڈا و نیاں
 ایہ سک سکینڈیاں ویدیاں ویدیاں اہ بھینڈیاں تھکیاں تے
 جید میں جملے پیارا اکھیاں تے دل بھکیاں تے
 سحر کینو نے ٹھگ لٹینو نے ایویں رس رس ویکھیاں
 ہتھیں لو ندرے نیر چاہے حید کس کس ویکھیاں
 اوسر دی امید ساہاں عملا ندانہ بھر واسرا تے
 اوسر دے لاسر حید میں ہنچوں والا اسرا تے

سب جاگیے جھڑکاں حید میں اوسر دا اک لاسرا تے

لنگا دچا کے دل لوں میں تنڈڑے کے کا لٹے نی
 ایہ منہ نینڈا دینہ تھیں شہ دینہ وچہ لپے یا لٹے نی
 وو او لگی آج ٹھڈی بنیوں جو آئی یادی پار کنوں
 پھیراں پیدا کھو لڑی ویندا اک بھوت عبا رکنوں
 ہ پیر پیر کینوں آکھو دئے مینوں لاسر دے یار دئے
 کوہ کینڈی نہ بھلے دئے مینوں ایہ لاسرا یار دئے
 لالعلاندے رنگ سیالیں سبھ پیر پیر لوں اک لویکلے

کاٹھرا ٹھاو لٹے نی کہے ظالم جھوکاں لٹے نی
 کھس لین ل دل نہ دیوں حید دینن دو الٹے نی
 واو جھو لٹا کنڈل پائے جو آیا زلف دی تار کنوں
 حید نہیو دجھولا لگا سو پر پاندی او ڈار کنوں
 ہ پیر پیر کینوں آکھو دئے مینوں لاسر دے یار دئے
 کوہ کینڈی نہ بھلے دئے مینوں ایہ لاسرا یار دئے
 لالعلاندے رنگ سیالیں سبھ پیر پیر لوں اک لویکلے

سبہ یالین اتن گاون پر میر داراگ نو یکلے
 الفایا و لڑا ہنرہ کوئی غمزہ اہنناں کھیاں دا
 یاد تازوں کے زکت ہتھ لگا تک کھیاں دا
 سی یاد ہی صورت مصحف نبیوں سن بنی صاف ہو رہی
 اوہ گجٹا ہا سا متھے تے ل سب کجھ اہیا امرہ ہی

حیدر کا تے لٹی لیاں پر میر داراگ نو یکلے
 یاد تکلن جھمردے چہ کڑیاں نازک لکیاں دا
 حیدر ہنرہ متھے تے ل ہنناں کیم ماں کھیاں دا
 ایہ سوہنی صورت آیت سورہ تسنہ مینوں امرہ ہی
 حیدر شکر خدا کیجے آیا مینوں حنہ صھی

سی حرفی پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الفنا آزر آزر آپیش الفناں روکیاں میں
 میں کی جانوں تے کتب انجمن جو کی جھوکیاں میں
 سب بابت مشق ستم دی کے نظام لکھن والے نی
 زلف دی ات کنوں جل کتھن بجلی گت دکھا لے نی
 من تلوار دکھا ہناندی پلکان نیر خدا کے نی
 ایہیرانی نادر نظام کھندے مول سنا کے نی
 شفقہ نظام الملک ایہین بنتے بادشاہ دے نی
 کر منصوبہ لئی کئی کئی ایہ امیر سپاہ دے نی
 ج جمال ہنناں مہیاں کوئی بجاہ اسادر سپاہ نصیا
 پھر لگی پڑے نوں ایہ گھولیا چاک سپاہ نصیا
 ح حیا ایمان ہنناں نیاں انت بہا لڑے
 آئی آئی بے مستی ہناندی بھی مے خانہ دے

زیر زبر ان کتاں عیناں عشق رانجمن د چکیاں میں
 علی حیدر ناعد عشق پڑھیا ہتھیاں صحت تو لکھیاں میں
 خطا تے سر پائنتھری کن تے دے والے نی
 حیدر لکھیاں والے لڑے غیب کے اکھ والے نی
 مورچ بن پینیاں د غمزہ تیر فنا کے نی
 دای دی لئی لکھتے حیدر ہور کی ساتھوں منگا کے نی
 آپ سونے بھاویں مشے منکر لکھن وراہ دے نی
 حیدر دے قمر جی صدقے اس منہ سوہنے ماہ دے نی
 دو چراغ ہناندرا مینوں سینے اندر پچاہ نصیا
 حیدر کیا پڑا پڑا ایہا تھا سوتیوں بے پرواہ نصیا
 دای لکھدے تے شرم کنوں لکھن آئے لیا لڑے
 حیدر کجھ لکھدے مس گھلیا ایہ ندسیاہ مستان لڑے

چھریٹھ پیت مارے آرا بھاکر گھاؤندیئے
 جیسا پیر چھریٹھ لینیڈی ر کھتیاں باؤندیئے
 گھنگٹ کھیدن چھریٹھ کھیدن کرے یوہ پوپٹ کیا
 جو ساوا شق تھوں گھرا ہناں طہییاں اجھریٹھ کیا

خ خوبی تندی بھٹی چوڑی سہج نماؤندیئے
 تیاں ویاں پٹ بال ساں چر پیناٹ اڈاؤندیئے
 دوہماں ساں کھٹیٹھ نائیں من سچن لگی زگھنگٹ کیا
 وہماں بیسالی الے ایہ جوہ گھرتھوں انگٹ کیا

حیدر ویلا ہنھنہ آوے تھوں تتر گیا چھٹ کیا

اس نیور پکڑے پیرناہے چھیدن اتے چھین چھن کیا
 حیدر مینہ کرم دوستن کر کن اتے کن کن کیا
 منہ مقابل قبلے ہو دولت اس دپار داؤں
 عالی حیدر کبرج تھیا میں چہ مینا بازار داؤں
 زوت مال ڈھاکے دے وگرنہ وت لٹ و سپر لئی
 گھڑا ساہو کھید کا پڑھ مینڈی تکبیر لئی
 گھڑے انگریزی ترخان میں ڈھول دی تلوار بنا
 حیدر ارمدار ڈھولن دار ہوئے دیدار بنا
 کجلا ہتھی پک پیادے اسپ نگاہ نے ہاؤنیاں
 حیدر شاہ رخ مات کیتا ایہ آپس کھید کھلاؤنیاں
 عالم عالم سب عیت حاکم شرح پناہ دی بھی
 تن تصدیق یون حیدر گھائل اک نگاہ دے بھی
 شمس ضحے و قمر تلہا وصف مینڈے ولدار دیو
 چار کتاباں ثابت حیدر نعت نبی مختار دیو
 سنبل زلفاں اوہ لب کوثر خال سیاہ بلاں تھیا

ڈوہن سمجھے سوہنیاں لوں ایال ساڈھے ان بن کیا
 بگل وچہ ٹھنورے کھن ناخن اتے تن تن کیا
 رکوع سجود ساڈرا سب کجھ انجھن پار داؤں
 اوہ منہ مکے صورت کعبہ حج اوسے دربار داؤں
 ز زیارت سوہنیاں دی نے کھس مینڈی تدبیر لئی
 اس مٹھے ناسرے ناں بھلاوڑے کسے ٹھگ و ہیر لئی
 س سچ اتے گلگتیا چھن مینیں مینڈا میں اس پار بنا
 دینہ ترات زجاتا میں اس لفظ اتے خسار بنا
 شش شطرنج چا پینا ندی ایہ منصوبہ بھی لاؤنیاں
 فرزین بند کنداوہ لفاں گل ساڈے پاؤنیاں
 صل صدارت میناں نائیں سچشی گل سپاہ دی بھی
 مہر کن وراٹے تے تاہر لوپے تن بجاہ دے بھی
 ض ضحے تے تیل سچے بھو لفا اتے خسار دیو
 لیس طم اتے مزمل مدح مینڈے سردار دیو
 ط طوہے لفظ تے نگہستان باغ بہشت جمال تھیا

نہیں جھڑکھڑے پکھاں چھٹھے مومن نور مشال تھیا
 ظالم ہنہاں سونہاں اکوئی سو ہنہاں پڑھ بھاؤنا میں
 عیسے وانگوں سب مل تائیں دمے نال جو او نا میں
 ععبت انیوں کم بستھے باہجوں بار دھارتے بار انیوں
 سوہنے رنگا پناگ بھی انیوں نیوری چھنکا رانیوں
 غ غلڑہ ہنہاں منجر یا نڈا من من اکھیں میندیال نے
 مارے جو ارایت گاہیں نیوں کوشینہ دیال نے
 فہم نہیں اتناں کھٹیاں کوشہیاں سہماں نیوں
 بھالائیں اتناں کھٹیاں نیوں میں گل کوں گھٹیاں رستیاں

رمزاں مئے خوراں صواں حیدر ویکھ نہ سال تھیا
 خنجر ہنہاں سونہاں ابھی آجیات پو او نا میں
 حیدر وانگ کبوتر لوٹن جو تیدا پکڑ کو ہاؤ نا میں
 تیل فلیں زہنیہ بھی انیوں مار تے سنگا رانیوں
 علی حیدر باغ بہا چمن دی باہجوں انجن یار انیوں
 جو جو پرمون انیاں کھنوں ایشا نیوں نہیو دیال نے
 چیر دسن بھارتیاں ایہ کنیاں کہیے مینہ دیال نے
 کیوں ت میں لے لے آون کڑیاں بھٹیاں رستیاں توں
 کیوں ت ناؤ کھڑا کھنڈا اسان انجن یار نیوں

حیدر س ساڈرانا میں مت کے عشق دیال کسیاں نوں

ق ق ق ق ہٹا ہٹتھے جے ناہیں نال معن گل ونگڑیاں
 کچیاں ونگاں اکے تھنوں پو پڑ وچہ دل سنگڑیاں
 ک کی جاناں نہوں کہہا تھیندا کون بلا وئے
 اشد کبر تیغ نگاہی کھٹیاں سو مینوں چا وئے
 ل لکھناں نال خون جگر دے تینوں چھٹی چھٹیاں دے
 رت دسن اکھیں دھن دھن ناٹھے پامندیال کھٹیاں دے
 م م م م م یا رہیارتے متن فضل خدا دے
 زہر زہر دس خط نشانی لکھیا سنج صبا دے

ہتھ ہتھو یاں رہاں مینوں سونہیاں ایہ ونگڑیاں
 جہناں ہولنی باغ ہنہاں حیدر سو لوئے چنگڑیاں
 پر حال ادا نہ زلفا ی پھاہی لیا سو جو پھاہ وئے
 حیدر بار کبات کیتا مینوں عشقے دی آتش لا وئے
 جھکھ نہیں رے راہ مئے اتناں سبز کبوترال لکھیا دے
 حیدر چھٹے تار چھٹیاں اس راہ پیراں کھٹیاں دے
 میم تے نوں ہی دیندے تے من شرع و اقا دے
 میم دے پچھے نوں لکھن تھوں اس مزد اقا دے

حیدر خوشخو مہراں لگیاں لکھیا قدر قضا دے

ان نہیں آتہ نہ کرنی میناں اپنیاں نا وجود اسان

وانگر تھانہ نہا کہی نے کوڑی ایہ نہو اسان

و انک نمازی داریا جسبہ یا جبہ رکوع سجود اسان و کسب کھینڈیاں نینڈیاں نینڈیاں نینڈیاں نینڈیاں نیز سوال جواب انہاں دے ایہ رورت بھینڈیاں نے	حیدر خیاں ڈھولن اچھ تے ہندو و اسان اسان اسناں شوخ الاونکے ایہ رور عرض ہینڈیاں نے گھڑا اساو یکھ نینڈیاں نول دل و اجور کرینڈیاں نے
---	--

چیدر شالیش اکھیاں لوں ایہ ویکھ کے تاب جھلینڈیاں نے

ہ پورنی جنہاں نال محبت لاکے چھوڑ لاہور و سخن نینڈیاں منیوں سستی ہنگون چھبھے ستیاں جھوڑ و سخن لک لک انکوں دوتیاں ویکھن کوڑیاں ایہ ادا وئے کر اسادرا تونہ ڈھولن نیور نہ چھٹکا وئے الف اکھیں ہنرہ غمزہ برکنداز تفتاب دائے وچہ رکوع سجود مراقب فتح بیناندی متگ دائے سی یکا یک کھین یا مندے حال اساد ایلیاں لوں گل وچہ گھٹاں کایاں سہلیاں لعاں تیل فلیلیاں لوں	سوڑے رنگیاں منیر کر کے ویکھ کے ناک وڑ و سخن چیدر نال ماہی د پھراں جھنک و سخن بھاوشور و سخن ہسن سس انکوں سیدیاں نیوں گل نہ بانہ و لا وئے آپ نیر کھڑا وے ویکھ لوکاں کنوچھیا وئے گوڑے کوہرتے تیر چلیندا بڑا بہادر جنگ دائے چیدر ڈھولن یا بھر گڑی گڑا وڑا ونگ دائے انک بھوتے گل وچہ خروڑ رو سیا لیتن سلیاں لوں چیدر یکھ کے چپ لگی منیوں مہر آنے سہلیاں لوں
--	---

نظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہنچ سہی نیاں چپ اکھیاں پنچے گنج معانی دے نے جاہاں لوں اتھے یا نہیں ایہ سہر خفاق دانی دے نے ایہ ہند سہ ویکھ کے بھل نہیں نیول جلال دیوانی دے نے ایہ دہر ویکھ کے بھل نہیں ایہ صد لبرانی دے نے ایہ ماہیوں پیری دیاں تے شعلے عیش جوانی دے نے	و انک ووق منقطعے ایہ از موز نہانی دے نے ایہ گھبیاں منزل عشقے والیاں معنی حر و معانی دے نے ایہ گلہاں لقاں الیاں تے اتھے بھی سیف ثانی دے نے ایہ شایع قول الحق دے اتھنی بھی عظم ثانی دے نے ایہ گھڑے لعل لباندے زعفرانے مگہ مستانی دے نے
---	--

ایہ منہ راہ خدا در زانے باعث امن ابانی دے نے
 ایہ نعمان جو سمجھ کھملا ابیاں حمد خدا سجانی دے نے
 ایہ اول بیچ تے تاج کھاندے شاہ تنگ دہانی دے نے
 ایہ گھن بیاہ تے یوی ساقی پو مٹھی میری مانی دے نے
 ایہ یوں بھیا کینی نہیاں منہ سدا تے منہ جانی دے نے
 ایہ کھلے گھنگروں لاو لو انگوں پھیریاں کروانی دے نے
 ناوی سا میں تھو پیرے ایہ ناز پری ملتا نی دے نے
 کیست بزلف دست نہ دیا شوخ سخن منملانی دے نے
 ودا ہو میں منجیل متھ لائیں ایہ جی چو چکانی دے نے

۱۲۱
۱۲۲

ایہ شے منزل عقوبتے اتی رچے بھی نیا فانی دے نے
 ایہ ال کنوں بھی لگی بہت شاہد مومبانی دے نے
 ایہ قتل شیشے شہرے تے ایہ ہو زیم مانی دے نے
 ایہ چن چوڑے تے نوڑی اہیپٹ اس من مانی دے نے
 ایہ تے تال تے چھن چھن چھن پانڈے ظالم آنی دے نے
 ہا پے پامورا جیو گیا ایہ بھرت مطرب آنی دے نے
 کون بلا کے دیں کاتیں ایہ کھئے ہندو مانی دے نے
 اذہب انت الی من تھوی نیا سخن عرمانی دے نے
 چھوڑے ننگا باندھ مینڈی لے او عادل ٹھانی دے نے

چھن چوڑا تے کھم کھم چا پی ایہ گھمکار مدھانی دے نے
 علی ہد متھ جے مکھن آوتے ناں مطلب ایس مانی دے نے

سی حرفی ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الف الف اکھن بہت مٹھانت میرو می خواوم تھینیاں میں
 عطر کلابے صندل کیوڑا شیشے عین و نال مینیاں میں
 ب بھیناں ویر مین ہی بھی کھی قیامت اے قیامت بھی
 جے عدو سال محشر دا مووے گھنڈی لے کھول قیامت بھی
 ت تیر ساہتیاں مونی کو لیکھے ناہن تا کیا تقابل آرسی نوں
 تینڈے دیکھ کے دل کال تے دور تسلسل آرسی نوں

واو صاودی ساک مینوں مانی لام نوں ار کے پینیاں میں
 علی حیدر نوں تقویٰ راجے کلمے پاک ذکر کرنیاں میں
 وچہ سلسلہ زلف سیبہ ایہ کن تیر خورشید قیامت بھی
 جید لبر تیر دتے من جبل لورید قیامت بھی
 اس گال صفاتے زلف میرے گل گاشن سنبل آرسی نوں
 جہاں کھڈی پویں گل دل آئے ملین دل کل آرسی نوں

جے شوق تندی تو دل نہیاں دینا اکھیں بھل آرسی نوں
 جے حیدر کا باردا عکس لوپے کرے آئے بیل آرسی نوں
 بھین چھیرے جھل دیو سپا یاں تہ میر تمانی تے آرا بھجا
 علی جی پٹھہ ناسٹر اوکھے زور ٹھہر ایا رمنارا بھجا
 لکھے حق زون فاعدرے انگ بولندے کتنے بھت و تے
 توڑے پتھر دیوچہ لکھن گرا کر کٹھے دت و تے
 اسین جہ کا خط لیا نو لوالہ دیوں زلفان میند کھتے و تے
 لگی سٹ نوں ٹھہ کریدانی حیدر باردا سٹ و تے
 چھلکے و گدی ہو اداں خود ہو وداں پر و انہ و تے
 ہن لوپساں حیدر شمع و گل ہوں میں پڑانہ و تے
 آکھ کو پوئی ساں دل نوں کس آگیاں آئے و تے
 لے میں اجند گھو لے حیدر اوئے ادیوانہ و تے
 اودہ عنبر دوچہ پالیاں نوں او تیل نیل تمپیاں نوں
 سچ کنوں لاطالع بھی اسناں اتوں نہ دھمپیاں نوں

و لکھ ہی اک لپکت جھکی پیش گیا بھل آرسی نوں
 پر پھیر کر سیں مین سیہ تینڈا کھل کھل آرسی نوں
 شہادت قاسادے او تینڈے جیوری خبر نہ کارا بھجا
 چھیرے مرنی حدت والی تے گا دن سوئے گا راجھجا
 ج جو کجھ لکھیٹے تاہین مین بھی اوسدے ہتھ و تے
 رہے پاسے لکھیٹا خد اے جوسائیں اٹ پلے و تے
 جے خال لیا نوالہ انہیں کچے سوئے دی نتھ و تے
 مویاں ج جواہر نوں اس بندری نوں جند گھٹے و تے
 ح حویاتی جلدیاں گنری نینوں پر پڑاہ نہ و تے
 باخاک ہنے ہی سوئے اداں مشکل کی پڑانہ و تے
 خ خبر لوئی بائوں سی مرغی دتا آئے و تے
 ناہیں کیا دیوانہ میں آہ یار دامتاناہ و تے
 و ولدی گھدی کے لکھیٹا اسناں زلفاں لیا لکھیاں نوں
 اودہ لفاں کنار فق اوہ نال صبا دے جھیاں نوں

لے متھ حیدر زلف ادا من گاہیں چھوڑ نکھیاں نوں

ہمکا موتی مارو اڈھا بھلے تسبیح نے زار دو نوں
 میں گل دپائے خال سیاہ اوہ دئے زلفی مارو نوں

دورہ جلورے کوڑے تینڈا اڈھا بھلے سنار دو نوں
 میں لٹ لئی اتے لڑدے چوڑے کافر تے بندار دو نوں

دوہاں نیاں حیدر گھیر کے ماری دل تھول پئے پار دو نوں

سونا بندے وچہ اوہو دیکھاں کے حور پری بھی منظور ناہیں
 زنگ لیاں لے زنگ اکھینوے حیدر پر دستور ناہیں

کرا بھجا جے سلیے دتے لکھیں کنوں بھی ورنہ ناہیں
 آریاں چہ سوہنی صورت ہو رہی نہ جے حور ناہیں

زید عمر نانو جاندا سی تے بیدار ہندی دید سجن
 مٹھے تی تنگ شکر جو بکھین بکھ سجن تنگ و ہن
 اوہ جان ہان انا الحق آکھے یہ نہ جن دین آکھ سجن
 جے رحمانی بود اشراق آکھ سنگھ جید کا بادین
 سس مہا بیدی کا اچھالی سہنی کوئی سب چال مروڑ دینے
 پیر چھکیندے تیر میریدے بندش آگ لاہور دے نے
 ش شروع ملاں پڑھیا بنگراوے کیسا کہ تی کہانی مطالو کہ
 الکلمۃ لفظ وضع لمعنی فہر معانی مطالو کہ
 کلمہ طیب کہ تکرار کلام ربانی مطالو کہ

نافی سنگھ بوجے چاہیں کریں تماشا ملک ختن
 آپ سولج زوں بکھیں آکھیں دیکھ شغائیں چوہو ہویں چن
 جو پور پاپے چور بکھے سن و حیا کا چھن چھن چھن
 من محمد من چھتیں حق نوالے ذوا لمن
 گھن کر بندے چھند کر بندے چھن چھن چھن چھن
 حیدر دلی کی لٹ لیا ہن نیت دینوں موڑ دے نے
 نہ رب زید عمر اس تیری عمر و ہانی مطالو کہ
 و بکھ اسم تے فعل سجن دہن منے حرف بگا نی مطالو کہ
 ہووے حال حصول جو نو زانی ات پچھانی مطالو کہ

چیدر زنیوں ایہو کاغیہ کافی ہوئے سانی مطالو کہ

صد زلفان کیشان لیا نڈا و کچھ حال و دلبر او اسطانی
 متھاصد گلال آب لیا نڈا غم نال و دلبر او اسطانی

ص صد زکھیں لیاں امور بھال و دلبر او اسطانی
 بھلا صد سو گیاں لیا نڈا سن گال و دلبر او اسطانی

تقصیراں چیدر زلیاں دانا مہ گال و دلبر او اسطانی

اول یا نہیں تکرار نہیں جسکارن رمز سناؤ نے دی
 راگ دی نا اگل چھید کا اس تیرے باجاؤ نے دی
 اہنال حبانہ ی شرم بندیاں میں نے ات کیندے مڑی کھیاں میں
 علی حیدر جانے نہ رب دی نال توڑے خاک نڈی فی قیاں میں
 رنجھو یا زناں ٹکیاں نال جھیں اوند نال اپنا حکم چلاڑے
 قادر کم کیندے تیر اچھا جید دہلی نول خیر اٹھاڑے
 شام شفق و از ناگ علیحدہ نیناں از ناگ علیحدہ ڈھے

ض ضرور کی ہے میں کو دو کھان دین الاؤ نے دی
 حال حال کنوٹاں سجیاں موٹی شیر لاسے تیر چلاؤ نے دی
 طاطب مٹی ہی حق پاک توڑے نال گنا نڈے لٹیاں میں
 کھن دی ہمسائی نال میں توڑے چھاہ نڈی کھیاں میں
 ظالم کینا اہناں کھڑیاں تیر کھن کے تے ڈولی چاڑے
 ہیو دیر نہ لگتو نے جی میریوں لے اپنے واڑے
 مع علیحدہ پان از ناگ اتے تسی از ناگ علیحدہ ڈھے

اود لکھ بلیاں دیندر اینوں ہاں اجناک علی حیدر دے
ع غریب دی بات بھی نیک بھوں پر عقیدہ چیت لو کھڑے
جن تے پرئی سایہ بھوں پریدی پھیت لو کھڑے
ف فضل کرم تیند اہت عزیزیں لائق تیندے عقیدہ رہی
پر نیویں جان لوازین قوف اتے حسب نسیبے بھی نہ
پر میں تل شکر ماشہ نہ جانا حال سایہ اتے لب بھی نہ

حیدر لعل لبان اسائل حال پلنگ علی حیدر دے
اھماں ٹریاں داو پر سیر چنگ پر نیر کی لیت لو کھڑے
عاشق اعلام و عقیدہ مشق دی ریت لو کھڑے
پر حمت عام نہ موقوف اتے لائق وڈے نصیبے بھی نہ
اپے دریا مار موج کرم دی قوف اتے طلبے بھی نہ
پر اوئے او اسطانی جس جیسا وچ عجم نسیبے بھی نہ

ایں حیدر دے سرں سایہ نہ تالیں تاو چہ وز و نسیبے بھی نہ

ق قریب حضور نصیبے دیا قرب قرابتاں کوٹیاں نے
جنہاں قریب حضور نصیبے ہاں تک تھہ سہے ہتھ چوڑیاں نے
کیا غم خوف اسانوں جے شاہ محی الدین اسادر ڈے
سب چین ناچلن اسادر ڈے جو اوہ بیت اسادر ڈے

جنہاں قریب حضور نصیبے ہاں تک تھہ سہے کتوں لوٹیاں نے
علی حیدر جنہاں قریب میں گیس پھرن اڑوٹیاں نے
شاہ عبدالقادر حبیان اچے لطف آہن اسادر ڈے
کیا درگوراند پھری کھوں جے اوہ باجہین اسادر ڈے

علی حیدر کیا پراہ کسیدی جے شاہ معین الدین اسادر ڈے

اللہ و ماں تھکیاں میں ت ننت کا لگاں لنگھاؤ نیا
پر بیت تھوں بھی سخت و ظالم میں مول جواب نے پاؤ نیاں
ہاں بھرک لگی وے انجھن میںوں سجلی ہو اڈاؤ نیاں
میں کتابن آل سول نجیب پاہرہ ہاں کھار لے
نام دھریک بھی میں خادم صاحبان دی چکار لے

کا لنگھندے گل بھجھ تھکی کونزرت اڈاؤ نیاں
اکھیں اول لایا سجلی کھیندی بن کوئل کر لاؤ نیاں
بھڑک بھڑک رو نیاں حیدر شہر گے بھڑکاؤ نیاں
اوپر اگوں داند پھری میں ہونداں میں ربار لے
پر اہل علوم دی عزت رکھن اچھے سینسار لے

حیدر علما و اہل انبیاء کون ہونے انکار لے

ن ننگر اچھیا نو ایانو زلفاں تیندیاں کالیان بیاں بھی
کیوں سہ نہیں زلفی ہاں پھرت تیندے گل تیندیاں بھی

منہ بھد و بندیاں مار نہ ظالم جے میں مندیاں بندیاں بھی
اس اہل دل پانہ ظالم ایہ کماناں تے بندیاں بھی

جس زہد لیا عشق را سخن دانال سالیں دستہاں بھی
وہ کبھی کہے کیا شاہجے اکھیں کھڑا تندی شائقاں میں
انرا کھنچے توڑنی اس دی کینیاں بھی نہ لائقاں میں

جس کبھی خیر عشق داپا یا منگ منگ کے کدھ ندیاں بھی
اوہو شاہنشاہ صلاح ستونت اکھیاں تندی کا شوقاں میں
جو صاحب کیف و صقیوں نی دی کینیاں خالوقاں میں

پروردگار کے کرم دی لائقاں جیہاں نہ لائقاں فاسوقاں میں

تاکہ تل لعل لبان امٹھا نو لکھ شکر گنج دانے
پاک میں داکہ کیا مٹھا برحق شکر گنج دانے
اوس بابے فریداناؤں کیا مٹھا بیشک شکر گنج دانے
الو ک نصیحتاں کے فضلے سے بے بار نواں کھنچ مورساں میں
نیزان مہوویساں مہو ہی والے متیں ندیاں لو کھو لو رساں میں
الفاحر دوچہ تمیم کہتے احمد نام کہاؤ ندائے
عصر دوچہ اوہو سیند الامکان بتاؤ ندائے
کی باز بخش گناہ اساطے واسطہ اپنے یار دانے
انہجی اسلٹہ اس کی آل انی اتے اتے اصحاب کہاوانے

گاہل بھی شکر گل بھی شکر تل دکھ شکر گنج دانے
اوتھے لوٹاگانا کما دوں مٹھا ہر لکھ شکر گنج دانے
کہی کہے مٹھا دلبر جیہاں سے لکھ شکر گنج دانے
توڑ ماورے پورے کھڑے چوڑن جانی بار چھو کھوڑساں میں
علی حیدر نے کھیال لایا کتے قولوں مولے نورساں میں
الفدی جادت تمیم بائیں ہو محمد سداؤ ندائے
اوتھے چون چرادی جانہ حیدر کا صمیم کیم بجاؤ ندائے
اوس خاصہ بندرا پنے اوس عالم دے سردار دانے
بو بکر عمر عثمان دانے اتے حیدر علی کرار دانے

۸۰

یارب بھیج صلواتہ سلام اُنہاں تے جوین فصل بہار دانے

تم الخیر

اشعار منتقیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَدِیْفِ اَلْفِ

<p>مورے یزیر پیش کن کن میندے کن کن گوناگون تھیا ہا عاشق ہا معشوق تھے آئیوں عالم جو تاجون تھیا لے لے لیلی نول لے لے تیس کھڑا مجنون تھیا اس کن دکا فدی کھنڈی نبی اس کھنڈی اسون تھیا لے گیا مزار صاحبانوں ساری جنجوشان زبون تھیا او دھلیے پلاؤ شیرینیاں بھی سب پھٹیاں اُنوں تھیا ہے ہے لمباں اہراں تے مرجانڈے داسر خون تھیا</p>	<p>الف سین کجھ نہ سی کن کن پیا مینا کجھ کتیو مکیون تھیا وجیا مارو عشق اولے اسدھ بدھ ہوش جنون تھیا آریاں تھی چو نیا والی جلوہ تباہے چون تھیا تیشہ تھیا ایہو سخن شیریں فراد نماز ا خون تھیا ہو کیاں بلیے لوں مہین انجھن نے میرد حال زبون تھیا چڑھیلے نا کھارے ڈھکدیاں جنج ایہ عشق دافن فنون تھیا اوہ ختجریاں سو باویاں پیرے ہادھاں ماناں گھون تھیا</p>
--	--

صاحبان بھی ترٹاری توں مونی جیہا کن فیکون تھیا

<p>زیراں زبراں جو ہر سن بت تیغاں مصر دیاں چید زہر پارے والی مینوں کھنڈ بناناں مصریاں اے تے سبق انانے عاشقانوں مارے والے جید لکھے مہر کچھوے واسطہ نام خد کے دلے جیندی ہوڑ قدمی پی نور کھیں سو بھیاں اوس پارے سو بن رسول محمد برحق بھیجیا سہر جن ہار دے</p>	<p>الف ان بن ان بن ان بن بھتاں سٹھے دستریاں مدآں بھڈاں نکتے تمیں دھیاں ولین دستریاں الف ان بن انناں سو ہنیا ندی پیا بھاہ ساڈو اعدا زیر زبر کھڑے لٹے درد منداں نال اعدا الف اوہ آوند امیں من بھاؤندا بھتاں قاصد لبر پارے ڈھوڑ کھی کوئی مشکا عنبر کی با پاکل الوار دے</p>
--	--

بیلی اپنے لوں کرتا سد بھیجا محض کم دلدارائے
 وکھیان کپڑی چیز عجائب تھفہ جو لائق درباردائے
 الف ایشاعری میثدی لیجاوین کنتے جھک مارتائیں
 اینویں کانوال کھنا آپ کنا رو کنتے جھک مارتائیں
 ایشاعری کپی ساحری ٹکے اینویں بھوکنتے جھک مارتائیں
 اینویں بھگن ہر کن جھکاں لویہ شو قنتے جھک مارتائیں

بھینان چھپیا میں اس قاصد کو چون مجرم سب اسراروائے
 جیہ رکھیافا صد اوتھے بہت پیار پیار دوائے
 ایہ مدح اسٹوی نریل سمندر توں وکنتے جھک مارتائیں
 اینویں کوساوں لوکان تائیں شو قنتے جھک مارتائیں
 اینویں کما گئے ہر ناں سچھے بھوکنتے جھک مارتائیں
 من آخر سائیں ہنٹھ پھریے کو کنتے جھک مارتائیں

پر وچہ خواب گزار تائیں جیہاں کا چوکنتے جھک مارتائیں

الف ایہ بہن بھڑے بھڑے کوڑا راہ بناؤندرتے
 چوچکے گھر کپڑا بند راہ نت سجائے آؤندرتے
 میں گن مارے اٹھاندرے سر لائرت کہاؤندرتے
 کیہا شرم جیا اٹھان کا فرالوں خیر جو وار مناؤندرتے
 اکھیں دیکھتے تین ناہیں کافر اہنی ماؤندرتے

سو پھٹے منہ اٹھان کا فرال اسب کوڑ کماؤندرتے
 بتر سو نیترا نیترا سمنیہ گن گن گندھیں ماؤندرتے
 نال دہل چھنی لا قو آ رہا پیو خون چھلاؤندرتے
 ترکدی بجاہ میثدی مندر آئی ایہ پتھر پھین لاؤندرتے
 جوڑے لوں کھسکا ہاں کسوں پڑیاں گنگاپاؤندرتے

ایہ جھوگل نے جھک کپڑا دی میںوں حیدر محل نہ بھاؤندرتے

الف اودہ لقال سیاہ کیوں متھوں دیوانا جانو دینیاں
 اینویں ٹھگ لیا ہن لڑنے ظالم کوئی سوا کردینیاں
 پس گل و شمع کیوں فیلاں لقال جدا کردینیاں

ہاتل چھا بڑی چھلیا ندھی چہ کیہا سوا کردینیاں
 کیوں لڑتیاں اودا ادا کر جس ادا کردینیاں
 وڈ پراغ مند کنتے چھلیاں وٹی دھاکر دینیاں

سٹرن سے پرانے اندھیر وڈا کر دینیاں نے

بہوں دینیاں لقال حیدر ہاں جدا کردینیاں نے

الف ایہ خوبیاں جو شاہ یاں انجہیاں انویں کھاڑائی
 ایہ اکھیں ساو مرادیاں لے ایہ گھلدا کھسکل کھاڑائی

ایہ کھن سب اچا پے آہے چکی دے منہ لوال لڑائی
 لڑتیاں سن اکھیاں آسرتے سر دینا لڑائی

ایویں اکھیاں من من لوں غلہ ہالی دستر لڑائی	منتھے اول سکھ ناہ اکھیاں دالڑ و مالڑائی
تیخ دی بیرنگ آتے کھڑی تاہن پانی ہتھا لڑائی	جو کجھ ایسی اوہو ایسی بیبا سب کشتا لڑائی

اکھن دی ساک ایویں ہندی تاہن نامن ساکھا لڑائی
 تھانہ تانہ چکے حیدر جانج سورج والڑائی

الف اچ کو کیند کو کو کو کو میرے لوں ہے	ہا میر لوں زنگس لوں لوں لوں تو میرے لوں ہے
ہیفن جھمل مارو ڈھولا لالوں کھوں میرے لوں ہے	اسی جاگ لوں ماہنی کنہیں تاکا ما کو میرے لوں ہے
ایسے چاکیتا دل اچاپ میریے چاک چاکو میرے لوں ہے	علیحد ناہو ہو ہی ہی ناہو ہو میرے لوں ہے
الف ہنساں سو ہنساں چہ سیرنگ نکلا تھوں آئے پیارہ نظر	جوین نی چہ علحدہ پانی تھوں آئے رخ دا پکھارہ نظر
عکس بھی ہیں دل چہ دچہ آپے آپ پیارہ نظر	دل کا لافدا دل آب صفا تھوں آئے کر کنارہ نظر

جسے اعلیٰ لپے دچہ پانی کہو حیدر تھوں فوارہ نظر

الف ایہ لہ راز و سخن کن قیدی دل پاؤں کیا	دل دل دو چہ مشرق مغرب دل بھی دل پاؤں کیا
دینڈے منتھ زلف اچھلا چھلیاں لوں گل پاؤں کیا	اکھ مہیکل تھوں جے دل نہ کتیں تیل مٹھامل پاؤں کیا
الف آبادی الیا بیلے ہی کر ٹپن جھڑیاد دل و	توں دل لالو چہ دل لالے ہس ہس مٹھاپل پل و
اے دل الیا دل و انوں سٹ ہنڈ چہ دل و	میا چھو نہ پاسے دل لالے ہک دل تینڈ الھ دل و
تدھی فاکے سٹیاں جھجھو یاد ہنیاں ہنیاں دل و	تجھ بن لگن تیری پھل پھل باغ ہشتی پھل پھل و

ایہ رتیاں چولیاں الیاں حیدر و ت ہوں دلین گل گل وے

الف اچو بھوتاں سو ہنیاں سٹھٹھیں سیرنگ پکریاں	پر سیرنگ ٹھٹھیں سیرنگ الیاں کی ٹھٹھیں رنگ تاک دیاں
اوسے سورج دا چھکارہ نہیں اچھ بیان خاک دیاں	ایہ گل رنگیں مٹھ کے میو جی جویاں جتیر ساک دیاں
اوہو سیرنگ رنگ ڈائے ہولیاں جویں بھاک دیاں	جیہاں ساک چھ لب قیمت چندنی منتھے ساک دیاں
الف اوس ل شریف نے میں کی جانا خط لکھ کے ہاوندائے	خاتم معل سلیمانوالی تلے تلے نقش لکھاوندائے

اوہ گل صفائے خال بھی تکیے سو موہ و صغالی آوندائے
 اوہ مکھ نور لبائے نور پیریں بھی نوران پاوندائے
 عید چمن دسیو گدی نور پانوت نت دکھاوندائے

اوہ ملک عظیم سلیمان انہاں کیریاں لڑاوندائے
 خط نہیں میں بھلیاں بیدار اس لفظی چھاوندائے
 چانن آئے آب کنوں ایہ التا نورادھاوندائے

حیدر نور نور شریف اے مہن بھی نور نور آوندائے

ایہ روشن دیوے بال دکھائے اپنا ہار سنگار سجن
 حیدر کاتی سوزے دے گنج دار زلف سیاہ توں مار سجن
 اوہ بھر تھنید اپا لے شراپے ساتی اکھیندر اکون دیکھاں
 اوہ ہنس ہنس اوہ پے پنیانے ہلور تھنید اکون دیکھاں
 اس سوزے سیاہی اپنی اتے تیغ لیندراکون دیکھاں
 دیکھ متھے اول سکھرتے تہا میں کانی مریدراکون دیکھاں
 اوہ پکال لیاں کنکریاں توں تار مریدراکون دیکھاں

الف انہاں مہیاں چہ جلوہ کریند امیند اول بر بار سجن
 کہے کندنگاں تیر نظر مال سوزے نبالہ دار سجن
 الف انہاں مہیاں چہ جلوہ کریند امیند اول بر بار سجن
 اوہ ہنس ہنس اوہ پے پنیانے جنگا کیندراکون دیکھاں
 اوہ سوزے تیغ لیندراکون دیکھاں
 اوہ مہن مہن مہن پنیانے پلو پھر سندر اکون دیکھاں
 اوہ کھنڈیاں پکال لیاں کنکریاں توں تار مریدراکون دیکھاں

اوہ زلف کندا ساڈرے گل و چہ پے چھکیندراکون دیکھاں

حیدر مار کے نیزے پنیانے بدیہہ بامیندراکون دیکھاں

آپ جھرت پوپٹ پالے اسان گڈیاں کھڈا نہیں
 چھک حیدر کادی دور اپنے پاسے پاس بھتو انہیں
 ایہ لعل ششیاں بہ بھکھدی آتش سنگدیاں خرمیاں نے
 خضر اجمیات بنا لے اندھیرن لفظ دھونڈیاں خرمیاں نے

الف اپنا گھنگھٹ دکھول دکھاوے گڈیاں نال اول انہیں
 تھہ نہ گڈا بھا ساڈرے گڈیاں انگ او انہیں
 الف ایہ لعل ششیاں بہ بھکھدی آتش سنگدیاں خرمیاں نے
 رخ گرداں خضر پنیانے جنگا دیاں سارباں خرمیاں نے

حیدر بھی نہ تیغ اولاری ایہ سونے دی دنگدیاں خرمیاں نے

پئی گل چھلے زوٹیاں وٹیاں اسی ات عید دیو بانڈے
 اوہ تل لعل شکر اول اجمیک جندا یہ ہے سرت بامیندے

الف اس وٹیاں لھاں تلو اسان چنڈھا عید باندے
 نیزا کے نظام چھکے لے ل خند لے دل جو باندے

مینڈا ساہ گنا غوطے کھو یاں ددریا نہ مارساں ہا ریاں
 کھیرا مین کھ سوچید آہ نہ مارساں ہا ریاں
 مین گھر گھیرا کاسبتاں جو بانیاں بن بانیاں مین
 مین گھر گھیرا مینڈیاں گھیری لوٹ کھواں گد انیاں مین
 چید یاروں گھول گھنویں کوئی نہیں تانا نیاں مین
 اچھ بیانے نقاشیاں جہڑا پانی تو نقش لگاؤ ندائی
 دسیرنگ نکا چید پانی اوتے نقش دکھاؤ ندائی
 بن چھ چھ لونی ساریاں می اسن زیدامور دا نہیں
 مارین مار جو ایں اتے ہاتھاں پلکاں لوں ٹھیرا نہیں
 اوہ پکیاں کچیاں کھئے ناہیں علی حیدر اوتھے سچا نہیں
 جوت رنگدازنگ بھی ہووے تسلسل لازم آؤ ندائی
 بیزنگ حیدر ظاہر ہی پر دتھوں نگ چھیاؤ ندائی
 اوس بیزنگ فرودے دیکھیں کارن ایدت رنگین باریاں نی
 ایہ عینکاں نی دور مینی یاں دور میناں منہ ہاریاں نی

الف اسان او نہیں کھیرا او کے ایدو اوکارساں ہا ریاں
 ہر گھر مینی مینڈا چھ گیا کھل او نہ مارساں ہا ریاں
 الف سدر کچھ نہیں تیریاں ٹھٹھا ٹھٹھیاں تیریاں مین
 مین کچھ نہیں تیریاں تیریاں تیریاں تیریاں مین
 مین کچھ نہیں کھول او سجاں ایوہوڑے تیریاں مین
 الف انہاں رنگلیاں رنگوں رنگوں رنگوں انظر آؤ ندائی
 اوہوڑے پونقاش اچھی چھ پانی جے نقش بناؤ ندائی
 الف اسن پر زید نال اسان بچہ رن د کوئی د نہیں
 ایہ لڑائیاں ٹھیاں ناکی ماریاں کھیاں گھا نہیں
 دل مار جو ایں دل اس تائیں رن اکوئی ساہ نہیں
 الف او دیرنگ اس رنگ سوہوں بیزنگ رنگ لگاؤ ندائی
 جے تے ہووے تسلسل اوہوڑے حد سن دکھاؤ ندائی
 الف اچھ بھوڑاں ہولن اپنے دیکھیں کارن سنواریاں نی
 اوس ل شرب پیو تیاں ایہ جاناں بھی زکاریاں نی

اوس لیر بار دیاں رسیاں نی حیدر بہت پیاریاں نی

اوس سوچ دا نور انہاں مہ پاریاں لوں چھکاؤ ندائی
 پر جانے نہ اوسوں انکا انہاں کوئی وچہ خیال سماؤ ندائی
 دو کھلیاں تاں چنچ خیال اوتھے چاول دودھوں لاؤ ندائی

الف اسن رنگ پاں ازنگ انہاں بھوڑاں لوں چھکاؤ ندائی
 دیے تیغ دی بیزنگ گھٹا توں رت رنگ رنگ لگاؤ ندائی
 کوئی نقش نہیں نقاش جہا توڑے ایسا رنگ بناؤ ندائی

یعنی چہراوتھے عاقل بنیاں کچھ منہ نہ آؤ ندائی

ہوئی کھیں نہیں دیکھیں می سبک پیاں مین کھیاں مین

الف اوہ منہوں بھی نہ تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر

اوتھے یوسف آنا سفنے و چہ پیاں میں اکھیں پیاں میں لوٹ پوٹ پوٹیاں اکھیں میں اکھیں پیاں میں	لکھی صورت ڈھکی سوتھی میں پیاں میں اکھیں میں کو کو کو کہیں کو کو کہیں کو کو کہیں میں
---	--

لکا دل چہ حیدر تیر نگاہ دا پیاں میں اکھیں پیاں میں

الف او بیزنگے رنگ رنگ کنوں ایہ رنگ پیاں تو دانی کر کے بہ پکارا گل نون تریل اناموں سارو دانی اوہ بنوں بھی ڈیر منوں دل دیکھن توں تر سارو دانی الف اچ تندر اول اولہ اج وت دیکھیاں کیا کتکی اے جیناں مسال گل پھاپی ایہ از لقا جو گل تھوں لکھی اے	زتا ساوڑہ سیڑہ ہونو ہیندا پل پارنگ ڈالو دانی اڈو ہیندا گل دے رخ نون اوہے باز اڈو دانی دینہ چونی دیوچہ سب حیدر کارنگ اتھو دھپھو دانی اوہ لقاں فوجاں خط غباری ہار لکھاں ت غتکی اے اوہ سجد ہونما میں بیکو ہی جو اوہ لہو اوہ کتکی اے
--	--

کہی سارے یاں سوز فراق را بھن و حیدر میرے بھنکی اے

الف انیوں حسن جمال ایساں ہیندا گل رنگاوارنگ نہیں اکھیاں لگا نہی غبارے نامیں تاں اوڈا رنگ نہیں	انیوں سادیے رنگا بیزنگا اتھے فناہ ازنگ نہیں ایہ گل گل رنگیں گھولیا سو با صباد ازنگ نہیں
--	--

سبے ہنا اوہ بیزنگا حیدر اتھے دعا دارنگ نہیں

الف ایساں پیاں لیاو جڑھ پت در در بنیاں دی تندر کی کس ساویاں تازیاں تندرے روئے کیا کیا تندی	تینوں لقاں لہیاں کیاں دی سکو کپت جڑھ تانیاں دی زکر تاز دخواں گمانی جیوت رچ کہاں ہاں دی
---	---

چہ درے ہتھ آوے مکھن سن وت کوک مہا تیاں دی

الف اوہ پین کھنیاں پھنیاں ایہ بلیاں پھنیاں کن پیاں اوہ ہاں لعل لبانیاں گایاں منوں لگا پیاں یا کن چنیاں انہاں چھنچھنیاں کنتی چھانیاں لچھیاں کھنچھنیاں مینوں کھارے انت اچھا زچے میں لوین کیا نیت بھنچھنیاں	ناں بتیاں خیاں نے کدی اکھیں ڈھیاں کن سنیاں نا تھیان تھیان گھنگر پانوں تھنچھن چنیاں نہیں سلامت تندرے عزت جیہاں ناں اصالت کنچھنیاں پرنال کر مہ فضل کرے حق کھول سو میں گل ہیں تیاں
---	--

پر حیدر پیر جواں اصالت مشکل گل میں ایہ بنیاں

<p>الف اچھو بھونتاں معنی نی رنگ صورت وانظر اوندائے وچہ اٹیے بدن د آوندے نہیں آیرسی چہ سماوندائے ایہ معنی نی آئے صورت سن کجھ کجھ ہتھ نہ آوندائے</p>	<p>ایہ تہہ ہی معنی نی تاہیں کھیاں دوچہ آوندائے صورت نقش نہ آپے والی ایہ متھتے دل پاوندائے خالی نی صورت کولوں اٹے نقش دکھاوندائے</p>
<p>وچہ لعل نلینے دے اٹا کھیا اکھریا رے ناوندائے ہوندے نی حیدر اٹے سیدھے جھکدی تہری مہر لگاوندائے</p>	
<p>الف اڈھ سنگار جو بہانہ بارہ کیتا اسان کیا کیتا اسان اسان کیتا دریاں مول شکار نہ کیتا اسان کیا کیتا اسان</p>	<p>و کجھ دل می ہار ہار دے ہار نہ کیتا اسان کیا کیتا اسان ڈنگے زلف سیاہ مار دے ہار نہ کیتا اسان کیا کیتا اسان</p>
<p>کولو کول تماشا بلغ بہار نہ کیتا اسان کیا کیتا اسان حیدر چولا پار لنگار نہ کیتا اسان کیا کیتا اسان</p>	
<p>الف اچھو بھونتاں انویں بہانہ نیندیاں چون کہانیاں نی کوئی چھاہ دکارن گھم گھم چاٹی ائے کھن کارن ہانیاں نی میں سچوں کھیاں کپرتے ہتھ لہریاں بڑیاں لایاں نی</p>	<p>ایہ پے پے نیانیاں عاجز تیندے درور سجا نیانیاں نی سچوں نی جیناں اڑا کھن عاشقاں یں پریشانیانیاں نی ایہ خیال نی سوہنے باقی خریاں سچھے ریانیانیاں نی</p>
<p>میں سوہنے نوں لائیں سوہنے ناہیں تیار دیاں کتے نشانیانیاں نی حیدر اوہ چند دتے ناہیں ایہ موئے دے اناگ بھانیانیاں نی</p>	
<p>الف اوہناں میان خوبصورتاں اندر جلوہ بھی منڈی یادائی اوہناں مونتیاں سنگیں دوچہ لعل درنگ سوار دائی ایہ بھیا بھیا چھن چھن بھی گھنکر ودی چھنکار دائی اس دانی وانا جیسے بہارے اندر آتش دی بھڑکار دائی جس کئیے شہ رگ اپنی سوئی آف اس گفناں دائی اوہ بیلی بیلی تھوں یاہر نا پر ہلا دھندو کار دائی</p>	<p>ایہ گل گل رنگ رنگاں چھن دے بھی حسن بسنت بہار دائی ایہاں بیتاں ایہناں کنجینیاں داسچا ڈوٹے دھنکار دائی اس ام رم دی چھنک چھنک داں اس لوں مار دائی جے منصور اتنا اتنی اکھیا جانشین سرور دائی جہر محرم بھیا دوچہ قریب دے محرم اسرار دائی جہر بیلی دناں بیلی ہو سو اپنی ذات انکار دائی</p>

بیلابھی انا بلی بلی ہیروے کہنے سار دانی
حیدر میں ہیں اکٹھے سنگ انا ماہی کھونڈی سار دانی

الف ہر تینڈیاں تصویر منڈیہ سینڈیہ لہراں کیتا	انہاں کھیاں ترو این منڈیہ کپ کپ لولو پیراں کیتا
بچوں پی دی قیمنیوں انہاں لہراں زرخیاں کیتا	چھانیاں ان منڈیہ انہاں پینیاں دیراں کیتا
مخرم تینڈیاں بیاں انہاں سو ہنیاں تصویراں کیتا	واقف تینڈیاں ازاں کچھ پیراں کیتا کچھ پیراں کیتا

حیدر دیکھاگ سہاگ سار دہ لطف جے حضرت میراں کیتا

الف آپے میں مٹھڑہ بھی بجلی دو انگر مٹھڑے لپاں	اوہ کھیونڈی بجلی انگر لٹوں کر جھڑا گھنڈ چھا نہیں
اوہ تیغ عراقی دھرمیاں لائینوں ترسا نہیں	کرکلا دے بجلی رٹے جھروانگ ولانہیں
پاسبھا گلوگر دی مینوں کر کے یا نہ ٹھگا نہیں	اوہ سونڈی مالاجیل جمائل پاکے دوروں گھو نہیں
مینوں کر کے لڑ رہی بجلی اکتل برور کے نتھ گھرا نہیں	میں لے لے ساہ گنا ندی موتی آتش وچہ جمانہیں
کہند انھ لگا لگا کبھی دی انیوں لول موہے کھانہیں	گھنباں گھنباں حکمن موتی انگر نتھ جرجی سبھا نہیں

حیدر آکھ ہلا کے آپے میں موت تاک و سجا نہیں

الف اوہ بھر بھرا جوں بیزنگ کے سنگ بھی رتھوں سنگدائے	ایہ بجا بھی نھر تھکندانی موہے شعلہ زبان خیر سنگدائے
جلوہ لوہے چہ بجا سمندر بجاہ جنا جل کنگدائے	پرغام سمندر سوزنھوں سنگردنہ موت تھوں سنگدائے
ایتھے خواجہ بر سمندر ایہی آتش خانہ پتنگدائے	انیوں کوٹ سمندر آکھے اتا التارخ پتنگدے انگدائے
وت خال تے خط کٹک کھیار جے سامان نہ جنگدائے	ہاچے سار یازنگاں بیزنگاں بھی لڑے انگدائے
دیکھو متھیں کریم پونڈ کڈا ہونا جو متھانڈی ونگدائے	دیکھو سچھے لعلاندے سنگ اوہ ننگ بھی مور کھارن سنگدائے

اوس بیزنگ بجاہ داکھناکھٹ جل سیاہ تھوے توڑے سنگدائے
حیدر دیوں ساہ تال اوہ دیوں ساہ جو گھناکھٹ انگدائے

الف اوہ ریاجے تروے بنیاں شے کر کون کون چھتے	اوتھے کر کر کر کر کھنا پتھرے کیونکر کون چھتے
---	--

<p>اوتھے کہ کر کر سنئے ناہیں کر کن کپہ کون چھٹے اوتھے دریا دایر تیلے لہر کنبہ نافر تفر کون چھٹے ایہ بیت مکر ناہیں مکر راہی مکر کون چھٹے</p>	<p>اوتھے اوہی نے شیتے تو اوہونی پتھر مارا بر سترن چھٹے اوتھے ٹھاٹھیں بازو تے سیراں پانی لہر دی تھر کون چھٹے گر کی سنگد لیں اوتھے ورو لہر دینڈے مڑ مڑ کون چھٹے</p>
<p>حیدر سنیا کن کہیاں اوتھے پانی پھر پھر کون چھٹے</p>	
<p>گھنٹے کے پی پی چھوڑ نہ بیل کہو کہو پر کچھ آکھنائی واوہ چاک تھیں ت کن و نجین باہجہ تھیں و کچھ آکھنائی ہے جو ہمیشہ در تے ہاے و نجین نہ مڑ کچھ آکھنائی</p>	<p>الف اس کما علی گولڑی نوں بھی اپنی کہ کچھ آکھنائی ہاتھ چہ کچھ پر مار نہ چھوڑیں مے نہ ار کچھ آکھنائی جتنے گوارا نہ مال غیب کے اپنا کہ کچھ آکھنائی</p>
<p>تینڈا پکڑیا در حیدر کر وچہ نا تو نظر کچھ آکھنائی</p>	
<p>اوتھے سو ج واور کچھ نہ اہتاں گایا ندی اوہی تھوڑ بھی نہ جیکوں جو چاوا زین ناشاکا نہ فضلاں تھیں وور بھی نہ ایہ بات دہری دھری اسان منتر نہ چھکیندا جے باڈو لویے گا ہیں پلو مند امن میندا پر نہ آیت بیکو آب آمینوں چاؤے ملیندا</p>	<p>الف اوس حبیبی ایتارے چن سورج نہ ایہ نور بھی نہ اتے میں جیہا کوئی کتا بھی ناہیں افضی نہ سور بھی نہ الف ابایہ کیاں ماں دل نہ پڑھیندا الف ان بن ان بن ایہ جوڑ ناہیں پڑھیندا مینوں شکر بنا تاں ٹھیری ہا تو تن میندا</p>
<p>آکھ ایس سخن نوں حیدر دینوں مشوق وے گھیندا</p>	
<p>کے عدالت ستھ چکائی لائی نہ دسے دس دیاں جگ چہ جیک فات خدائی اینوں نہ دسے دس دیاں مٹھی ہا اس لعل خاموشی بھی عکس اس بات بنات دوائے مینوں حیدر کا شاہ رخ کینتا ذکر نہ مات حیات دوائے ایہا بیزنگ دی بو گھنگھٹ کر گلہر گدھر ل ہو آوندیے وہ جو ستیا ندے چہ سینے کلہرے جو ہند لوں ہو آوندیے</p>	<p>الف اوہناں ہنیاں چہ نگاہ کپہری لائی نہ دسے دس دیاں چو باں پکال کھڑے پیادے چانی نہ دسے دس دیاں الف اوہ مٹھرا ہاسرہ داسا بھی عکس اس کی ذات دوائے اوہ چیم چیم فوجو چہ چہر کے نینا ندے شاہ می جہات دوائے الف اوہناں ہنیاں گانہ نکالوں نوں بیزنگ دی ہو آوندیے جو شبنم بیزنگ دی رنگ جے گلشن دے رو آوندیے</p>

و سجاں کسپی سچلاں دی سچ انون میں کنت کنوں جو آوندیے
حیدر کی سوہنیاں پاس نہ تے دھوڑ دھوڑ سوہیں آوندیے

الف اسماں پانی اتے عمارت بدھی دم دم دہا کر م اسماں
پر کیا غم چکا جے کم کیتا کم نال کریم دے کر م اسماں
جے گل لائی کھول تھی کیا چولا اتار نہ جم اسماں
یا بچھ ہوا دے پونیاں اگر کفنتے نہ ہا کر م اسماں
اوسے سوج کر م تون جو بنیاں اگر دیوتا آخرد م اسماں
جے موج کر م دی متھے مارے متھے سخت کیا غم اسماں

جے کاتب آپ کریم دے حیدر لکھیا متھے کر م اسماں

الف آوے مسائیں لگی تانگ تیرئی گل سکدے کارن بیسرا
پون دل میرتے بو گھنی کدوے کا سار آبار میرا
الف انویں دینے کایاں ننگا دے نال وہ لب بزر انتب دے
توڑے نال کھنڈی کال انب کھنڈی موڑی کھنڈ دے
کر یا د تیری گل جل جاواں کد ملیگا ہس کے یا میرا
حیدر کی یادوں ارہزارا کھان کد ہو سکیگا غنچوار میرا
ایہ ترش چار بھئی نال اچار دے مٹھا مڑے انب دے
اوس مٹھ مٹھ حال دی گا ہا کیتی کالہ مثل انب کھنڈ دے

ہتھے گل دی گا ہلین ساڑیاں کسی کاہل لبہ التب دے
ایویں سکدیاں حیدر کا عمر گئی بچے مارن تون بار نہ سنڈ دے

الف اوس لفسیاہ اتے لب اندا علس ل اندر آرسی نوں
اوہ لب لعل تے مستی الیا ویکھ دے نینگر آرسی نوں
کل پئی اکھیں کل پوس اکھیں چه گوڈیاں دھر آرسی نوں
جو گوڈیاں دھر گوڈیاں کر گلشن پنجر آرسی نوں
وحی اتنا اعطیناک الکو تون لے کو نرا آرسی نوں
مسر چمچ آب حیاتی ظلمت والی دا کر آرسی نوں
پلک لگس گھاپ کسیا نوڑے گوڈیاں نے دھر آرسی نوں
مٹھا موہیاں گھر آرسی نوں سوہنے لے کر آرسی نوں

خولہ نور ناں آرسی یا بچھ نہ رہندیاں بلکہ حیدر آرسی نوں

الف ایہ کیا قاصد بار دے متھے نشانی سیلڑہ فی
آج خلوت ایہی ویلڑہ فی یا بلی والابیلڑہ فی
آج وگ چھیر طبعی باسی کل ڈاگاں مریلڑہ فی
آہو آپ لکھیاں سخن بنیول آو یعنی آو ہیلڑہ فی
تینڈیاں کتیاں سن پھراں سمجھے ویلڑہ جے ویلڑہ فی
جے کچھ نہ عرض تا کر لاج وت حیلڑہ او ویلڑہ فی

جے و ت کل کچھری لگی تا شاہاں بھی رنگ پیلڑانی

یارب ات محمد بن الوسیلۃ حیدر و داوس پیلڑانی

ہن نیوں میں کسے سلام تو اسے مائل تینڈے نام دانی
اے علی یہ شیر خاں خصمانڑہ ایس غلام دانی
اگتہ کہ نہ سکے کہئے بیزاگ ہی کوئی گال کسے
مناں گون ری ری جے مثل دی کائی مثال کسے
جو عشق تسادڑے شعاڑہ شمع نماڑی مال کسے
اوہ غمبے دیرنہوں شمع جو کبے ڈوکے مال کسے
اوس زوی غیرت نقول دیکھو شمع کی آخر حال کسے
ہرے ساری ات پڑھے پڑاڑہ تن من مال مثال کسے

الف ہمزے سر نامی اکھیا دنگے کام دانی
وچوں لوندی لے سدھا الف تینوں اسطہ اپنے نام دانی
الف او شمع گھر پھیرے زبان تینڈی جی کنوں مثال کسے
پڑاڑہ دیرنہ تے جھل مناں قیل و قال کسے
ہرے روئے کھری کھری ایس جیوں تینڈ خیاں کسے
سو نا مال سستی صاحبان سستی نا مال پیر کسے
کسے کوئی نا لوش واٹ کسے ی پر پڑے دی حال کسے
لک مر مال زبر بھتی جانورنوں دھوں مال کسے

دیکھاں کیا کچھ لگیا بال ایلے منہ وچہ دیو بال کسے

حیدر ہو پڑاڑہ ناں یار بھی تینڈی اینوں سمجھال کسے

ازہ جہرید او عد بھلا آماج اتک دے دکھاک پیٹی
اوہ غمزہ جھنڈے شرارت الایو تکر و سن سک پیٹی

الف ایہ سستی نیاندی مارن اوہ مرلی مرلی دھڑک پیٹی
اوہ اکھیں تاکے تیر مریدے لگی ل وچہ آگ پیٹی

اوس کمندری سچل دے لگ کسے حیدر چاک لٹی

بندہ ناں چہ حیرت و خوبستو ناں رنگار یاں نقول
اوس مصر تندی پوندی کل او نہاں لعل شکر گفتار یاں نقول

الف اوہ سوج جگمگ چکر نہ دسے اکھیں سکار یاں نقول
ایہ تہہ نھیال فطرہ اکھیں وچہ کیو تکر دیکھاں یاں نقول

جویں ناز کمندی پوے گل اوہاں ٹھک ٹھک متار یاں نقول

جویں حیدر زخاں دیون خیراں تیغیاں جوہر واریاں نقول

بھلا وکانگا چل ہی یہ ہے او میر کانگ دیکھاں

الف کہہ دیکھاں کہے کانگیا بے آؤندا ڈو دیکھاں

جوین گزرجی آکھ نہ سکین ہسٹیں سمرہ تاں
 الف ایس دوقظلم می پامندی ^{اوتھے} حقیقت سارنی
 ہونے منداول اناکے قول اول بات چنارنی
 جو ہار سنگا دی بات پتھے لت روئے منجوں حید ہارنی

جے لٹ پی حیدر ہوسی چھپیا حال بھی سب عیاں
 ایس بھت دیتی ت اس مست لو کر گیت بھی گو شگزارنی
 ایس ہوشم لوں ہوا کھیں متے نہیں تاہارنی
 بہر کی کم سی حیدر ہی ت اسال کوئی ساڑنی

جے وس نہ لگے دتے نہیں بھی حیدر اسال گزارنی

الف اوہ جلوہ بیزنگ کسی لیں ایہ ناگھ محشوق نہیں
 ایہ کرن فلالت اوسے اوہ حق کنوں مفروق نہیں
 اوہ برق فلکتے شکر چکے آتش چہ بندوق نہیں

ایہ کل حرف نویں سب کلام خدا مخلوق نہیں
 اوہ موتی ہار سنگا ربحن در اندراوس صدوق نہیں
 پر ایہ بھی برق اندازا کھیں توڑے ایہ میروق نہیں

ایہ بھی حافظ قاری تی حیدر توڑے اوہ منطوق نہیں

الف اوس رنگ دن کیتا تنگ منداول ^{دس} علم بھی امیں
 اے عدم بھی یاد م ایہی میں ت بیسیر بے امیں
 دچھ اوس کا کھاواں پیر کیرے چہ زرم امیں

دس تنگ دن کیتا بیسیر منوں ^{مض} عدم کنوں بھی کم امیں
 اوہ منہ کعبہ بیسی عظیم اے چہ رکوع دے غم امیں
 پوئے ہم اے کس اس لعل گینہ حال وجود نہیں خاتم امیں

و یہ ملیا متھے لفظ وہم دا کرے نہ مجرم مجرم امیں
 علی حیدر مووال میں نے دی بیسیر گھول گھنیاں جم جم امیں

الف اوس آتش کی بقول تیت اجیناں چاندنی بل نہ پوے
 دھوئے ہونے کدی ابرنے کدی کہند شاید گل نہ پوے
 ایہ چندن و نشانی تاہیں چاندنی د نال نہ پوے

حقول طر تھوئے کا لہن المنفوش ^{سچھے} ہا صدے جانہ پوے
 ہا چند ہا دی چاندنی فانوس تاہیں کیوں کر گل نہ پوے
 چاندنی تے ہنساں گلا نوچہ حیدر ہر گز گل نہ پوے

توڑے کرے اشارت بیسی میڈی جے ناز کنوں ل نہ پوے

الف اوہ بیزنگ رنگ کے چہ ہنساں سچھے سالو والیا ندے
 جوین نشہ نرا ب زنگ کے چہ ہنساں کھیں متوالیا ندے

وچہ ہار سنگا ریاں سو ہیا ندے روشن صحیح متالیا ندے
 جوین بیزنگ معنی تھیں فی ہنہ رنگیں نال متالیا ندے

<p>جو میں ہر حیدر در قدائی خنجر و چہ رنگ رنگ کھا لیاندے ویکھہ تبنو قناتال بیزنگ حیدر چہ سفید بال لالیاندے</p>	
<p>الف اکرہ اریہ پتندیدیا ہور پیا آواز نہیں جے موج ہوا آواز قیوے کیوں موج سنا آواز نہیں</p>	<p>تینڈیاں ٹھاٹھیں گاون تینڈے محض تنا آواز نہیں کیا ٹھاٹھا تھا تھاٹھیں دی کوئی کن بیہ آواز نہیں</p>
<p>فیسبح اللہ ہر شے حیدر بعضی جا آواز نہیں</p>	
<p>الف اہتال سو ہیا لہ چہ جلوہ نما بھی بیزنگ بی یار دیئے دسے ازلے گل پوے نہیں لایڈرک الا بصلہ دیئے چکے ہوا ہتھاب کنوں گل پوے گل اسرا ز دیئے ہر خوب صورت ناروں غم بی لولہ تمستہ نار دیئے</p>	<p>بیزنگ بی جا چہ چاندنی اندر ظاہر انگ دیوار دیئے ناہن تاں بن جو ہر عرضوں کیوں کر طرح قرار دیئے طاقت بزم شیشہ ہوا دیوہ اس دلدار دیئے نور مہکے نور کریں نماشنہ منہ ہر جہاں دیئے</p>
<p>اوہ آپ سو ج حیا رہت بلند ایہ گل تادو چمکار دیئے</p>	
<p>الف ایچاک سدیہاں چاک کی جان سارے ہتھال سار نہیں موتی بخش ہنار میتھ او بخارا سیکھے و بخار نہیں چاک لگاسیں چاک لگے مینوں لاکے سار و سار نہیں لعلان موتیانے گل پوے مینڈی بانڈوں ہر سنگار نہیں</p>	<p>جو لوکل ہتھال میں دیو یا بی یار دے اسان سار نہیں کار خانیڈے رکھ سکھے مینوں مال فریق دے یار نہیں میتھیاں تپ خشک تھا لعلان موتیانے گل ہار نہیں تادوار دار نہ پار کے شہ بن کپرتے کڑکار نہیں</p>
<p>حیدر دکھا ملک سخن داکیوں اور ارتے پار نہیں</p>	
<p>الف الکلا آیا نولیں ہاک ہکاوت اینویں اینویں ان بن اتی تہی اینویں اب تہی اینویں ات اینویں الف اٹھ سو اتی تے گھت مدانی ویلا پچھلی رات دانی</p>	<p>زیراں بریل پیش نہ وین لسی کالی بھت اینویں حیدر یادی بات بناتی ہور نکمڑی لت اینویں انوں موگئی دھننے نہ دودھ جی رگنناں بھی کھات دانی</p>
<p>جٹ نہ ٹٹے نہ دودھ نہ وٹے نہ ویلا وقت برات دانی جوین دودھ نہیں ہوت لکھن و حیدر توین ق نہ لے دی ذات دانی</p>	

حرف

بھنیاں ماریاں بد خوی یاد تھی دے ہاٹ ٹرول کچھ نہیں دیکھے اپنا بلغ بہار اسان دل دیکھدا بھل دیکھے نہیں مینڈے اندر باہر اوہو اوہو چشم ہی بدول دیکھے نہیں	میں مریاں منہ پاری دیکھے اپنے دل دیکھے نہیں جوین مکی الہیں مارے لودھ لکھیاں لول بھل دیکھے نہیں کتھوں سنو کوک آرسی جیہڑھا تیغ نگاہ بھل دیکھے نہیں
--	--

منہ تے دل پائیو سو حیدر منبول بھی کل دیکھے نہیں

بھلا و صاحب میں بھی تبدیل کتر د اوار نہیں میاں آج بھی تو تے کل بھی تو میں کیا نہ طرح ارنہیں بن قبال دے چور ناگکے دٹھا شو اتنے مارا نہیں	اکی جھڑ تروا زین بکیدی کھوڑی اید ا تھار نہیں کچھ زلف درتیں جان کیا اکل بناں مارا نہیں اودہ پلکال کٹھیا وٹھا تھار تھارے اچھیاں مارا نہیں
---	---

حیدر ایہ اچھیاں سارھیاں تو اس ساروی سار نہیں

بھنیاں مہر مہر کرا نہیں اور ترانچھن بھاؤندیے بھنیاں ریاویا کراؤں تیں سر مہی دگاؤندیے بھنیاں کنڈھیاں تیں چھر ماؤ پیر لہر بھناؤندیے	دور دھنیاں تہیے کراؤں اور یاروں غیرت آؤندیے بھنیاں امنیاں دیوچہ ہونیں مہر کراؤندیے چھتے چورسی کک کھاؤ تیں مہر گھیریں کھاؤندیے
---	---

بور بور تے سوہنی کر کر مہی نوں ہمیں ملاؤندیے
مہر اپنا ناؤ چوچلے حیدر عاشق یار دے ناؤندیے

بھنیاں تہیے ہین رباوت لپوٹ کھیند نہ کاؤ نہ بھی شادی خوشی دسہر گانوں زان نیال تباؤ نہ بھی دن مٹی سواکے پان چپا لوں کھیاں سر مہاؤ نہ بھی	تاریاں ماریاں بھیراں لپون نیروں چھپکاؤ نہ بھی چیمہ اودہ ہرے اکھن مزاں ناں سجھاؤ نہ بھی دھری گنداؤں ناگ بھرون گھس گھس خنداؤ نہ بھی
--	---

تو بہنے چیر دور سجن تھوں جیوتا بھی مر جاؤ نہ بھی

بھنیاں جیما رو عشق ادے ادم ترو اوار بھنیاں کیا سحری عشق اولہ اظالم قطرہ پانی انا رو بھنیاں۔
--

<p>شپٹ شپٹ نیند می ٹھاٹھا ٹھٹھا نصیب دی کپڑا کر کار تھیا بہت شکار لیس و ظالم چائی اگت جاؤ تائی کرتا کپڑا لکڑی تیری لکڑی پتھر پتھال نال جاؤ تائی بھتیاں آہو کھیاں کائی گل کھو اس ٹھٹھے پادشاوندی اس بھڑکی بھیا بھیا وندی بجی دو اناگت منسا وندی سستی بیج تے میں متوالی بھی بارہ کنتی راتا وندی ترے بھاگ سہاگ کجا وندی نے کھول تئی گل وندی</p>	<p>سانا دی ناگتوں چپٹھلیا انشا اللہ بار تھیا بھڑکرا چھو نہ وینج دے ظالم اتہر سمندرں آوتائی اس چپٹ گندھری اپنی لوں چہ کنجکے لڑکا و تائی اس لیل لعل ہسا وندی اس متھے دے دل کھلا وندی تیغ دھریا لوں ٹھگن کی یں آئی دے موہون بجا وندی یار لول سدا نام کرم سن بات کریں من بجا وندی میں آہو تھو کی اٹھی تقصیر بھی چہ لا وندی</p>
--	--

چندر اکھاس یار دے پہلی لوں کائی گل کرے بخشا وندی

<p>بھتیاں کچھ نہ چوکھا بار نیاں کچھ بیون کوئی سانہیں بن زن پکان کھیا ندی پھٹ پھوڑے کوئی سانہیں باغ بہشت بھی تھجھ بن یارو اسان ہنا ما کھنڈا دول ڈنگے زلف سیاسے یار دی سو ہنات تارہیں</p>	<p>اُس جاگ جاگ بیون جوگی بنال اس چو نید کوئی سانہیں چیکر یار سیارے بنال مدھ بیون کوئی سانہیں سارایں زرقاں شاوے بھاہ دا ایہ بھڑکار نہیں ہرل دو چہ سوڑا تیدی لال کوئی شمار نہیں</p>
--	--

کر دے کیتی اے زلف دوران باہر ستم دے کار نہیں
زلف شریف کیا ظالم چپکڑ ڈھا ایدا اندھار نہیں

<p>بھتیاں ہکا کیتی نگاہ پارے ت میں دل سیکدائی کھائی تیر کو بھی ڈرا و نیاں تیغ بجی انگر نہ پھکدائی</p>	<p>اوہا ہکا تیغ جو واپی ظالم زخم میں ڈانت چکدائی میں ڈاپ سیرا بھاہ تھیاد دل اندھوانگر نہ تکر دائی</p>
--	--

اہس حیدر یاریاں تاریاں ملک بھی امسے ہاک دائی

<p>بھتیاں سو منی لوں نہیں ہنا ناز اسان کچھ نہیں اسان کو اپنی اچھل کھیاے کھیں است تیار نہیں اوہ کو بھڑا ہا سا کیا از نہانی غمزے کیا غماز نہیں</p>	<p>نتال لیں دنال دلا یاد ایو گل دی لہ دراز نہیں اوہتاں لعل لبان مال مسی مساں حقیقت نال مجاز نہیں جے منجے اول شوخ کرے اوہ من غریب لواز نہیں</p>
--	--

کوک و حیدر تاناری ری تن طنبوریدا ساز نہیں

پھیناں اوکھ سو ہنسا سد کر م اتھ غصہ عجیب ہانوں لگدائے	اوہ ہن پھلنے بیجا رگلنے خار غصب ہانوں لگدائے
ایزویں ہاں سے ہاں سے منھ دل دیکھ مہدی لب ہانوں لگدائے	جے و ت غصہ اساتھوں آیلنے یہ سبب ہانوں لگدائے

حیدر اپنا کینا لہندے ہر کوئی دس نہ رب ہانوں لگدائے

بھیناں نام سب کے دیاں میں کوئی گل کریں ابا لیاندی	بھیناں ناز سبندیاں میں کی گل کریں پیا لیاندی
بھیناں سچھے وات سبالیں دی ہانوں ہے لو الیاندی	انہاں لہاں لہاں لیاندی ہانوں مستکھیں منوالیاندی
ایہی لہاں لہاں ہے سچ سچھیں گل ہانوں سو دیاں لیاندی	ایہ لہر لہے اچھے بھی سچک کنت سمھا لیاندی

روندیاں روندیاں مر مر گیاں دی سندیاں تے سیا لیاندی

حیدر آخر خاک جے ہونار سچھ کھی ہے نہا لیاندی

ب بھی زہر میں جگھا مرن کچھ شرم نہ ہند نہاں لہاں	کیا جیا انہاں اجیاں لہاں کچھ لہ نہیں تو رانیاں لہاں
بھیڑے بھر بھر توں خزانے فارسیاں خراسانیاں لہاں	وچہ چھو تاندے پانی تاک بھو جو لہو و تیاں پانیاں لہاں
ہکتے تال کھا کٹاری مرو جے سکھو مارا ایرانیاں لہاں	دوڑھیان جانیاں لکھوں کشف انہاں زانیاں لہاں
تو پچیاں زبور چیاں لہاں برقد ازاں بانیاں لہاں	انہاں لکھیاں لکھیاں لکھیاں لکھیاں لکھیاں لکھیاں لہاں
توک بندان دکھنی جاے ہانوں تے پوش کمانیاں لہاں	انہاں لکھیاں لکھیاں لکھیاں لکھیاں لکھیاں لکھیاں لہاں

انہاں بستیاں کشتی گیراں لہاں انہاں تیر انداز کمانیاں لہاں

حیدر آکھ انہاں پھیریاں لہاں جیراں نامرو انیاں لہاں

ب بھائی منڈھے کبیاں ایہ سپ دی لیکان	مینوں شو کدائے بشیر آیا آیا او بو چیکان
مینوں ماچھو کجیو کی کھوں لکھیاں ایہ لیکان	مینوں باغ تے بہاراں او بو لہو لہو چھیکان
پڑھاں بت بت میں کہ لہاں رقیقاں	مینوں ریس و زمی میں وہ زانے کھیکان

دیکھاں زبیراں زبیراں حیدر کی کہیں با راڈ لیکان

<p>ہر ہار ہارے و انگوں نکل گیا اس پارے نظروں الف کینوسی طاہر بت سبھ سارے</p>	<p>ب بھر بھر ہی سپارے ایدل پھرین سیکتے سے پڑھی کتاب سن تیریدی ہی قرآن سنیا سے</p>
<p>بے ثباتے زیرال حیدر کبھی کوڑا سے سارے</p>	
<p>حتیٰ لوں میرے کڑکن کپڑ متھاں چانگھا میں تو ہیں کہیں ہا سمند سمندر کارن مچھیاں انک ترائیں تو میں حتیٰ غا بنی ہو نہ طیبیے تاوار ان مچھ پھر میں حتیٰ دھندلی کھری کھلا اڑاوتھے جھیر تہہ سائیں تو میں ایہ خبر زندہ کسا کہ منگے سب کھوین وائیں تو میں</p>	<p>ب باہنچیریے ہو کہن خدا یا میرے مار جائیں تو ہیں حتیٰ لوں ہما زان لول و مخالف ننگ لکت لگا میں حتیٰ رگ طیبیاں لوں منھ نہ آونے مار کھلا پھانیں تو ہیں حتیٰ عاشق رونڈے نی رت سے ہر سہاں بلا میں حتیٰ لوں باتے مشکل جویں امن بان کھائیں تو ہیں</p>
<p>ایہ جسیر عاجز ہے منگن نفوس بھی آپے دیوں منگائیں تو ہیں</p>	
<p>میرت و ٹکیاں بھول انھن کھیر بیا نام کو اک دانی پیوند کارن کچھوں پیوندت حق چاک دانی</p>	<p>بھینیاں لکھو میں جو چائیں واسطہ مولا پاک دانی کھیرے مال بن دیئے میری انھن لائق ساک دانی</p>
<p>کھیرے اساک نا پاک نی بھینیاں ایہ ت ساک عراق دانی نوں بھی نا نو خدا کے آکھ وے حیدرے ت بہرہ ساک دانی</p>	
<p>کالی کشتی نہیں عاجز اس جیوں لوں خم ناز دانی وعدہ دل قیامت برحق حیدر میں غم ناز دانی یا کسے کتاب کو عہ پایا سودۃ الرحمن اُتے پر حیدر حکم قتل اسی لکھیا عاشق بے فرمان اُتے یاوت چاہہ رنخدان اندر لٹاک سنہری مضموعے نوں چلیجیدیں بھی نہیں مضموعاں بھگتال لیس نے نوں</p>	<p>بھائے نہ حسن کرم لوں گہ لکھے تو دل کم ناز دانی مارے بجلی اکی م کھندی مجال اس آتش نوں م ناز دانی ب بلان رگیل سنہری لٹاک ہی مرجان اُتے یا صیا و لگائی پچا ہی میں جہیر مرگ بھستان اُتے ب نیسیر حجاب لسانے ائی آب حیات دے پیونے نوں یاوت پرت بلیب سن دپی کراہ لیسونے نوں</p>

حرفیت

ت تو میں آج بھی کل بھی تو بھلا کسوں تو میں ہیں
 تجھ بن نگار محل جو لیاں کیا کچھ پڑوں بھی تو میں تو ہیں
 ت تو یہ ان بن تھوں اسان جٹیاں سیالیں
 کہیاں ٹپیاں سیالیں مقصیں ٹپیاں سیالیں
 توڑے کتھے جانی چوٹی ماہی گھنٹیاں سیالیں

اے کس بھی کھنڈیں میں بھی کچھ کلام تو بھی تو میں ہیں
 آکھ حیدر شمع نون تھی پڑانہ سوسل بھی تو میں تو ہیں
 ہن بھٹیاں سیالیں مقصیں ٹپیاں سیالیں
 لکھ پی ماہی انجھا لکھے ٹپیاں سیالیں
 کہیاں مٹھیاں نی لیاں جٹیاں سیالیں

کہیاں تند شوخ فی ظالم جٹیاں سیالیں
 جب کہ اوس سخن دسرتوں ارٹیاں سیالیں

ت تینے باغ بہار کسناں کھنڈے کندڑہ ایہ بھی سی
 تیراں ہننگوں اچیاں کھنڈیاں تندرہ ایہ بھی سی
 تیرے اہل عالم فاضل سے ہاں مسخرہ بھندڑہ ایہ بھی سی

تیراں بازاں تیراں کھنڈے کھنڈے کندڑہ ایہ بھی سی
 تیرے تری نازی تھیا نڈی ہاں مندڑہ ایہ بھی سی
 تیرے کھنڈے تھیا تھیا ہاں مندڑہ تندرہ ایہ بھی سی

تیرے تھیلے گل سنگلے حیدر ہاں کندڑہ ایہ بھی سی

ت تینڈی لپی لپی بہت پھیلا نیاں لائق تینڈے سنگلے بھی نہ
 توں آئے پختیاں لاندی تہیج تیاں لائق تینڈے تندرے بھی نہ
 ت تینڈیاں گاہیں ذوال سے آواں باہری ایہا باہری
 کوں ٹھیا یار میں پھیر متاواں باہری ایہا باہری
 سالی کھول تنی گل سینے میں لاواں باہری ایہا باہری

تینڈے باغ بہشتاں بہت عجیب لائق تینڈے الڈے بھی نہ
 توں کھنڈی خنیاں تہیج تیاں لائق تینڈے سنگلے بھی نہ
 آوے سورج مال نہ ذرہ سانوں باہری ایہا باہری
 دیوے زہے سورج لاواں باہری ایہا باہری
 کدی کھوے چن کھوے چن کھوے چن کھوے چن کھوے چن کھوے چن

بیتا پار کرے گل حیدر س گانواں باہری ایہا باہری

حرفیت

<p>میتھاپٹ پاٹھی سپاں گھائی گھا لہیا اوتھے ہال ہال کرنا ایہو ویکھ حال اوہا</p>	<p>تت ٹواب پامندی میرا دوسٹہیا جنڈا لہیاں اٹکی میں تاوت علاج کہیا</p>
<p>جہا آپے سُنیا کر فضل اوہو جیہہا علیہی راہیوں جو کھی جی بار بھاوے ایہا</p>	

حرفیت

<p>اوہ بچوں جگن دسدالی اتے بتاں اناک گل نہ پوے دستے صیقل کیتے بیزنگ تیغ اندر جو ہر گل نہ پوے</p>	<p>ج جملوہ پیرنگ یاد اسوہتا وچہ من ائی پر گل نہ پوے جوین مٹھی لعل لباندی بھاوے بیزنگ شکر گل نہ پوے</p>
<p>دستے بے بہا کی بیش بہا در حیرت گل نہ پوے</p>	
<p>سُوج نال کی ذرہ لگے پر کہے جو مہر کیا ذرہ لگے سُوج جیہا ذرہ بھی نہیں مین ت ویکھیں جھاک لگے بھینا زہر پیا لہ را بھن الا انیس کر کر پیو نا میں ایہ سنگار تے خاصے ابھو چھن اوہو مینال بھو نا میں</p>	<p>ج جگ منگرتیوں سورج دی ایتہ بھی ہاں ت رہ منگے جے ذرہ لوں بھی سورج ساڑے کیا کچھ لبرنتیے لگے ج جو سر جاپے ٹھولن میڈا ستر اتے سر دیو تا میں اُس جاک کتیا سب نہ چاک نیند بھینا چاک سیوہ سیو تا میں</p>
<p>جے ولول حیواں میں بار تھوں حیدر ولول گھول گھینو نا میں</p>	
<p>تینوں ملک پکال جیہا تہ گھانہی سہوں موڑ ذرہ ہاں ختجڑوں پکڑ نہیں ولوں دیوں ہاں پل ایس کبوتروں بن تکبیر واہ وے کانی کر یاد اللہ اکبروں</p>	<p>ج جھبے قاتل ماہنیں تار ویکھن دیہ رخ اٹوروں اے افر حیل کو دیکر پڑھیا منہ رکھل جمدھڑوں میںوں چھوڑ نہ جاہ کھیاں جنڈری پھر کن دیوں شہ پڑوں</p>
<p>ہوندہ بان سن رہساں ساتھوں اڈنا لے حیدر لوں</p>	

ج ح کتتا سینہ چاک میڈ او چہ چاکری یا باچا کو یا میں
 ساہ میڈ ساہ بڑائی میں جل جل پئی تمنا کو یا میں
 ج جے چہ گھنگھٹ مارے پیارا تاکر سی گھنڈا تار یاں کیا
 لٹھے چہ تہا لیاں سہل انویں تاکر سی یا بچھہ اار یاں کیا
 جے ڈیاں لہال کہیتا نہ تیرا او نال کھلا ریاں کیا
 جے بھی انویں دھرانے نال نشانیاں نقار یاں کیا

ساہ لیا پئی زلف سیاہ م مار اسی سار کو یا میں
 اوہ سو ج میں چہ ٹھاٹھ مرید چہ کڑے رتنا کو یا میں
 تیغ و چین دکرے دو ٹک تاکر سی گھولیاں اریاں کیا
 جہ چوٹی سہج نماوے گھت تاکر سی گھولیاں اریاں کیا
 جہ چھن چھن نیا انویں لانا نوروں چھنکار یاں کیا
 رل سوہنیاں چہ مارے پیارا تاکر سی آپ نیار یاں کیا

چہ رچھہ پیارے تائیں دے مارن لاریاں کیا

ج جہ درسن با بچھہ ہووے یاری تا جند نال پیار کیا
 جے جند دی جند نہ ہووے پیارے تا جند نال پیار کیا
 ج جہ رنگدے گھنڈے نین اکن بے رنگ ندر وں سدائی
 کھول کھنڈے بکھ آتش روشن ت نہ جو دھواں سدائی

جہ دوست نہیں جس جند سواری تا جند نال پیار کیا
 جہ حیکر بار نقوں جند نہ واری تا جند نال پیار کیا
 جے چوٹی نہ کراں انہیہ تا اوہ زسارہ بچوں سدائی
 ایہا حرقان دی صورت ولول ویری ناہیں نامضمون سدائی

وچہ صورت و تین و یکھن مشکل تاہیں تازہ تیون سدائی
 حیدر معنی میں توں آہیں سو مینوں تینوں سدائی

ج - جمعہ آیا سر پر کتتاں میں
 اچ سمجھ دانہ کجھ میں اچ دیہ مت نہ میں
 کدی چھوڑ بیلے اندر ماہی نال و تتا میں

اچ رکھ دے کتا باں کہیا کتتاں میں
 میاں دیہ چھٹی مینوں آوے کاٹی بھت نہ میں
 کہی ابت نیکیاوت د سہاں اڈی اتنا میں

عاجل حیدر اکن بن متھیں لہاں بھت نہ میں نہ

ج جہ جو کرم تھوے متھو دل نہیں کسے دل نہ نہیں
 جے آگے بجاہ سمنڈر کھل چہ پوساں میں ہل نہ نہیں

جے اچھل دیا پلا بھو آبی وے کسے فضل نہ نہیں
 جے پڑھ بکھوے بکھریا کت جھکے ہل نہ نہیں

عاجل حیدر جے پڑا نرا چھتے شمع نے جل نہ ٹل نہ نہیں

Handwritten marginal note in Urdu script, possibly a reference or commentary.

ج - جھڑ مریاں جھوکاں جھڑ مریاں جھوکاں جھڑ مریاں
 دند بھنے ہڈ خورے ہوئے پیٹی پٹ پڑیاں جھوکاں جھڑ مریاں
 کھیر و آن لباس وٹکے رنگ وٹکے کڑیاں جھوکاں جھڑ مریاں
 سہج موئے سر لیکے موئے جٹی نوکاں اڑیاں جھوکاں جھڑ مریاں
 نواہ کھل مسواک نہ ہندی لونگاں دیاں پڑیاں جھوکاں جھڑ مریاں
 سکتی نار نہ ہوئے ساوی گھت گھت بھی پڑیاں جھوکاں جھڑ مریاں
 جے راج کھاؤں تا بھار گھنیرا پیٹ و کیندا انڑیاں جھوکاں جھڑ مریاں
 کھنگ کھک انڑیاں تھڑک تھڑک ہن مال ہیندے جڑیاں جھوکاں جھڑ مریاں
 تارے گندیوں لین و مانی اٹھیں مول نہ جڑیاں جھوکاں جھڑ مریاں
 ایہ دل چاہے مجلس کیجے ہن نہ دیوں کوڑیاں جھوکاں جھڑ مریاں
 جیہر بولیا کسے نہ بھارے نہ کر گلاں لڑیاں جھوکاں جھڑ مریاں

جو نکا ہے پائے پھل اوہ گھتے خیر او تا ولے نوں
 علی حیدر اتے جو کرم کریں تا تھوے سار سملے نوں
 ویکھاں کیا کچھ تھیادوں کیا کچھ و سین بر سر آرسی نوں
 پوئے او منی الف تھکن ٹھاٹھیں کر کن کپڑ آرسی نوں
 پر بھڑک لگی متاں کھڑی آتش ویکھ نہ دلیر آرسی نوں
 اس سنگیں دل کے کارن لبر جگمگ نہ کر آرسی نوں

ج جو دل تیتا چاول سنگے تا سوٹھے پیر چا لے نوں
 جے توں چاہیں چالو ازیں سندل موچی باولے نوں
 ج جو دروڑے او آفت نہیں ویکھ ویننگہ آرسی نوں
 جے چڑھیں مہازیں تے نوں کھک کریں رت بند آرسی نوں
 تاوت حال اسادڑہ جانی گھتیں سنگہ آرسی نوں
 کر نہ سمندر جو ہر تائیں کر نہ اوہ سندر آرسی نوں

جے آپنے ویکھیں تاوت آکھیں سہج او حیدر آرسی نوں

جو اڑکمان کہ پلکاں تیر کہ تیغ نظر بھی تو ہیں تو ہیں
 جو مستی سواکے پان ابر کہ مشکاں اگر بھی تو ہیں تو ہیں

ج جو بان بنات کھی مٹھی شیریں کہ ہاسا شکر بھی تو ہیں تو ہیں
 جو سرورے فک کہ گل اڑک لے عطر بھی تو ہیں تو ہیں

جوں باغ کلبے گلخانہ کی خالی بھی بھڑوہ نہیں تو ہیں
جے زنبک کہ سونے کی تھک کہ لعل گوہر بھی تو ہیں تو ہیں

جے چیر اسنہری کہ کھنی جامہ تریں کمر بھی تو ہیں تو ہیں
جے لٹ لیا دل حمید اس شوخ سپر بھی تو ہیں تو ہیں

جس سوئے نمانہ مندہ کرم انویں کھونیدی تیغ بھی منقہ سوئے
اس لیے پانڈناک سوئے منہ تیغ دے میدری سوئے
جے خلق سخن بہت عجائب شوخی بھی اچھ دست سوئے
اوہ خال سیاہ ہلال بھیا جے کوثر وانگر تھ سوئے
چڑھ ایاد دل سا موتی تارے سجی کھنوی بھیوت سوئے
جے گچھ ہا ساقے منقہ دل جلیبی پت سوئے
جے زلف کہ میدی قید لیں ت شانان تو بن سوئے
نبی مڑے منہ ناک عصا بھی جوت مہیاد دست سوئے

اونھے بلغ بہشت جو سوہند حمید بھر کی بھاہ بھی ات سوئے

حرفیت

ح حسن ایں نگار و بکھ نہ پھل اس بیزنگت بر جیل دانی
ایہ جیا کلبی و بکھ نہ پھل ایہ جی ایس جبرائیل دانی
کیا اک قطرہ مٹھا لگے او تھے چشمہ سلسبیل دانی
اوس بیت کسوں باہیں فنیوں شوق کی ہاک مندیل دانی
ایہ موتی دانہ گل تے حیدر قطرہ بے رنگ تریل دانی

اوس بیت کسوں باہیں فنیوں شوق کی ہاک مندیل دانی
ایہ موتی دانہ گل تے حیدر قطرہ بے رنگ تریل دانی

ح حسن ہاں بھونان او سے بیزنگی چپکار دانی
بنیوں سار نہیں کیا لوے سن ایی اتا اللہ سار دانی
کو کھردی آتش بھل گئی موئے تے آرنی پکار دانی
و سے اکھیں گل پوسی تاہیں کاندراک الایصار دانی
اس ٹھاٹھ تاک اردپ تاہیں او سے سورج دانوار دانی
نال کت تریانی دی سو تریانی مار دانی تار دانی

خو موئی صیقا حیدر مست او سے گفتار دانی

ح حیاتی جے دل او ناتسا ہاں
بھی واک وک گلاں ستا و ناتسا ہاں

متا دیہ گاہیں مہتا و تاساں	مکھ پائے جھاتی جیوانا تاساں
جیسا کہ ذمہ میرا بھی چاؤ تاساں	بیتاں کھول کھول تسیاں گل لاؤ تاساں
اساں چہ بھنگو بید و خوابی اسی اسی	ح حال نہیں اتن بیٹھے ابور چرے نوں کون بھوانا سیا
علی حیدر سب تو تیا سواں کب انویں ہی تھماں یا سیا	کون پونے کون تہنگھے ڈھلی ماہل کون بناو سیا

حرفیت

اوس چمن چوڑے سہری دی منہ اتھاندرے ہاؤنگ نہیں	خ خوبی باڈی رنگارنگ انہاں خیاں دتن رنگ نہیں
بینوں تخت ہزارے تختی رنگی داک انک نہیں	بازو بازو بند کیتے ہاتھ دنی رنگ سچیں بن رنگ نہیں
میں لسیاں جمع دے میسے لسان باروں اونھے سنگ نہیں	ایہ لاکاں لاکھو گنتاں تیوں کھیر یا نداوت سنگ نہیں
اونھے گور و چوڑے حاکم سیاورہ کے نینکر اچھنگ نہیں	جے دن سنگاں خلوت لیں مسان نظام اچھنگ نہیں

رہے حیدر چھڈا یہ گلے جے توں پتی بھنگ نہیں

کدی چھک چھک یا گھنگھٹ ماندا ٹھاکھیں ہار بھئی نہیں	خ خوبی گال لطیف گھنگھٹ منھوں چھ چھ چھ چھ چھ نہیں
جر سے ٹھاکھیں دی گھنگھٹ بھونہ نظر بھئی نہیں	جر کے ہار بھی گھنگھٹ ہو کہ گھنگھٹ بھئی نہیں
کسی جگہ تیاں مرنے یا ریاں عشق سے بھئی نہیں	جر کے خراب حسابوں یا پھیر سنوارے بھی نہیں

مرزا بار بانہ نارین صاحبیاں کھڑی لپکارے بھی نہیں

حیدر راد دے چہ بجلی دے لشکارے بھی نہیں

شاید مطلق بید توں ایہ جامہ رنگ اننگ کرے	خ خوبی بیزنگ لطیف دی مہاں مہاندے چہ رنگ کرے
سو سترے پر اوہ گھولیاں جمع جالیں سنگ کرے	میں ٹھپٹی اوہ یہ بھیا کیوں بد میدی کنوں سنگ کرے
ہوئے تیخ دی بیزنگ بے تہیڈے زخم کنوں رنگ کرے	کیوں توں ابرو تھپے صدقہ چاہتنگ کرے

مال و حیدر یا ہوریں آچھو اسطہ کیا کیوں جنگ کرے

<p>اوس بی نال بیلا اندراج سیرساں کرنا کراس داہمانہ حیدرناہیں غیرساں کرنا</p>	<p>خ خوشی حمودہی چھی کم اخیرا ساں کرنا سر پیرساں کرنا سر پر اسساں کرنا</p>
<p>ایہ جن جمال بھی بیزنگ ایہ رنگ اینویں دکھا لڑائی نقش نہیں اتے نور چراغ دے چڑیا ایہو جا لڑائی</p>	<p>خ خوبی انہاں خوبوناندی چھکارڈہ بیزنگ لڑائی رنگ نہیں اس صفا دا رنگ اینویں سپا لڑائی</p>
<p>ناروی تیغاندی بیزنگ ایہ رنگ اپانی ہنتھا لڑائی علیچند مندا لئی صاف شراب انہاں کھیاندا منوا لڑائی</p>	
<p>بچوں چکونہ زلفاندی ایہ خوبی جہان اکتا دیئے اوہو بیزنگ ٹھاٹھ تے رنگیں ٹھاٹھ بھی بیزنگ کار دیئے یا بچوں مار سنگا دیئے یا بچوں لعلاندے مار دیئے یاوت بچوں چون چون چکونگی نرخ اتے خرمیدا دیئے</p>	<p>خ خوبی انہاں خوبوناندی بھی خوبی اوسے دلدار دیئے اس آیت رنگتے خوبیاں رنگیں ایہ بھی خوبی یار دیئے جوین گماندی رنگ گماند بھی خوبی جوش بہار دیئے یا تیغ دی بیزنگ آپ کھیندا خون دیاں مویاں مار دیئے</p>
<p>یا بیزنگ حیدر رنگ کرے کیا گرمی ایس بازار دیئے</p>	
<p>چختے مسورے رنگ پایا ایہ بھی شیریں رنگ کینتا چڑھکے کپڑے نشہ والے مار کے تیریں رنگ کینتا</p>	<p>خ خون تعیافزاونی بھیناں ایہ بھی شیریں رنگ کینتا سونا بایاں مچے تائیں کپڑے دیاں رنگ کینتا</p>
<p>حیدر یار دی بات نہاتی جس ایہ سب رنگ کینتا</p>	
<p>گھراگھرا کھن دھا کال چا پر ناناں دینیاں دیاں ماریاں تی اڈرک عشق کنول بھیدی خانین چنناں یا زیاں ماریاں تی</p>	<p>خ خوشی دستاودہ لیس دی جتھے دستیاں کول ماریاں تی ونجہ ونجہ ونجہ دینتگر اچھیرناہیں ان اساطیریاں ماریاں تی</p>
<h2 style="text-align: center;">سہدلیف د</h2>	
<p>کوئی بھیدی ایہ بھوکا ٹھمنہ دے کھیاں کھیرے دے پیرسن رہندا ہر بھیاں ہر زمان بچاں چھڑو ہرے دے</p>	<p>دروں نڈیوں پیاراں تے شہ رنگ تھیں بھی نڈیوں دے سے ہر رنگ پونڈیوں کھیا جوتے ہرے دے</p>

نت میا چکی چاک توں بل میں پنج سہیڑے وئے	میںوں اتہ ویر ہڑہ نہ آپل گھت ہاں پرے وئے
فاضی کھڑی کتا یہ ڈٹھے پیرے بھائی کھڑے وئے	میںوں لچل انجھن تخت ہاں پرے کھڑا یہ بھڑیڈی وئے
رانجھن مہیرے مہیرے رانجھن مہیرے وئے	کھڑے نوں پر کھڑے کر کھڑے فاضی بکھڑے وئے
عاشقاندی کوئی کڈا ہڈی کھی کھڑے سوسیرے وئے	عشق فقوں جمے مہیرے فاضی کھاوے نہیں ہیرے وئے

اوه کھتی نر ٹی اچ کل حیدر صندل نال گھڑے وئے

مندان بار سنے تے مساکے مینڈا رُوح تھیا کھنڈ کھاوون	دوہڑے آکھے میں جاوے رو رو جاوے ساوون
ہن عی وصال دماہ بھیں لورے لگیان سیراں جاوون	تیا بھی بارتے کھا بھی کھاچے زلف یون مٹھا لاوون
کر مس لسانے مس کے پر لکھیا کون مٹا وون	اچ دھئی ات امیڈاری یہ جاوون ایڈن کون
رہنر حال بہت ملاحظہ چاہیے کیوں نقد مہا وون	کوچ کرین احسن جاناں بکھیاں مندی کن لنگھا وون
زوری لعل تے پوند نال توڑے مساکے گاندین بھوا وون	توڑے مٹھو اول اول اسپا ہی تھ تھیا بہیچا وون
ہن ظالم حال بھی حاضر تل حق چکا وون!	ہن فاضی کرے گل دھکائے جو رو سنم بختا وون
ہن زلف سیاہ بھی لٹاک پی گل لگی سوز وگا وون	پل پل نین کریتے کورنش پاکان نال بھچا وون
ہن پھر پامندر فقیر ایشاید اہو سو مٹھ سیا وون	ہن لڑ گیا ناناں سہہ جہاں مٹھے چھکن بچھا وون

حیدر من زلف اچھاک خط آبائی داد وادون

نال ہات لعل لساندے کوئی لکھ تو نگر نول دے	طوطی گو لڑی ہاں ہاں صلاح باندی مٹھو انانندے بول
سایہ بھی اوسے سر روان لٹاک بھی اوسے چول دے	وچہ پت شکرنت گھول دے کہ ارجلیبی کھول دے
وہما ہی سی سو صبح قیامت جو اوہ گھنگھٹ کھول دے	ایہ فوج بھی اوسے لشکر دی ایہ ہار بھی اوسے کول دے
پئی کپڑے کماں شاید سیلی ماہی کول دے	کھلیں دین جادی چوئی ندیاں نین درمول دے

شاید پاسے وئے ڈھولن حیدر کھائے ہر دھول دے

چار طرف فقوں پاک پیرا طرفاں آپ بناؤ ندائی	دے سو نیال لٹھیاں بسو چہ چار طرف سماؤ ندائی
---	---

<p>یا آرسی اندر ناپس او چرسی رخ و کھاؤ ندائی تاہیں نال وصل حیاتی از نقول تینا کون با رحلاؤ ندائی جوت سوہنا نقش انہا نکون سجان ہو یاں راؤ ندائی جوت دوہیں کھیوں کسوی کدی سوہنہ دشمن ہاؤ ندائی</p>	<p>و سے بھی ادھے سے نہ لکھیں و کھیے یاں کھل پاؤ ندائی او ہو لوال دکھاؤ رخ اتے شمع چالگاؤ ندائی ایہ سنے آپ سوہنے او ہو بیزنگ پ چمکاؤ ندائی جوت سوہنی خند کھیوے کیوں کھیڑا مول نہ بھاؤ ندائی</p>
---	---

او ہو بچوں دستے سے غیر نہ اپنا نقش دکھاؤ ندائی
 علی حیدر او ہو بیزنگ حھاتی لک لک پاؤ کھاؤ ندائی

کادیفاز

<p>میتھ اصل کلیر او میتھ اجاند اتے دس نہ کوئی پاؤ ندینے علی حیدر مال سے لے کر میتھ امن پر چاؤ ندینے تیز نام میتھ پھراں چہ گلیاں جوین شہتاں لوٹھی پر ان دلبر روز بھن حیدر ادیہ رشن دیکھ چند موہان شادمان دلبر</p>	<p>دورہ نہ ترس نہ اندر من چہ خوف خدا نہ لیاؤ ندینے ملان قاضی ہو پورا ضی ان بن جوڑ سناؤ ندینے ذکر تیرا دن ات مینوں جوت چاں حفظ قرآن دلبر نیری یہ سیکھ عیا کولوں مکھ چند راہ رمضان دلبر</p>
---	--



<p>ہک موتی ہار ڈھلے تسبیح تے زنگر دوویں یں گل کے پائی خال سیاہہ ڈڑے زلف دی را دوویں</p>	<p>دورہ جلوہ گوری تینڈرا ڈھلے کئے سنساروویں یں لک لکھی تے لڑوے چھوڑے کافر تے دیندازوویں</p>
--	--

دوہاں نینیاں حیدر گھیر ماری دل نقول پئے پار دوویں

<p>بھلا لعل بھی رہندے رکے دھو لکن کساں مثالان بالیاں نی مگر کرا کسید دیکھ بھلاں کملیاں ہو سیا لیاں نی</p>	<p>دورہ تینڈرا جلوہ کھنچ بھلاں نال بیویں کھالیاں نی کیوں کرا کسید بھورا بھی لکے میں کالیاں کالیاں نی</p>
--	---

غصے نہ نقیوے جے چاک ساندیاں سیالیں سالیان نی
 حیدر اک سرور کی اجازتے تینڈیاں کالیاں نی

حریف سرا

<p>رہا تجھن بنیاں لاہوے ٹرنہ تاہیں تھالا مارا ساں لگے تارنگار بھی خاں ساں توں نہم و تھالا مارا ساں یکن کھانوں جے ہس ملین و پانچ بہشت بہا ساں</p>	<p>کہیا میر کیتا لاہو داج و ت ڈھانہ تھالا مارا ساں آء راجھا گل لگ کدہا میں سرب کشتا لا مارا ساں ساں توں بھاؤں لاہاں اکھیاں نجریت تھارا ساں</p>
<p>سینسار پئے سر حیدر کا سینسا تھیا سینسار ساں</p>	
<p>رد وئے راجھن با رہنیں کسی مورین لیں بھی ماریا بی مینا سب پالیں ہے بانے میں ت سو ماواریا بی دت چندن ہارنہ تھئے گل اماں الیسیں تھوں ماریا بی</p>	<p>اس حسن دی تھانہ مریدی تیجاں ماریا بی کہ تاریا بی ہن سنج پئی ان بیلوے جو بیلو منگو چاریا بی کدی پھیاں تے مرہم لاکے پھٹ کے چاوسا ریا بی</p>
<p>میتاں ل بھی تیندا جان بھی تیندی کیں تے لشکر چاہریا بی بس سے حیدر او ہو جانے سائیں توں توں تہ ساریا بی</p>	
<p>رہا تین جاگیں لوئے تیرا جاونہا ہوسی وہیں وہیں تونہ بندل بن چہ موہن و ول جاونہا ہوسی وہیں وہیں دھیں کھن کھن کھن کھن کھن کھن کھن کھن کھن کھن ایس سنہری چوڑے فوں کھڑ کاؤنا ہوسی وہیں وہیں ایہا رنگار گھنے خاک ملاؤنا ہوسی وہیں وہیں</p>	<p>جم جم پیراں کھاوین تال منگن جاؤنا ہوسی وہیں وہیں جتھے مری کاہن جاونی دتھے آؤنا ہوسی وہیں وہیں تاتین تات موہن لالی سناؤنا ہوسی وہیں وہیں دانہ انہ چندن ہارنہ تھانہ جاونہا ہوسی وہیں وہیں پکڑ سنہری بندیں گانہ جھو کاؤنا ہوسی وہیں وہیں</p>
<p>پرآخیر حیدر کسے نا آچھڑاؤنا ہوسی وہیں وہیں</p>	
<p>رات وصال دی نام خدادے حال ہوئیاں دھم نہیں سکر من تار کی دچوٹ لگی اتے لیلال توں کچھ غم نہیں مرے دسر چوکیوں صاحبان مانہا بندے گھر جم نہیں</p>	<p>اج لوہن سچ توں جاونی جاگ جاگ سستی بھیری ستم نہیں ایسے ہونے یوسف دے کھن کارن کی خواتین داکم نہیں میر تجھن دی ہوئی وے حیدر کھن کھن کھن کھن کھن</p>

رنگ او سن و طودی را تنو کو کون به بھیدائی	اوه منت بھی کھو رو جھو نور اشتعلہ چھڑک دانی
لھج و سن را میوانا روں چوئی ارتگ سکدائی	و کھو یو پندیاں گل انار اگوٹھ چھپا مینوں را کھ دانی

نورے بھو چھین نکل و چھپکے حیدر عاشق لکھدائی

را بچھا سنخ صباح مھالین مھالین کھے کھلی ساں لیا نونوں	نت کیلیاں کالیان سو ہتیا نونوں کھے کھلی کھلیاں لیا نونوں
ہتھ گھٹا گھٹا گھٹا لیا نونوں چھیرن چھوٹھم چھپا لیا نونوں	لا لئ تے نالائق و یکھتاں کھی پے لا او بالیاں نونوں

حیدر نا امید نہ تھیو اوہ رد نہ کرے سوالیاں نونوں

رہو ہورا بچھا و بچھہ بیلے تو مکنہ چھیرن کالیان نونوں	چرا لائے اوں سو ملے تے چھوڑے ٹھٹھم چھپا لیاں نونوں
لوکانی کے بچھاہ سیالانے لگی ہے بچھاہ سیالیاں نونوں	نت کیلیاں کالیان سو ہتیا نونوں کھے کھلی کھلیاں لیا نونوں
رگ رگ میری نونوں میرا دھڑ دھڑ ہار کھندی رگ	انجھڑ کر محبوب میرا فصل ڈر کر کھندی رگ
ایسا تش بچھاہ النبی کی کو لوگ فیان جلیندی رگ	چھڑا طیب شقا و حیدر اوہ طیب مستی رگ
را بچھا لہ بھوک ہوک مھین لہ انہاں بھانیاں نونوں	او تھے آپے چھو کیا جھوٹ کران بھانیاں بھانیاں نونوں
را بچھا لہ بچھاہ گیری کر مٹھڑے ویاں مھانیاں نونوں	دیہ سنی تے ہو یا کھیریاں تار ساری ڈنگ لگانیاں نونوں

حیدر ہی چھو کر انجھن دی و سے میں رگ کال مٹھ رہا نونوں

ردیف ترا

نزد ہر یار را بچھن و الا شربت کر کھینیاں میں	اکے ملا ہوا ہی میرا نہیں خاک و لیبیاں میں
الشریبے ستی ان میرا ہی ملے شیائ چھٹھینیاں میں	علیچھد سارے اپار تاں مٹھی سہینیاں میں
نزد خیاں رہے اسنوں جو جمال تیرا خیال کرے	جے ہانے پہاڑوں لوندہ درہ درہ مثال کرے
ختم مونی حقیقا ہو یار تیرنی سوال کرے	علیچھد درشن منار منار نورے کن تو اتنی سوال کرے
نزیارت کھیندی لوگ دن ہے باونمی یارت نونوں میں	کھ مجھ کو یہ خانہ کعبہ نت طواف کھینیاں میں
جلا سو ماہی و کولوں اول بوسٹر الینیاں میں	علیچھد جی ج نول چلے تو باراج کھ مینیاں میں

شریف نس

سب سے پہلے اعلیٰ اعلیٰ تھے اور انھیں چھ جہاؤں نے	سب سے پہلے تھے اور انھیں چھ جہاؤں نے
توڑے توڑے کلام جو کہ الولا کے آگے سناؤں نے	توڑے توڑے کلام جو کہ الولا کے آگے سناؤں نے
ہفتہ کھڑا کر سنگد اشایدناں یہ جہاؤں نے	ہفتہ کھڑا کر سنگد اشایدناں یہ جہاؤں نے
کوئی احمد کول یہ عظیم طالب و صدمی جہاؤں نے	کوئی احمد کول یہ عظیم طالب و صدمی جہاؤں نے

گولی ہوئی آخر تھے جو منگے سو پاؤں نے	گولی ہوئی آخر تھے جو منگے سو پاؤں نے
آگے صلی اللہ علیہ حمید سے رب صلوات پجھاؤں نے	آگے صلی اللہ علیہ حمید سے رب صلوات پجھاؤں نے

س س س اور انھیں آپ کی مندی پھر مندی تھکیاں میں	س س س اور انھیں آپ کی مندی پھر مندی تھکیاں میں
کھنڈیاں چھٹیاں ہیں بھج پھر مندی تھکیاں میں	کھنڈیاں چھٹیاں ہیں بھج پھر مندی تھکیاں میں
پونے تیار قبول مندی انت چو دریندی تھکیاں میں	پونے تیار قبول مندی انت چو دریندی تھکیاں میں

سارے حیدر نامی ماہی سے بوریور کریندی تھکیاں میں

س س س کچھ آری یادی پر لہو دل ہوں بھاؤں نے	س س س کچھ آری یادی پر لہو دل ہوں بھاؤں نے
پر جوش سارے جو چہ گلاں چہ برگاں کم نظر آؤں نے	پر جوش سارے جو چہ گلاں چہ برگاں کم نظر آؤں نے

جوین نام احمد چہ احمد انیوں آپ بھی مکھ و کھاؤں نے	جوین نام احمد چہ احمد انیوں آپ بھی مکھ و کھاؤں نے
جو سب کچھ و نش و نینہ فوں حیدر فرق اوتھے چھٹاؤں نے	جو سب کچھ و نش و نینہ فوں حیدر فرق اوتھے چھٹاؤں نے

س س س تیرا ہر دو از میاں معشوق تا پانڈرے جھانیاں	س س س تیرا ہر دو از میاں معشوق تا پانڈرے جھانیاں
عشق لگے سہاواں چھینا ندے بھئی پانڈرے پانڈرے جھانیاں	عشق لگے سہاواں چھینا ندے بھئی پانڈرے پانڈرے جھانیاں
س س س پھر چشم قبول کنتی دل منے سب فرماں تینڈے	س س س پھر چشم قبول کنتی دل منے سب فرماں تینڈے
راجا گولیا ندے پر گولی فی ایاجہ نے سلطان تینڈے	راجا گولیا ندے پر گولی فی ایاجہ نے سلطان تینڈے

دوڑیں میں تیرے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
 علیہ عشت لگا میں انیوں نناں الیاں لگسا جانی
 ایہ لکھیاں تک لگن چہ دل سے کہی نکیاں لگان تینڈے
 ایہ بھولتاں موتاں بھی جو ہیں آری ساجیران تینڈے

ایچن سورج اتے نوریاں بھی قوطے تو قرمان تینڈے
باہجہ تینڈے اوہ بھادہ ورنج دی دہ باغ اتے بنان تینڈے

ایہ نہہ ان نشانی تینڈی ہر نہہ نوو نشان تینڈے
فی الحقیقت کل خلائق وان تینڈے احسان تینڈے

ایہ حیدر عاجز بندہ تینڈا کیا کچھ کرے بیان تینڈے

رادیف ش

ش شاہ عاشق معشوق بھی تو نے نازا ساں نال واسطہ کیا
ایہ مشکین لعل ملام ظالم درازا ساں نال واسطہ کیا
نال کہنندے ساتی تینڈا اندازا ساں نال واسطہ کیا

مین ایہ کین رنے چکل بازا ساں نال واسطہ کیا
خطا آخر کیتے زلف کنوں آغا ساں نال واسطہ کیا
ایں غمخیزے مزاں نال بھناں عبا بازا ساں نال واسطہ کیا

حیدر عالم دے نال سازا نہاں ناسازا ساں نال واسطہ کیا

ش شعلہ بیزگور داسو ہنادل دے سے پرکل نہ پوے
جو شمع داندرا جیاتی ناہین و اثرہ اینوں جل نہ پوے
جو بیزگور سن و شگوفے باغ بہار نول بھل نہ پوے

ناہین اہناں لعل لباب تھے عاشق دے دل تل نہ پوے
جو بیزگور عاک نہیں چہ سینے سپر نماڑی بھل نہ پوے
اُس منہ ہننا بھنوں چندن ہار جو مار یا نہیں گل نہ پوے

جے بیزگور بھادہ بھڑکے حیدر زلف دی تاروں ل نہ پوے

ش شاہ جیویں بھو را اکھنا پانندی ان کھڑی ننگر نول
میناں اہ ملاں اوہ خنجر لکدی گلشن کراں بنجر نول
کوئی ننگ سم اندر لکچن جیویں آکھے بھادہ سمندر نول
را نچھن کھنڈیں موزیویں بھٹ گھناں میں بیور نول
کر کے بوس گھول لبابوں سو گھول ننگر چہ بنیور نول

مینا نال کیا ترسا و نہیں کدی لائے سینڈے زن خنجر نول
نہیں جیو دس اندر او دس اندر کر نہ دس اندر نول
رکھ بابل اینی موزیور گھول گھول گھناں تیرے تریور نول
مٹھا لکھوں توڑے گا بلیاں دیویں ہر ملائیں تو ننگر نول
جیہا مٹھرا ساوس سونڈے بنیور نا ہونداں کھیور نول

باہجہ تینڈے ورسے در کھڑا چک نہ درنوں حیدر نول

ش شوق جہناں تن یار الی سوئی جانڈے اہ حبیبے نول

جہناں چہاں روزنا کرتی کی جانن قدر طیبے نول

از تھے میں زل کی لاکھ و کھوڑ کھوڑ کھوڑ کھوڑ نام غریب نے زوں

جہاں عشق نہ چکھی کی سوئے رووندے وقت نصیب نے زوں

سریف ص

ہر تہ زلف کی ہمار کیتائیں ات دماں خریدار بیٹھی
حید کا بیار بلدا ناہیں میکا پل شب بیدار بیٹھی

ص صبر و اکوٹ اسار کے جی گوری فنانیدے بازار بیٹھی
رتی عقل نہ رہا جانی میں کو میں سب کا رانا بیٹھی

سریف ع

چن تو سوج دی روشنی ہوئی یار دی جھات انوکھے
مشکل گھاتاں سچو و حیا پر ہر ہون دی گھات انوکھے
شام شفق ازنگ علیحدہ تے تلیا نازنگ علیحدہ تے
حید لعل لبانہ اسائل تے خال پلنگ علیحدہ تے
اتر زلف توں بھکے تے سچے بھلیاں ہم نہیا لیاں نی
علیحدہ مطول طول کنوں شمشیریاں زیاں گالیاں نی

ع علم اڑمنان نہکے ہون کر عشق دی بات انوکھے
شب زلفی ات بھی ہوں چنگی پرصل دی ات انوکھے
ع علیحدہ مسی ازنگ تے پانا نازنگ علیحدہ تے
اوہ لب گالیاں دتدے مینوں اتا نازنگ علیحدہ تے
ع علم معانی تے منطق پڑھے سکھیاں خوش گالیاں نی
جدیتیا جام حبت دے بھیناں تیا مطالعہ یان سا لیاں نی

سریف غ

اکا نظر تے منظور نظر لاکھ نگ بنا و کھاوندے
علیحدہ بار بارے باجوں سن مسیڑاویس اوڈے

غ غیر کولوں تیز ابار سو ہنارہ گھنڈو رخ چھپاوندے
کئی عاشقانہ بگڑھٹ و کاکھ نام نشان ہر اوڈے

سریف

رات یہاں بی سخت لولے کدی ہر دناں لگاہ ناہیں

ق فناہ ہوئی ساری جان میری تے سو منے زوں کچھ پراہ ناہیں

یہ کلمہ مسلمانوں کے خوش رکھی ہو گئیں تاکہ کج گناہ نہ ہوں

رکھے یا توں آسناؤ نائیں او تھے ہو کسلا ندی جانہیں

سہادیت فق

حسن جمال اس بارہ کی میں پھلیاں اہو آب نہیں
اوہ لب لعل شراب زنگ کی پھلیاں آسناؤ نہیں

ق قدمہ ناکلم کہ پھلیاں الیک الکتاب نہیں
ایک ناک نے دن کی شوکت پھلیاں آب نہیں

میںوں حیرت عشق داسو کھڑا ناپ کی پھلیاں عشق آسناؤ نہیں

پچھا یا ز اموں تھوڑا ساں میں تھوڑے ہاتھ سے سارا جگ مینوں
وہاں کانوں لکھ تھیں چھپا ہوا بار جو گلے لگ مینوں

ق قائم رسیچہ بنایا زید اور بے بدن میں تھیں مینوں
سو منے یا زید اور آرام نائیں عشق دہن رگ رگ مینوں

سہادیت ک

کدیں تار نائی تے تارے نظام نائیں تے مار جو نہیں
تار نائی تے تارے صاحب ٹھٹھا نہیں چہ لڑھا نہیں
سائیں پاک خدا میں ہیں تہنڈے ہاتھ کوئی پور خدا نہیں

کدیں تارے تارے مار نائی انیوں لوریاں نال سہا نہیں
دھڑہ عراقی تے لائے تے تن سبلی و انگ تکا نہیں
کدیں تے تہی مٹھا بول موموں انیوں نال نال دھا نہیں

توں اوپر سورج دیونے نائیں چاودھا و دھا نہیں
ہیں کج حیدر رو نہیں تو بلدی تے تیل پانہیں

کئی راتیاں تہاں کیاں تے تارے چہ کمانیاں نی
نکالا صفادانان اہل بی یہ چہ کمانیاں نی
جو کچھ کھے سوئی اعلان برینہ انگ بلائیاں میں
بیل رگ سرود کی جانان گون گل ساکھا ئیاں میں
خاک اتے کچھ پانی آگ آتش نال ملائیاں میں

کئی گل کریں اس اف سیاہی و ذرا کمانیاں نی
کئی عمران خضر پیغمبر الیاں ہاں کدیں دچہ کمانیاں نی
کدیں موت پتھری الیاں نال نگاہ جو ائیاں میں
ہیں کی جانان کس کسایت خط و سناکھا ئیاں میں
ہیں کچھ نائیں کچھ جانندی و کچھ کمانیاں میں

حج سچ پھیرا اور پٹ دوران تند و تند تنائیاں میں

ڈھولن کے دہندہ ڈور منڈی چھک پٹی انک پٹیاں میں

وکیھاں کن گائے توستے کن کھتیاں نین کھت پوائیاں میں
جاں توں سکتے تن بر سر حیدر سرتوں گھول گھمائیاں میں

وانگولوں زلفاں لساں کالیاں دین خضر دی عمر زورہ کریں
جیہ کہ زینہ نقول روشن تھیوان بدجے اوہ سنسارہ کریں
غیر تندیہ میل سٹیاں توڑے اپنی جوہر تو ہیں تو ہیں
بھادین کا قرآ کہ نے بھادین مسلم برت ہر ہر ہیں تو ہیں
تذہبی بات کیتا مینوں غیر کنوں مساکن سکند تو ہیں تو ہیں
میں کس رو سجاں کس کو کالیاں یا سچ تندیہ رتوں میں تو ہیں

ک کو یں لف تھیوان کھتیاں اٹھیں سر اپا نظارہ کریں
انہاں سیریاں دی خاک میں سر کر میں انہاں کھان کو چارہ کریں
کے ہی دیکھے سنگرا آریاں بن باہر ند تو ہیں تو ہیں
غیر تندیہ ناں ویرساں اوہ تو ہیں جو گھر گھر تو ہیں تو ہیں
رام لکھن جو موہن بھی ماریا تو ہیں دہندہ سر تو ہیں تو ہیں
کدی پھر میاں لساں ل ساقی بیونہ بھر بھر تو ہیں تو ہیں

جے بار کے کل کسے لبادل لوک و پھیرا تو ہیں تو ہیں

سے سنگرا یاں چندن پاریاں نی ہتھ سوڑی رنگ بھے
سی اور جھنگاں لائندے بیاتے ہاں سالیں اچھنگ بھی
کنگے تے جہا پھر کدی لسن خردے چہ پھر کدی

ک کئی جو بیاتے بیڑگیاں انہاں کھان کنوں رنگ بھی
جنگ سنگ لہ چہ آتش انہاں سنگیں لادی سنگ بھی
جے کل لبادل حل میا کیسی تر کھڑی بھاہ اس بکھ دی

اوتھے زہر بھی حیدر شکر اہی کھندوں مٹھی جنگ بھی

اساں گلیاں کان پکا یاں پے سورج جھوکے پالن توں
چانن پوندائے باریاں اتریاں اوپر اریوں بھالن توں

ک کم کا لویوں گولیاں سید اسائیں لندائے پالن توں
لکھے کان کستونے نتر پنے لگھندے نے والن توں

چن سورج حیدر باریاں ہویاں شاید مکھ دکھالن توں

اوس لدی دستے نور نظردی کابیاں اٹھ سہاون توں
اوس گنوجہ بانڈہ لادوں دل سجی انک لادوں توں
اوس مس سرت ڈراون توں تگھلین ناں سہاون توں

ک کے کزاریاں تھکیاں میں اس ٹھٹھے ریا ریا توں
اوس گھسیاں وگ سٹاون توں اس دھڑ دھڑی بناون توں
اوس مس ویناں توں چہ آبجیات لڑھاون توں

<p>اُس تنیخ دی آتھ کاون لئی کوئی اجمیات پوانوں اُس نت نت عاشق تارن لئی اُس لپھیر جواون لوں نینیں میں کھیل پاپے ہی لہستی مساک ٹھکانوں لوں بجلی منتھان لئی کجھاو لئی کجھ منتھان ناں کجھاوون لوں</p>	<p>اُس گل تے تنیخ و ماون لئی کی کھنا کوک و ماون لوں انے میں رنگا رنگا لئی نت نت کر بھیس کھاوون لوں ہن بھکر لگی انگ سبھی دا اوس دینہ کجھاوون لوں یعنی ڈھولن جھانی لاون لئی کھول تئی گل لاون لوں</p>
<p>ہن اکھیاں لایاں ساونوں لوں میں کوکل انگ کر لاون لوں بھی حیدر لہ ساونوں لوں کوئی آوے پھیر و ساونوں لوں</p>	
<p>کے کپڑے گھنیاں میں اُس جوبی و دریاؤ و تے نت ساں ہواں آؤ و تے آکھ دانی دل آؤ و تے بیر امور بند دے چہ لئی آؤ موافق داؤ و تے</p>	<p>ول اول مارے چہ دیر شاہ ٹھینڈا بھاہ و تے جے موج کر مخصوے منغے اول و بجے کن کراؤ و تے میں مکہ بکھاں وہ بکھاں بکھاں کہ صفائے و تے</p>
<p>بیر بیزنگ آبدار رنگیں کا پیو ہیرے گھاؤ و تے وچہ گھر گھیراں تاؤ وے حیدر کر وٹ ایہا ناؤ و تے</p>	
<p>ک کھلان بن غین سہ نیر کجھ ہاتھی مست و تے شہہ نگاہ عیاریاں اکھیاں چھریکے بندے دست و تے پل پل جھوندا خونی ہاتھی بیاساں مال قسمت و تے</p>	<p>نتے نہیں کہے پنیاندے آکر کھن تہت و تے نورے لیس دنیاں دے سنگلارے مہاوت گھت و تے ایسے ہاتھی منہ ہاتھ منڈے نہ کھنڈا چور امست و تے</p>
<p>آکھیں حیدر ہاتھی لڑے لڑے اور گل اسادری ت و تے</p>	
<p>ک کوڑا گھوڑا کوڑا چوڑا کوڑا استہ اسوار کوڑے ہاتھی کوڑے لشکر کوڑے فوج کٹار کوڑے جوڑے کوڑے بیڑے کوڑے ہار سنگار</p>	<p>کوڑے ہاتھی کوڑے لشکرے کوڑے میرے شکار کوڑے سوہے کوڑے سال کوڑے سوہنے یار کوڑے کوڑے کوڑے منہٹ کوڑا ایہ سیدتار</p>
<p>حیدر آکھے سب کجھ کوڑا سچا ہاک کر تار دو جانی محمد سچا ستھے اُس دے بیار</p>	

ک کہی آپر آتے چڑھی و سخی چھوڑے آنجھن با نہیں اس کہ تاقیامت کیتی آکھن دی گفتار نہیں ت میں بھی کہیاں کٹیاں تھوں دل کٹیاں ناں بار نہیں	ہیر تانی از گھٹ لوے و نھلی دی ایہ کار نہیں میتے دل و نھلی صدرے اوہ ہئی بون ر نہیں اج میں رنگ د ہو طرح اوہ بیان اللچکاری نہیں
---	--

ایہ لیکار دلے دے چیر میں لارنگار نہیں |

ک کہی آپر آتے گھنیاں من میرا ہئی ہی کوک دانی ویکھاں کھار گھریے او تھے بھاء سار کھوک دانی اج بھار جھناوین ہائی شاید میں منگو ہوک دانی	اوہ ستر ہی نے باغ چمن چہ سہرا نگر کھوک دانی ہیر نوں زبانی شاید ارج لرا نہ جھوک دانی ہی سے الٹ پیا گل سیر و ز شیر و انگر شوک دانی
--	--

آپے پورے جاوے کر وہاں کیسیا و ساہ اس لوک دانی
آپے چور دلین اچیدر اسان نے نالواں بھوک دانی

گ گھول گھنیاں اسان سہیاں زلفان ہاں جھالیانی جیلے کینہ جہاں آتے پردے دیناں کھالیانی میتے دیاں کھیل تقصیر سمھالیانی متھو دل البیانی	اگر لاپوں زلفاں کھانوں اتیں تمیاں کالیانی اوس گل دی سہی شرم کنوں گل بندیاں بیانی سب کھتے متھو اوہ بجا جوت گاہیں سمھالیانی
---	---

ہاں ال بھی ڈنگا نہیے اساتھوں اسان نہیانی و الجلیانی
علی حیدر دے متھوں کھن نہیں ہی زلفاں گھسکے بالیانی

ک کیا عجیب ت خاکدی کے جوت آئینہ پاک جمال دانی گردن لگد امن پاکوں حسن اس ٹھٹھم چال دانی بیرنگ رنگ تھوے کجا ایہ ت قول مجال دانی	بے عیب پر عیب کنوں ایہ بھی جلوہ قدس کمال دانی اوہ ہوا آپس ہنال رسیاں تھوں پھیرنگوں مال دانی ہوئے ضد متھیں ضد کنوں شاید ایہ بیان گاہدانی
---	---

گل نہ پورے ایس دیر و حیدر زچوں طرح دکھا لسانی

ک کیا عجیب شاہ نوازے جو گولی تاقین تا کوئی سبب نہیں ہو رکھڑا وسیلہ جو اذن بناوٹ شاہ عجم عرب نہیں	کالی خوبی نہیں کوئی تیاں عمل بھی حسن انی ادب نہیں پر اوسے نالوجے چانوئے حیدر ایہ بھی عیب نہیں
---	--

ک کپڑھیاں رنگ رنگیاں سائیاں رنگاریاں نی
کات صحیح سخن دی مانن کارن دیاں نت تیاریاں نی

بن تن روپ دکھاون ہنا بھڑیاں سن خاریاں نی
اک کو جھیاں کھلیاں سدھیاں سا دیاں شہدیاں چہ چاریاں نی

علیحد مسیاں پھر کون سچھانے کیہڑیاں بار پیاں نی

ک کن جی شہزادیاں سی تیری کس نگاہ مار سٹیاں نی
نوڑے لویف ہٹیاں شہزادیاں انگلیاں جا کٹیاں نی
ک کافر موی ہونے پارچھے ملائی نگاں پڑھاؤندے نی
دین ہٹیاں انہاں عاشقانہ آسج تورا جوں کلاؤندے نی

انہوں کھٹیاں تے متھے ٹیاں فی انہاں متھے پیریاں نی
میں تھی کاک تیری دھیاں تھ میرے دلوں اٹیاں نی
عاشق سجدے کر کے مکاریے نوں کھوے نوں مسس نوں دے نی
حیدر جاوے انہاں عاشقانہ پھر کفر نوں باؤندے نی

سردیف ل

ل لگیاں لکھیاں ہن اپیں کسے تھر محبوب دوستے جی
کچی نازیناں نہوں لائے مچھے یارے نال تھے جی

اوہ جگہ پیری جتھے عشق ناہیں دیا چھوڑ کتوں تھے جی
دل چہ کھوڑ تھر موموں لے پوچھے یاروں سہیت تھے جی

علیحد مسیاں ل ل اک ہو د بھاویں سو کو ہاں اتے وتھے جی

ل لاکھ کائی گل پریم دی جے اس بار قبول پوے
سرد اکھیاں اناہیں سر نال خیر قبول پوے
دہی سر مہ چکی پلائی نوکوں رو پکار قبول پوے
مت کل معنی تھیون اکھر نہ اندھا قبول پوے
لکھ قلم قطع نہ کرے ظالم قلم نہ مار قبول پوے

وچہ ایسے راندے سرد پونے کر رقتا قبول پوے
منہ موڑ نہیں اس راہ کنوں تھر جھل تلو قبول پوے
پررد اساد لاکھ چپا تیاں تھر چرکا قبول پوے
کال نہ اکھر معنی دانا گھنڈا تار قبول پوے
تینڈی نام بیاں کیا لائق مستھے اس بار قبول پوے

ایہ جندری بیکار جہی میری جے اس بار قبول پوے

سرد تھرے تے قربان وچھہ گھنڈا تار قبول پوے

ل لاہ دوپٹہ فراج والا اک اردیدار وکھا گیا

دلہا تھلے داجلوہ کے طور پھاڑ جلا گیا

پہلے تو آئی پھر سو تو آئی اِنی اَنَا اللہ کہا گیا	خو موسیٰ حقیقاً حیدر کی اوہ ست ہوش بھلا گیا
---	---

مرا دیف م

م میاں چھوڑ نہیں لگیا نونوں منڈی مٹھوں کی چھپا لیں گھٹ گلو کر چہرہ سجاں چھپائی وچہ دی چھپاک لیں پھل ہنیشاں منڈی وچہ لڑھی جرد لیر چھپاک لیں	میںوں کھڑک لگی وے باوڑن سجا کھل اندر چھپاک لیں میرے کسارے پے سچوں بکھالی چھپاک لیں لگی بھاہ حلیم لوں کھڑتے بڑ بڑ کر کر چھپاک لیں
--	--

ہن دکھ لگے مٹھے دل دے تو ان کہ حیدر لکھ چھپاک لیں

ہم بارہا نئے مار سٹیاں میں ت ناز انہاں خوبصورتکے دور دو لہرائی آواز انہاں خوبصورتکے سچی بارہا نئے طرح دسیندی انہاں خوبصورتکے م میںاں یقین کمان بھی ہیں دین کی اکھ امان بھی توں میںدا مسکا سوہر خوش بھی ہیں مال بھی ہے جان بھی توں ادہ گھن گھن گھن گھن دھاواں لو بن بھی ہیں ان بھی توں میںدا صاحب بھی ہیں ار بھی ہیں اجاتے سلطان بھی توں تو ہیں نازنگوں سر سر بھی شہم سیہستان بھی توں	ناز لپکان گنڈھیاں ٹھیاں مارن باز انہاں خوبصورتکے ونج ونج وے وچہ گھبرئی آواز انہاں خوبصورتکے ہکے چیر رحانے ہکتے غمزہ از انہاں خوبصورتکے میںدا اہری بھی توں سکھ بھی ہیں مان بھی ہیں ان بھی توں میںدا لشکر تو جان غنٹ کھلے نیزہ بھی توں نشان بھی توں میںدا خنجر توں ار بھی ہیں نیزہ بھی ہیں ان بھی توں تو ہیں لعل شکر اپ مٹھرا ساسا تو ہیں پان بھی توں میںدا لدا لیر پیرا تو ہیں دین بھی توں کمان بھی توں
---	---

علیچہ ساز و جان الانار بھی تو ہیں نئے تان بھی توں

م میں ان جی ایڈن تاور انھن میں صدقے مید کالیاں تھوں ایہ گریسیاں مانے غنیاں ٹھم ٹھم ماریاں جالیاں تھوں	ایہ می نہ سار سنبھالی گولیاں پیل ماہی سنبالیاں تھوں کی سوچ دی گھٹ کالی تھوں گل کی سنبالیاں تھوں
--	--

ناہیں لگے فائدہ کیاوت میں یاں اینویں دکھا لیاں تھوں
بھلاں نہیں دکھان سنگار کھیوں حیدر کا سچھ میا لیاں تھوں

ہم کوین جی لہن لو کہند میں عاشق ہاں خوبصورتاں دی
الفبت ان بن آہن ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

میں کو کہیں پیری کعبے دلائق پوجا کیساں میں مورتاں دی
شوق نہ حج دار و زادی کے نہ ساعت کچھ ہر زتاں دی

ولساں آجوبیلے بیلے حیدر کسی کچھ ہورتاں دی

ہم تمناں کچھ بن جو دیکو دل نوں دھری حد پیغمبر دی
کتب دیوان ہور کس توں باہجہ تھیں میر گھر گھر دی
ایجا کتا کہ سوچ باہجوں ٹھاٹھ مرنیدی کپڑی
کیا انکار خیال دسیند اجن ہے ایس لب گوہر دی

صلی اللہ علیہ وسلم سونے او سے سرور دی
ایہ خوبصورتاں گھنگھٹ تیندا شور سیہ رخ انور دی
ناہیں توت ناز کی جانے صورت صورت پتھر دی
توہیں شکر گھنڈیاں کرین اتھھا مٹھی لب شکر دی

توہیں لطف شریف دی بچا ہی توہیں قید کرین دل حیدر دی

ہمارے دھول دھول کھیال کی عشق دتر کھڑا ناں وے
میں ل سونے کھڈا کھڈیاں فی ہن ت کھڈا عشق دھماں
میں بارے دھڑ دھڑا پیساں پٹ پٹ اوجھی چھال وے
پر جھمباریں پو پٹ کھیڈاں جو آوے بند ڈھ لال وے
میں ٹاریاں یاریاں بہت کھیڈاں وال بہت نہال وے

کر دھول دھول عہانہ عشق اولاد دھول کھٹیں بال وے
کر مہو ہنوعہ میں چانگہ لسیاں لسیاں لنگاں دھال وے
ہتھ سونے دی ننگہ نندی اگل چہ بشیر وال وے
ہاں ہر ہنوعہ تڈنگیاں ناگیاں ناگیاں ناگیاں ناگیاں وے
میں لال آواں کلاوے کردی ل ناگ سنے دے ناں وے

و کھیو چھن چھن چھن چھن نیوز ناں اتے تینتاں وے
میں چھو منی آکھاں و ہڑے آکھاں چہرے والے خیال وے

ہم بیتا نیکر مشوخ انو کھیانے کوئی اور کتا بھی ناز دانی
توڑے دھو دھماں خط لکھاں دین ختیا بھی ناز دانی
چھو شریف توں مندوے کھڑا ہے سو مہا بھی ناز دانی

گل بھی ناز نگاہ بھی ناز اتے گستا بھی ناز دانی
پر خط لبالب آگہ آمتا ہے منطی بھی ناز دانی
ہن سچھا خط آغا نازیاں ملک آمتا بھی ناز دانی

اجے سکھ حیدر لعل لبیاں نے ہیر اپنا بھی ناز دانی

ہم بیتا نیکر و مکر دے ابیانت بہانڑہ ناز دانی

بیتا ہاں تاعمدہ آغا ز شکرست ظالم لول زلفہ ناز دانی

میتا ہاں عمداً آغاز آتا ہاں شرم آغاز دانی	نت لو اے شکست کا نام لول زلف دراز دانی
میتا بول بھی پالتہ شرم آغاز کا رتہ جلیہ باز دانی	ہاں خط نیاز داپڑھ آتا ہوں کے وانج ای خط نیاز دانی
ایہ ت حرف اٹھینے ناہیں کیا اچھا لکھیا راز دانی	اے خالی ساڑھی بھیجیا سو خط فضل یہ پارے ساز دانی

چہار لاکھ شریف نوں دیکھاں یہ کم غریب نو از دانی

مہ متیا نیکر کھڑی شوخ اکھڑی زبیاں تندی ہٹ گئی	پیوے نینجوں تسیا نہ اتو تہ تیغ اسماں کچھوں ہٹ گئی
کیوں کھڑے کیتے اتوں دسا ناگنوں ہرکوں ہاں پھٹ گئی	مارت ٹنڈیں اسٹیاں نوں ہاں تیرنگا ہٹے ہٹ گئی

میں مہیاں گلے پائے ہٹ دیکھاں چہار دہ ت ہٹ گئی

مہ بیتا صد اکھیں متوالیا نہ امڑھیال دے لیرا و اسطانی	صد زلفان پریشان کیا نہ ادیکھ حال دے لیرا و اسطانی
بھلا صد سونے دیاں الیا نہ اسن گال دے لیرا و اسطانی	میں صد تونگلاں آپ الیاں داعم ہال دے لیرا و اسطانی

تقصیراں حیدر الیاں نامہ ٹال دے لیرا و اسطانی

مہ متیا کچھ نہیں کسو کڑے راہو منگ بھی تھوں منگنیاں	اچھے منگدی منگناں منگنے میں آناں بانگناں تھوں منگنیاں
نہیں چہیاں تھیان منگتی بودلی بھادین ملنگنیاں	حیدر میں جو گن ہاں گیری جلمے زلنگنیاں
مہ منجان چھوڑ منی گھنی رات گئی کھول تھی گل لگ سوین	کدی سینو دیناں سینہ لگے ہر اک لگی سینے لگ سوین
چہا حباں کھڑی کیندی مرزا ساندرا نوں انگا سوین	ایہیاں ہراں دست کوئی کھنوں لکھیا لگ سوین
لے کھارے نوں صاحبان سیں کھڑی اڑھی تو تگ سوین	مہن سستی جوین نہوں دیکھیں منساں مال نہنگ سوین

حیدر جاگین تاقصیوں مقرب دیکھ کدی شہ رگ سوین

مہ ہاریا تینڈیاں خوباں بھتاں کہے نہ خوباں الی و تے	میںوں کھنیا ہمتاں لال لباں بھی کہنے باناندی لالی و تے
میںوں بھاری لہرے چھلے بھی تہاں نہ سویندی لالی و تے	کیا انہیں خال سیہ بھی کہے نہ مسی کالی و تے

اوسے نازگمان ساڑیاں میں ہمتاں گلہیں بھی میں باولی و تے

میںوں لہاں بھی زنجیرے چہا کہ نہ چولی دی جالی و تے	
---	--

کدے تال فراق و عید نے دیو پاک کو وعدہ وصال کرے
ناگ یوں ہنسنے سے عاصی جہنم اس خیال کرے

سوا صیبا جے یوسف کو کبھی ہتھ پتے رت نال کرے
یعنی نکالیں حال اسڈے دیاں حسین محمد نال کرے

صلی اللہ علیہ وسلم اینویں بھی آتے آل کرے

ہم میں جاننا نہیں لایا ابالی دیکھاں کس بہت لگیا بھیا ہندی
کچھ من و چہ میری لگیں مو جانند منہ بھیا ہندی
ہم محبت یازدی شالا او دھم پل بن جیوندیاں نوں
منہو بھی مارے سو مو لہر سولی کپڑے چھیندیاں نوں
ہم بندہ کی کچھ پائیاں قاضیوں نے پڑا کھن کرنا جانداں
بھہرت کو کوع جو دچہ رہندے یہ بچدہ رب جانداں
ہم مشکل ہو گیا ماننا تیرے مشکل ہو گیا کجنا بھی
مشکل ہو گیا ظاہر کرنا تے مشکل ہو گیا کجنا بھی

پرت جانان کچھ لکھیا کاتر خوش خراب بھیا ہندی
اوہ سمندر کرم لکھیا لگیں رحمت بھیا ہندی
زرکریا یاز اوڑو کھنڈے رے مہیٹھ چرندیاں نوں
علیچہ کتنیوں شرم نہ آوے عاشقان چہ گنبدیاں نوں
عشق امام نماز محبت مرلی حشر قرآن دانی
علیچہ کتنیوں شرم نہ آوے انویں کوڑا و ہم جہان دانی
مشکل ہو گیا سب کچھ رکھنے تے مشکل ہو گیا کجنا بھی
مشکل ہو نہ کائی او حیدر تے مشکل تیرے کوں جہا بھی

کادین

ان میں ہیرے کیوں تے اون سینٹری اندر چاک نہیں
راکھنا نہیں کوں نال تے ہیرے لانا ک نہیں
نہ شہ شہ قاضی لانا ہی تیری کھنڈی منگتی اوں
تانا ہیرے کوں پالیاں میں سہراں منگتی اوں

کوں چکی چاک جے چکدا چاک کی نال اسڈے چاک نہیں
نت و چھوڑا سہتہ چرنت نت دھاواں ٹاک نہیں
پیرتے پورے گھنڈے چھن چھن چھنکاں منگتی اوں
تالے تالے تھیا تھیا میں گھن تیاں منگتی اوں

سائیں ڈانٹش کر میں تے بھرگتا میں منگتی اوں

حیدر نا امیدہ نقیوں دراو سے دی منگتی اوں

ان میں ہی دکھاہ کہیندے ظالم نہ رہندے چالیاں نوں

حققہ و کھن بانہ حسن کھریا خود تہ کھنڈے لایاں نوں

عاجیل کا پتیاں باجہ فی کھیر کیف نہ کھایاں توں

مارن جھانٹے سنگن طامراز نہ رہن یو الیاں توں

مہر دلیف و

اوہ سورج شایہ چم چم چمکے اوس شفق دکنارے تہلے
وکیھاں کیا کچھ اندر جاننا نہیں کہ چولی نے گل انار کھلے

وویکھاں کہی ایہا ہوس گفگفت اوہا جیند کنارے تہلے
ایسے بادل اولدے ہی آتش کرے سجلی جے گال نہ بان جلے

اوہ آتش آرسی کتھے ڈٹھی ایموں حیر ساہ ہیوت تہلے

ایہ صفا ویکھو سدائی حیرت سدائی ویکھاں کسدائی
ایہ لہ سیہ گنج مارائی بھری سدائی ویکھاں کسدائی

وویکھاں کیا کچھ خوبی خوباں دیو سپدائی ویکھاں کسدائی
ایہ لہیہاہ بھڑکی سوش سدائی ویکھاں کسدائی

اوہا دس مریدائی زلف تاجیہ و سدائی ویکھاں کسدائی

اتے اپنی صورت مائل حانی آرسی کنوں بیگانہ تہلے
خم آپ شہ لکے آپے پیوے آپے میخانہ تہلے
شمع نوں لگی اپنے عشق دی عید ایہوین کہ واز تہلے

وویکھے آپے لکھائے آپے لکھائے اساندا ایہوین سا تہلے
وچھ پیوے کسے تماشا اپنا قیس دیوانہ تہلے
اوہ کجکے کیا دنیال پیادہ سمرہ کیا مستانہ تہلے

چید آپے لکھتے آپے واپے فاصدے پر واز تہلے

جیندا مکھ مبارک چھوڑن چن چان چودہ طبق دانی
وت ہن چور بھیلیاں توں مٹیا جی پاپو دھڑکی

وونجیا کھینٹے ڈھولنوں صیدا نام علی شیر خانی
رات اندھیری تہلے شکل پینڈا سرتیل کارا ٹک دانی

جے توں مدد کریناں میں منزل ہنچاں کم مینڈا لکھی دھڑکی دانی
عاجیل گولڈا تیندڑائی تیرے نالو داسرار کھ دانی

دس لکھس چھوڑا رسی تہلے تنڈے گل لگے دل ساہمیاں
او تھے احمد شاہ محمد بھی پارہ پارہ کیتا کھل ساہمیاں
او تھے دھرت بھی پھٹ ٹشکست جو تھی تہلے دل ساہمیاں

ووجھ آرسی صورت بیجان مورت ویکھے نینوں دل ساہمیاں
او تھے شاہ ہیوت قلندر سنی کچھ لکھی دل ساہمیاں
رخصین یا کچھ نہ ہوند او بیکھیں توں کھل ساہمیاں

یوسف ہٹ کا نوندائی زنجہ خوبی دل ساہمنیاں	یوسف حیدر لکھے لکھے دل گتھے دل ساہمنیاں
<p>جو کچھ چاہے کریں امتا شیر و نجین محفل ساہمنیاں سب کچھ دیدیاں اُتے حیدر بار و زخم مل ساہمنیاں</p>	
<p>و دلول لوزدیاں ڈری گول زلفاں ناول بانہ مینڈی سینڈا تھجہ بن کچھ بانہ نہ موہنڈھا کچھ نہیں تل بانہ مینڈی و و پلوح قلم سرگردان کیجھاں کیجھاں مطلب کیا تخریر الی ادہ حسن لطیف صورت کھڑی مشق زبان تقریر الی</p>	<p>کیوں نا نہ کریں کل بانہ کیوں نہیں تینڈے رگل بانہ مینڈی اوسیاں گتھدی تنگییاں حیدر دودھے پس بانہ مینڈی لکھا لکھو نواں لکھو الی مشتق کرے تصویر دانی حیدر موہیا روشن جو کچھ مطاب اس تدریر دانی</p>
<p>یعنی کر ہوسنگا رسیا میں سب کیجھاں کھڑی مثال اس پیر الی</p>	
<p>و دیکھاں چیسالیں کھنڈ دی ن ماسی کھڑے پھنڈ کرے شالاد نیایدی گل منی نہیں بچواناں آکھیاں دکرے شالا مینڈی گلی آکھو ورجو پھوک اناروں لدرے و کیجھاں سد رعیت لوتے لاساکی تاکھے حساب سی کرے</p>	<p>کون پیر مہیں رنگ بھجے پتھے سداوڑے جد کرے اسن با جوج ماجوج قوم نون لاشاہ سکندر سد کرے و کیجھاں کون ایسا شراب پیو کے مستی نازل جد کرے پر چنگیاں کھنوں کچھ چنگیاں بھی ہوسنڈے نہ مولے بد کرے</p>
<p>صد ترے نت یاروں حیدر پل پل چنگا و دھ کرے</p>	
<p>و دل کستی لگا اُنہاں ساہیہ کھڑے کٹاریاں ماریاں نے پلکان کسیاں کیا تہ کھڑے خنجر باوت با تکان لاریاں نے</p>	<p>رات رو دن مینڈیاں اکیجاں لگیاں چہ جگر دے کاریاں نے جیہ آکھ سول بھی ماریاں نے دے زاریاں نے</p>
<h2 style="text-align: center;">رادیفہ</h2>	
<p>ہ ہڈیاں اوجھال کمال کرم سا گزرنے نال سوال عجیب اوجھس سدیاں متھ کرم اتے لائیں اکیجاں بھی بھس کال عجیب</p>	<p>اوس خسا کینتا جاگ روشن اتے سیر ہاک خال عجیب اوہ خال سیاہ لیا نوالہ آکھے بانگ بلینڈ بلال عجیب</p>
<p>ایہ دست نہ زلف درازوں حیدر خال سیاہ لب نال عجیب</p>	

میں ہن مناسیب کھینچ میں چوری کار سنجائیاں	ہر گئے گھٹا کٹھنہ ماروے ظالم میں ار سنجائیاں
حال دے کہ پھر یا ایہ ظالم دھار سنجائیاں	جے توں پلو تا میں پلو میں دوواں لکار سنجائیاں
ایہ گل گل بدی لاکت میں ڈنگری فار سنجائیاں	اتہاں ناک برنگیاں کنوں تیخ جو ہر سنجائیاں
گل چمبڑی جو منکر ہو میں ناں میں گفتار سنجائیاں	میں عشق تے مشاکت گچھا رہند میں گزار سنجائیاں
لٹ و ظالم جو میں بھاوے لول مار سنجائیاں	ان متھ ہتھیلیاں جوڑے الیاں میں چھنگار سنجائیاں

حیدر آکھیں ت کردار توں دیکھاں میں سعی ار سنجائیاں

میتے ناک موتی ٹھنڈا لگو شوخی دے لے می کم ادھیے	ہو اڑے اللہ دے اسان دھم می توں کھوج ددیے
ہیں پھر تروڑ پیاں چھڑ میرے کسے ماہیوں تھدیے	اک دم ناک تھیں دو دم اتا دل کہی کم دیے

اے ناندے ناک سیندے زباں سستی حیدر غافل سمند دیے

خودی باز گمان کنوں اٹھ بھڑی بیزنگ روپ اپلوہ گھتا	ہر رہ سجن دی آرسی پر اسناں اوہناں چہ جلوہ گھتا
دینھ لے سنہری تاریاں ل پر بند دل بھجے جلوہ گھتا	پر شکر کنوں سرانے پر شیریں کھت ڈوا جلوہ گھتا

ہر چھٹی چھٹی دریا دی پر چھٹی حیدر پلوہ گھتا

بھیناں ٹکرات ٹکرتاں بھجی ٹکرتاں پار سمحال دانی	میں چھوڑ بھیناں کھڈرات گئی گھنیں دلا خواہی دانی
چھوڑ بھیناں میں سوخو اوں کھڑو بال دانی	چھوڑے گھا کھتن گلو کھی لپکاں میں شوخ اس لال دانی
منان گاہیاں دلو مارے صاحب عزت بہت کمال دانی	آکھ منان تنوں کھڈیاری شوق نہ منڈھے وصال دانی
کیا ڈرو چہ اپنی کوٹھے جو اوہ مکھ دیو ابال دانی	جے نہ انجھیں انجھوں بھانے ناغدر کیا پیر سیال دانی

پر حیدر انشاء اللہ اتھے خواب عروس مشال دانی

بھیناں منٹھ منڈھے نہت متھ تزل مہر میں بت چین دانی	ہر ہے بار بریاں متھیں سوتیوں تک بھی پتھ ل سنیں دانی
بچھ اتہاں جو بھو ناں دی جے سچ سچے کم دین دانی	پر پوجا کیتا سدھتے توڑے اتا نقش نگین دانی

اوہ حال سب لیاں والا حیدر بے شرک نقطہ یقین دانی

۵۰ ہے بار بار بھنناں نام سے کہ منہ ہونے اور ندائی
 کر کے روشن سوچ چن چن خاک کے نال ملاؤ ندائی
 ۵۱ ہے تیرا دھن گھنڈ بھو چھن ڈانڈے یا کتیا دید کنوں
 کیا چھن چھن دنتے تار بنے برائے چھن ہی ہر کنوں
 کھی چھن چھن اتنا ہیری بنی نہاں زلفاں کی لہاں کنوں

کیاں سو منیاں بھوں زنا موتاں خاک تھوں چاہاؤ ندائی
 اس سوچ لوں بھی انہر جاہر کے حیدر چاد باؤ ندائی
 پر پوچھے اچھا لو بھو چھن پوچوں لفظ آنے خسار کنوں
 کیا چھن چھن بنیا روشن تہ اس چھن تے چمکار کنوں
 اتنے لول پندیاں دنتے تے اتیں اپنی اصلی کار کنوں

جویں لول گل تے سنبل پوندیے گھلے داؤ بہار کنوں
 مثالا جم جم گھلن گھنڈری بوہری حیدر علی کرار کنوں

۵۲ ہے لول زلفاں مار یا مینوں مار سببے ڈنگ مار یائی
 مینڈے مے تکا دین اکت پیاں اتوں زلفاں لول اوکھلاری
 اس مندر جی دنال مند رہاں میندا مار ناگنی سار یائی

ہے پو لیا ساہ ہونے ساہ لول ساہ اسان کوئی مار یائی
 اس لول لیاں اتوں ناگ تہاں نال اتی نامندر و سار یائی
 نت ڈنگیوں عہد ساڈا ڈنگ ہے ڈنگ سوار یائی

ولول نہیں دل آئمنہ سامنہ حیدر و ت نکار یائی

۵۳ ہے مار یائی ایہ لاپیم دی مار یائی مار سٹیاں
 پیواں آجیاں میں اس لہنچوں کر مہیچے کھٹیاں
 ایہو نازد اکھڑ پھٹیاں کدی کھو سو منیاں بھی پھٹیاں

ہن دنت کیوں زلفاں لول تہاں متھالکے کیا مار سٹیاں
 کدی نال وصال دمریم لول جوناں فراق دے پھٹیاں
 اس لول لٹیاں والے ظالم لول مینوں پھٹیاں

چیدر جگ جگ جویں سجن تیرے مارن لوں کھوہ کھٹیاں

سَ دِ یَ ف

الف الف احمد پور دیاں کھیاں دلوکا سالوں سمجھ کھیاں
 میں ڈھیاں باجہ ند مندے عاشق اتے بندے مار پھلیاں
 الف الف احمد اتے رت سریر دی مساک مہیا

سو سے ساوے تہاں جھیلیاں سرے سار کال سلیاں
 اوٹھے کو جے تر تر بن دھیرے مو منیاں کھل سلیاں
 بار لفظ دل خنڈھے اتے عین دی الی جھک رہیا

ایہ میں آسمان عرش کسی ایسے قدرت مند کی اندرانی
 میں کی جاناں فراں یازیاں حیدر کچھ لوک دیوانہ دانی
 اک بار آنا سو پورا فاضی ناہیں رت باری نول میں رہا بیٹھی
 علی حیدر مبادیکھیں منض میری جان کچھ کے نہ میں کھا بیٹھی
 الف دانیزہ پھمن والے ایہ اسوار روہیلہ طائے
 حیدر بار اٹا ہلی نے ناگنے نہ حدت مار دہیلہ طائے
 اگر لفظ حدت والا جنبش کھا دراز تھیا
 وحدے در یاد سا ندر علی حیدر مہم بہار تھیا
 اکی روئے ی چاٹ پٹوئے کدی نہ بھیریاں ہس دیاں
 چلی چید پٹوئے اکیاں نول من لاپریت کیوں نہ دیاں
 چاک سیلوں مستحقے نہ نفیوں ستھے سیالیاں سیالیاں نی
 لعل چھایاں نہ چھپے راو حیدر کیاں مثالال بالیاں نی
 انوں کی دھمی ذہنی حتمی رر لٹا بھی کسے گھان دانے
 جوئے تھیں ہنے ماتھن و حیدر تو فریق نہ رہی ذرا دانے

الف آپ کے بند کم سبھا تقدیر و ضابطہ ہانڈانی
 آپ کے تکتاں جوائے اتے غرا نیل بہانڈانی
 الف ہسیلیو میر لونی در بار دے نول جھولی با بیٹھی
 وکھ لگن ٹھہری لڑکی لڑکی لڑکی لڑکی لڑکی لڑکی
 الف اکٹرا ہنڈہ آتے ہنڈہ شیر مر لڑکے
 الف نے ہنڈیاں گل چھپس گھنیں او بار دہیلہ طائے
 الف احمد چیمیم گھنکھٹ چھن چھوٹ دراز تھیا
 ۲ سال اک پریم داسنیوں سوزندہا ہن سناز تھیا
 الف اکیاں مہریاں بل مویاں بل مویاں بل مویاں بل مویاں
 و تھانے لڑکیاں لڑکیاں لڑکیاں لڑکیاں لڑکیاں لڑکیاں
 الف آپ بھی کالائے لونی بھی کالی تھیں بھی کالی تھیں
 رفر نہانی نول سمجھ جانن ایہ انہاں دیاں چالیاں نی
 الف اٹھ سو انی تے گھنکھانی دیا چھلی رات دانے
 جٹنٹے ڈوڑھ ٹوٹے ویلا وقت برات دانے

سہ دلیلی

نئی انیاضی شہرگے شاید کہ گھنیاں مہن ٹھکیاں میں
 اوس منہ ہنٹا ہے اکھر میں کوں کناں مہن ٹھکیاں میں

ی بار اقرب جیل الودید کنون بھونڈی ناں مہن ٹھکیاں میں
 اوہ روڈ تھوں نرے منڈے ہنڈے کہا گھنیاں مہن ٹھکیاں میں

مراں ہے حیدر بار جنانے آسے مناں مہن ٹھکیاں میں

آخر آئی رات باجے جا کھولن نول بار سنبے دانے

ی بار نامہ جا کھولیا کی چکا زنگے دی لنبے دانے

چھپن لگن دوجہ آئے شیشہ عینک کل دانی
 دین ایمان سمجھنے میرا دین بھی لایمان بھی توں
 تیری کھر کھر تو بہت کھار کر بیدی جھڈا بھی تو نشان بھی توں

جیہ یار گلہ زچہ لے کے درشن دیندا مل دانی
 مسکا سوہرا خوش قبیلہ ساک بھی توں تے سین بھی توں
 تیری لعل ساں تے مٹھرا ہا سا شیریں بھی توں کپان بھی توں

علی حیدر یار سجانے والا مال بھی توں تے تان بھی توں

لہ کھلاں کنکافے توں ایچھے نئے نئے دی جاناہیں
 اسال عشق دے قاعدیوں تہ پڑھیا ملان کوئی داند پاناہیں
 نہ زلف تیری کالی ناکنئے دورن کھینچیاں توں ڈنگدیئے
 پی پی جاوے پس نہ کرے جند جیان پیا رقص منگدیئے
 سسٹھ میں رنگارنگے لڑکھوں یار الا گل پانیاں میں
 دُرکار یوں کئی عذر بیو توں ہے کہیں بھتی آئیاں میں
 سس سوال جواب تیں کی چھٹے پھر عشق دی تیغ شہیدئے
 عالم تے فاضل شاگرد اہنہ اندے کچھ پیر کچھ مرید ہوئے
 ظناہ کراں یار ساڈے دی لکھیار ب الم شرح
 مولے وقت کلام الہی کہندا اوہ توں ب الم شرح
 ع عشق ہادی کی بھٹی تہدی تہدی بجاہ بجاہ کسے
 سلیمان بھٹیاری بھٹ بھٹ کے اتنے ناگ چھپانی بیاہ کسے
 ع عشق کنج بول عشق دی تھیں کسے سوسیران کھلوری
 عاشق ب تے نہ جانیدی نہیں جانے صیغہ تے امر نہی
 ع عشق د امشک اورانی سپر سنگھ نہیں ناہا جانی
 سو دواندیاں توں نہ گھت میر منال منال بیان ناہا جانی

ایچھے عشق مسئلہ کھلائے پڑھ آیتاں نص سستاناہیں
 حیدر ہب انھیں دے تہو میاں ایچھے کھیر باندی کی داناہیں
 بھلی ناگنی تہو عاشق اندرا میوں مول نہ سنگدیئے
 علی حیدر یار دے اسادیہ اہد جیندی شوخی تو چال تپند یئے
 دے میں کتنی توگی ناو میرانت درتے آہو کانیوں میں
 حیدر یار اور نہ مول چھڈاں توڑ بھاتیوں توڑ بھاتیوں میں
 جاکے ل پئے نی فوج اماں الی اوہ تال اکیدا خرید ہوئے
 جہاں عشق دی فر نہ لدی او حیدر اوہ دعون بنید پید ہوئے
 ابراہیم چنڈے ویلے کہندا رب الم شرح
 ہا سبھے دعویئے تے حیدر نشان رسول الم شرح
 عاشق مٹھو تے تڑ تڑ کرے ہا عشق پیاواہ واہ کرے
 جہاں پناہ یار یارے حیدر تیری جنت دی کی پڑاہ کسے
 پیا شورسی مال جہاں اندر توں چھپ کے کیتی سی حال وحی
 حیدر یار جیسے انہاں عاشقاں توں جہاں کفر و چوں کتا رب صحی
 ایہ عشق مرلا تیر تیری نیرے نچ ناہیں مناں کھا جانی
 حیدر اپا شوہر کے منال ڈنگڑے نیر رڑھا جانی

ع عشق در می منزل و رسو بند پیاڑاں پیا نندا
 تیری بے پڑھی تو پھیاں پیاں زخم میرا لاق پیا نندا
 ع عشق جہان بند خیال پیا سجد چھوڑ کتاباں لاق پھل کوئی
 اگے فقیر لوار دی کندہ ای چھالیں مالوں کے ٹپکے نی
 غ غم کراں نالے میں اس میر باڑی یاری کجھ پور ہو گئی
 اگے حسن دی متی میں پئی پھراں من رو میں کم زور ہو گئی
 ف فکر نہ رہی تے گھٹکے کیتے گھنڈا اٹھلے واسطانی
 دل سا ڈر اور داجا ندرانے پکھلاڑیں او واسطانی
 ف فکر لگا سوئے پار سدا تے بند کھلے بند ہی پڑی دے
 جو پئی تگ جاتا کالا ناتان کتھنوں مار پھیا وچہ پڑی دے
 ق قہری نظر تے دیکھ پیے کھال تے مویاں لوز مار نہیں
 تیریاں کھیاں اڈیاں کھیاں تیری کھیاں کوئی تلوار نہیں
 ق قید ماں میں تیری خاکی وال انیوں اپار یا بسم اللہ
 اگھیں ترش کستیاں تیرے دیکھنے لوں بیجھ جا پیر یا بسم اللہ
 ک کجھ تے کجھ میں جاندی ساں اس عشق بلا چا کجھ کیتا
 اگست برکیم سنیان ل میراوس بندیاں چا کجھ کیتا
 ک کتھن بندی سو کتھی نی ستوا پکڑیاں کلجھ وچہ پڑیاں
 ایچھنے کلجھ لوں کھا جاندا کسے ظالم سنیانے کتھنیاں
 ک کچی کوڑی میں پھراں نہوں لاسی نال ایساں دے
 لاواں بھان میں ہے ساوایاں لچور کھن سناں نال باہیاں دے

ایہ تال لکھیامول نہ مٹدانی کوئی حرف یں پیا نندا
 عشق صیدا بندے حصہ وچہ کوئی کتھن جھنڈا
 کاغذ پاڑے کچا پوریاں کیتے قلم ترورد و اتانوں کتھن کوئی
 رنگن چھوڑ چھوڑ رسول الی اجہناں پناں سوئے رگے نی
 اگے یار دے نال بے بیتا ہی من نال اسدا تے ان جوڑ ہو گئی
 علیچھدا اوسے سبھتاں سبھتاں چوں اک میں نکڑی چور ہو گئی
 لکھ تپتے دی چھاک اسانوں جھنڈے ماریں او واسطانی
 جام و دل ادیوں چپ اتے سینہ چا پھاڑیں او واسطانی
 ایس عشق نے چا بدنام کیتا متھے لیکھ لکھ میری پڑی دے
 جی پیا رتھیں لکھ مول موراں وچہ پھل وچہ پڑی دے
 کو ہندا موہندا پھریں جگے تائیں تیرا کون کوئی کار نہیں
 عاشق کتھن معشوق وچہ غزٹیل آون کار نہیں
 دہم مینوں تیرے دیکھنے دار سندا چا پیر یا بسم اللہ
 علیچھدا کھندا گلے سکدی لوں کدی لا پیر یا بسم اللہ
 میری لکڑیوں اک شینہ پیا اوس مار نعرہ چا کجھ کیتا
 علیچھدا پلایا سوہنا پار مینوں اوس بندیاں چا کجھ کیتا
 اک اظالم دجا کتھنیاں ظالم تیرا لماندی پیر تیریاں کتھن
 علیچھدا تیرے مینوں سارن تیریاں کتھنیاں وچہ پڑیاں
 لہی لکھ مینوں چھڈ گئے مینے دھونڈ تھنکی نال باہیاں دے
 جی پونجھ کے کجھ کتھن اریاں تھیں کتھن تیرے نال باہیاں دے

کے بیڑے تین چٹھی میلا بیلی اتل کو کوکرائی
 چو چاک باپ گھار گھار گھرنی بجاہ سنیا را چھو کدائی
 کالیاں کدیاں سو ہنیاں فی بل بھونیاں جھل للیاں فی
 سٹیں سٹیں دھتھ عشق کی گھنڈی مجھیں پور للیاں فی
 کٹیاں کٹیاں چھن چھن چھن چھن اسٹوں کھسریاں
 یاوٹ ٹالی دوین ٹکن کو چدیاں خبراں دسدیاں
 کک فو پوں ہا سو متے پار چھے ملان دھکیں نماز پڑاوندے فی
 عاشق سجدہ کرے بت بارے نوں لوکے نوں سس لو اوندے فی
 ک کچھ سناں کچھ تھی پیاں سد کن دی پھداٹھایاں میں
 ہم بگم بگم تھی مہیاں اتے لوطے وانگ بلایاں میں
 م محمد کن بنا یا کن بنا یا وحی او یار
 میں یا لو ما تو ہیں پارس نال اسماں ذرا کھیں او یار
 ہم مرزا ہست وصال دے کرے جان صد قطرے صاحبان توں
 اسان ہی سکت کی تیجاں نال کپیواں صاحبان توں
 خواب بہا نہ مطلب سارے جیو وریوں صاحبان توں
 ویکھا جمان انہاں سو ہیا ندا کیا کچھ متہ نہ او ندائی
 جے دن ہو اکھیاں کسوں گل زکسہ نہ لاؤ ندائی
 جے دن ہو نہ لہا سیاہ کیوں کڑہ نارنگ ڈراؤ ندائی
 ہوش چھدی عشق تیرے اتے اس چہ بہت دلگیریاں فی
 بادشاہانے پتر کنال کتہ جہاں لیاں چا فقیریاں فی

اوسے پلے تراوسے کندھی مجھیں لوں پیا ہوک دانے
 ہیر نوں پانی چلیاں وچید دھمی نقارہ کو چدائی
 وچن ٹلے ٹلے رکن کلبیاں عشق آواز تے سائیاں فی
 ہا ہی باجوں کن چا وچید میں کھلایاں فی
 وانگ انانہی ذکر بائے پون گھنگوراں رسدیاں
 چید کے کھال میر نوں تاہیں کھڑ کھڑ مسدیاں
 دین ہنیں کوئی عاشق اندا تسبیح نور جھوگل پاوندے فی
 چید وار جائے انہاں عاشق اندا جہر کفو چوں ویاوندے فی
 انا انت کے مہیاں اتے برالست نوایاں میں
 چید تراوسے نوں معلوم قدرت نال بنایاں میں
 اربعہ عناصر بت بنا کے چہ اہلے وڑہیں او یار
 علیچہ راہین گنج وادے بس بھی ہو ندے نہیں او یار
 روز صاحبان حال حال اسماں گھول گھنیوں صاحبان توں
 انہاں اکھیاں اگے پیری تھیوں صد قطرے تھیوں صاحبان توں
 مرے بھابھیں ال چید وارسٹیوں صاحبان توں
 نہ او نہ نک صحت پر خوب زمان تھوں اٹھ دھاؤ ندائی
 جے دن ہو پلکان کیوں ڈنگڑہ خار سکھاؤ ندائی
 او ہو بیزاگ چہ اکھیں کوئی لوہرہ کنج سداؤ ندائی
 جہاں عشق دی چوڑی نگ لئی انہاں چٹیاں دلال چیرنی
 علیچہ راہین عشق مند او تھے زندیاں نہیں امیریاں فی

ابو یار

<p>رافقیانندے سر تیغ و کارِ رسولِ خدا کے انہاں رافقیان سچھے کئے لارِ رسولِ خدا کے لشکر لگیان تیغیاں خیر کارِ رسولِ خدا کے چھیلوں جھگڑوں خوش سگھ کھارِ رسولِ خدا کے ہو اسوار گھوار و چہرہ کارِ رسولِ خدا کے بھڑکی آتش اتے پانی پارِ رسولِ خدا کے ذمہ جی عاجز داتوں چارِ رسولِ خدا کے</p>	<p>نوبت ستر دینے دی و جا رسولِ خدا کے رافقیانندے پھولوں چھڑا رسولِ خدا کے اللہ مولا کولوں خیر و وارِ رسولِ خدا کے چھیرے سر پہ توں سا رسولِ خدا کے نازک و بنا دودل تگے آ رسولِ خدا کے وجیا مار و پلو توں پھرا رسولِ خدا کے پریت کیونکر والے و لارِ رسولِ خدا کے</p>
---	--

قصہ ہیرو رانجھا

من تصنیف لطیف میاں علی حیدر رحمۃ اللہ علیہ

گفتگو ہینر با مادر

<p>جو کتنے اسی محفی امہا عشقوں طاہر ہو یا عاشق دے دل کہیا اندیشہ نادینہ تے راتیں لا چید آکھ سناواں فرہ ہاری کن رکھیں میں دا</p>	<p>حمد خداوند خالق نول کن تھیں کیبتا عالم چا حسن نصیب نازل نے نیاز لئی گل عشقے پاء جری ملامت کئے تو بہ موندھ تھیں بولے ناہیں ما</p>
---	---

کلام مادر با دختر

<p>غم تیرے نقول دھل گئی ہی کم نہ سانوں سو جھے کا سہمی مار نہ ہو رن چید دل تیرے تے گجھے گھا</p>	<p>نال ملامت دیندی طعنے ہیرے نول بہ پچھے ما چھینے ہوئی نال لولی بھیت تیرے سبھہ بچھے چا</p>
---	---

ایضاً

<p>شرم گواپو عقل نہ آئیوں لگیں دھماں پاکے دھی</p>	<p>آکھ لیکھاں کیوں سہیں اولامے نہوں ناناں لاکے دھی</p>
---	--

نہیں نصیحت میں کیا جا کے نہیں چپ کے دھی	الْعَشْقُ نَادٍ يُرْتَضَىٰ نَاهِي رَكِيصِ حَانِ بَجَلِ كَيْ دَهِي
کلام دختر با مادر	
جان بچکے با جھول چاکے رکھیں کیونکر ہوئی ما	يُحْرِقُ مَا سَوَى الْمَحْبُوبِ رَسِيًا غَيْرَ نَهْ كَوْنِي مَا
دلو چاکے دیکھتا شاکے ہے اوتھے ڈھولی ما	مَنْ هُوَ مُقْنَطِيسِ حَيْدٍ اَوْ سَعْدِي كَيْ رَكِيصُونِي مَا
کلام مادر با دختر	
کچھ دلے دے عشقوں تینوں نی الواقع میں جاتی دھی	ساک گویا چاک سو ہا لولا یوداع کیوں جاتی دھی
ماہی نال تو الہ پیالہ مٹلی نہ سمجھ سچھ جاتی دھی	چیرے متیں دینے تھکے ما پے دینہ تے راتیں دھی
کلام دختر با مادر	
میں تے رنگ ماہی دے رتی میں تے تمنت نہ آوے ما	کیا محبت فی تمہیں کون ایہ راز سناوے ما
آنکھتے یعنی رانجھے با جھول مور نہ نظری آوے ما	مَنْ يَهْدِي لَمَلِكٍ حَيْدٍ اَسْنُونِ اَسْنُونِ كَوْنِ بَهْلَاوِي مَا
کلام مادر با دختر	
راہوں بھل پیوں جا او جھڑ بھلی ہدایت پانی دھی	ہنہ چاک پیوئی چاکوں اجی بھی مت نہ آئی دھی
جھان جھل چریندی و تیں جھلی جھڑک لو کائی دھی	بیسیر موکے باز نہ آویں برہوں دل بھلائی دھی
درو تیرے نت دینہ تے راتیں دھی رت سکائی دھی	چیرے چھڑ چال اوتی آکیوں شامت چانی دھی
کلام دختر با مادر	
شامت دستیری اکھیں سناووں عین سعادت ما	كَانَ لَمْ يَكُ مِنْهُ شَيْئًا تَدَهَّى كِي اِيَهْ كَرَامَتِ مَا
فَاذَا تَسْبِيحُ خَدَا فَرَا يَا دَاوَلُوں نَهِيں شرافت ما	فَخَرَّ الْمُرْتَضَىٰ اِلَيْهِ كَرِهِيں بَهْتِ مَلَامَتِ مَا
جَفَّ الْقَلَمُ مَا هُوَ كَا مَن تَا كَرَا يَدُ مَلَامَتِ مَا	لَحْنٌ قَدَمْنَا قَسَمْتِ حَيْدٍ مَوْرِنِ نَاهِيں عَادَتِ مَا
کلام مادر با دختر	
قسمت مہر کڈل سچھانیا عادت پئی بھلیری دھی	ارج توڑی اسان توڑ نہا ہی جو کچھ تیری خواہش دھی

<p>حیدر بھابھیا و تھوڑی مچی نہ بھڑک دھیری دھی</p>	<p>اجے یے یامہوش سمھالیں سن کوئی مت چنگیری دھی</p>
<p>کلام دختر با مادر</p>	
<p>پائیں پانی مچن البنے پیش نہ جاندا چارہ ما اِنَّهٗ كَانَ ظُلُومًا حِيدًا بھار چکیا سر بھارا ما</p>	<p>بھڑکی بھاد بر ہوندی لں چہ ہر دم کرے اشارہ ما ویکھ لانت کہہ بین ان یحیٰ لہٰنہا پھڑیا ساں کنارہ ما</p>
<p>کلام مادر با دختر</p>	
<p>اِنَّ الشَّيْطَانَ وَجْهٖ قَرَانٌ اَب خدافر یا دھی اور ک ایسے یردی تنیوں پنہ دل و جھڑ لایا دھی عشق ماہی دھید تنیوں جادو پا بھرا یا دھی</p>	<p>ظالم جاہل تو کے سیرگیوں ایہ بھارا اٹھیا دھی یا من بالفحشاء نہ سمجھو آپے کم گوا یا دھی گیا تھوڑا حکم و چہ تنیوں تینوں درد سو یا دھی</p>
<p>کلام دختر با مادر</p>	
<p>اَقْلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ بَدِيَتْ لِّلّٰهِ اَيْتھے غیر نہ جاؤں ما لَيْسَ سِوَاهُ الْاَلٰهُ وَجْهٌ سِوَا نَبِيِّہٖ اَنوں ما</p>	<p>بھرم نہ تینوں کوئی جادو پڑھ لا حول زباؤں ما ناہی تے تے ن احوصل آٹھ ایں دھیالوں ما</p>
<p>حیدر میں تے ماہی اکارے نہ گل اکھا لوں ما</p>	
<p>کلام مادر با دختر</p>	
<p>نال دلیلاں کی تمبھلاں سچی ہو دیں جھوٹی دھی حیدر ایہ دکھ دیکھتا ہے جدیاں توں گھٹی دھی</p>	<p>گھٹاں تیریاں گھٹیاں چایا چال اپوٹھی دھی کوک ہی کشور ککار اجدندی ناہیں موٹھی دھی</p>
<p>کلام دختر با مادر</p>	
<p>جنگل میرا دامن اُسدا سے دے دل مائل ما مَلِي غَيْرُوْہِ فِي الْكُوْبِيْنَ چھڈے سب لاطائل ما حیدر لوگ بہشت منگیسن میں ماہی دی سائل ما</p>	<p>گھٹی خنجر عشق ماہی دے کیتوس تن من گھائل ما نقش محبت رانچھے لاندہ دھوتیاں ہو و نائل ما لَمِنَ الْمَلٰٓئِكِ الْيَوْمِ دہاڑے لیسے اوتے فائل ما</p>
<p>کلام مادر با دختر</p>	

مفت بہشت نہ ملیسی نال بھلیاں گزاراں دھی	آنکھ من دکھ ہا باجھوں کد ہوس چھٹکاراں دھی
وہی لہنفر پھچھیا دنیا کر ہی نت پکاراں دھی	سجین المؤمن جہنم مانی مانن سو گلزاراں دھی
بان بہشت پچھانوں دنیا کر ہی نت پکاراں دھی	پیس جاوچہ گد غباراں گئیں توڑ ہماراں دھی
مانع ہی کاتقتلو امینوں نہیں مارنتاراں دھی	حیدر کیوں ایہ عمر کارت دکھا توچہ گزاراں دھی

کلام دختر یا مادر

دکھ رانجھن دساکھ کرجا تھوں کیوں حال پکاریں ما	شکر و تدکر میں شکمانہ خیر میں وقت گزاریں ما
عشق توڑ جگر وجہ جاری گھاؤ و دھیرا ماریں ما	کھید کھلار کریں منصوبہ بازی کدیں نہ ماریں ما
کھیر بانڈی کصفت زیادہ کوٹ پہاڑا ساریں ما	پرفا کبر عشق نہ چھڈے توں دین چا چاہڑیں ما
کھیر لوں چا نکھیریں منوں جے توں بھلا سواریں ما	چہ ہیرا سیر ماریں کھیریں کنوں ماریں ما

کلام مادر با دختر

کھیریاں اول توڑیاں سر پر ماریں لول کر ماریں دھی	چاہ ماریں ہی سٹ وچہ چاہے چوچا کٹوں پا چاہے دھی
مال پیو نھیں عاق نہ ہوویں ہووی فضل الہی دھی	تحت اقدام جنت جانی لے کے سچ گو ماریں دھی
سُن من دغیب حدیث نبوی چھڈے ایہ گمراہی دھی	مار جنجال مکاندی جنوں پر ایہ تاک نہ ماریں دھی

حیدر سمجھ کدا ہیں ہیرے سدانہ سمجھے ماریں دھی

کلام دختر با مادر

عشق ماریں دکھ وچہ مٹھی باجھوں دھاران بھیرے ما	پئی تڑپھا ماریں وانگوں برہوں کیتے ہیرے ما
سمجھ وجوہ تو مٹھیں کیوں میں ہن ر دو دھیرے ما	ماریں تے میں تھنہ کائی شہ رگ کولوں نیڑے ما
نخن اقرب جان سمجھوں دور ہوں سب جھیرے ما	عشق عمیق سمندر اندر جتھے گھمن گھیرے ما
بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِبھا پڑھے کٹھہلی دل دی بیڑی ما	چیدرے کے ملاں کدا ہیں کیوں کر ملاں نکھیرے ما

کلام مادر با دختر

<p>لا یغلق باب التوبہ ہوئی کیوں ہن عاقل دھی کم نہ کرے ٹھاکن جتنے عاقل بالغ کامل دھی حیر راہ پیا وچہ گل دے سمجھ چلائیں محمل دھی</p>	<p>موت قبول کیوں کرے پیر اتنی پی کی مشکل دھی حق کیسا کٹلقو ایا بند نیکم ٹپھے لے ہو عاقل دھی واگال متھے سواراں ہون پنچن ند کے منزل دھی</p>
<p>کلام دختر با مادر</p>	
<p>جنتول عشق اہایاں واگاں ہو بے عذری چسلاں ما میں رانجمن عہد سچاواں جھوٹیاں چھڑو یہ گلاں ما قیامت صفت عنانان الی انشاء اللہ ملاں ما چلے ہیر چاکر چہرہ موہوں گواہی گھسلاں ما</p>	<p>واگ لے دی متھے نہ میرے محل کیوں کر ٹھلاں ما اینی فی حبت محبوب کیوں دیں ہن جھڑکھڑلاں ما تشہد اڈ جلمہم جاں ہو سی موہوں ہو سن گلاں ما چاکر چاک ہر اے دیوچہ ملاں ملک محسلاں ما</p>
<p>کلام مادر با دختر</p>	
<p>اکھیں نیند کدی لایاں پنج سٹریاں تہ لایاں دھی جیہ خاک قبول کیوں کرے ہونداں پاس تلماسیاں دھی</p>	<p>چلے دی توں چاکر میرے متیں سمجھ بھلاسیاں دھی ساک شریکاں نزدیکیاں ساریاں لپکاں لاسیاں دھی</p>
<p>کلام دختر با مادر</p>	
<p>جو کجھ ماہی سویرا ہی شرم نہ رہیا فراتی ما ذات گوہی ناں چہ ماہی واحد ذات پچھانی ما حیدر جام وصال ماہی دا پئے ہوئی ٹدھ تاتی ما</p>	<p>خاک قدم دلیر دی ظاہر کھیل جو اہر جاتی ما عشق شہادت کارن میرے کو ٹھے دی لت چھاتی ما پائی جاں میں مار جلائی پا جھرو کیوں جھانی ما</p>
<p>کلام مادر با دختر</p>	
<p>لیے عشق اوتے نیرے گلوچہ قضیتہ پایا دھی جیہ من اسڈیاں مثال آکیوں چت چا یادھی</p>	<p>حتی نیت پلتی ہوئیں رتی عقل نہ آیا دھی جھلیں جا کے جھاکیں جھڑکاں جھلی نا نو دھرا یادھی</p>
<p>کلام دختر با مادر</p>	
<p>ہوش جبر ہووے قائم میری کدایہ طعنہ جھاگاں ما</p>	<p>مت ملامت کار نہ مینوں عشق لیاں پھڑواگاں ما</p>

رئی زناک پیدے چید جھاگ برھوندر بان لاگان ما	جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا سَمِجًا تَلَّ كَسِوْنَ اَتِيں جاگان ما
---	--

کلام مادر بادختر

عزت داندھ جوڑہ خاصہ سہج نہ اناگ ہند ایا دھی	چڑھ کے رنگن ماہی الی داغ سیالیں لایا دھی
نت اولاہمیاں تیریاں بدیشاک سائوں بہت ستیا دھی	شرم حیا دیششہ نازک پتھر سنگ ر لایا دھی
نال کر امت خبریے لازم کھیلوں کسوں جیت چایا دھی	اکثر سہوں برانیتجہ من خد فرمایا دھی
چید ماہیاں دوست کوئی جو لکھیا سو پا یا دھی	هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ تُو کسوں بڑا منایا دھی

کلام دختر با مادر

تینوں زہر پیالہ بیون لوکاں عشق سو کھالا ما	لکھیا لیکھ ازل و آنا دور در سنجھیے والا ما
چید روئیں کھیلڈن کہیا ہا ر منی کرالا ما	اکسے واری لئی جت بازی ویکھ برھوندر چالا ما

کلام مادر بادختر

غیرت کھج کٹار غضبیری کیتوس دلیرے پیر دھی	مالا تڈھ سو کھالا جاتا بھاہ مچی من پیر دھی
چید سن دی کسوں ایگلاں وکھدے دکھ تیرے دھی	السَّيْفُ قَاتِلُ جَانٍ گنریا ویلا ہوندی خبر گیرے دھی

تمام شد

تعلیمی پریس لاہور میں باہتمام ملک نورانی پرنٹری پبلشر ملک پھن دین نے کوشش کی ہے اور لاہور سے شائع کیا گیا ہے

منظوم ترجمہ پنجابی دیوان حضرت شاہ شرف الدین ابوعلی قلندر رحمۃ اللہ علیہ اصل فارسی

یہ آتش عشق کا پرکالہ دیوان بھی مع اصل فارسی کے پنجابی ترجمہ ساتھ چھپ گیا ہے۔ اہل ذوق و شوق اس کے مطالعہ سے مدارج باطنی حاصل کریں۔ اور اپنی آتش عشق کو اور بھڑکائیں۔
خوش قلم۔ کاغذ اعلیٰ۔ قابل دید۔ قیمت

۶

منظوم ترجمہ پنجابی مع اصل فارسی دیوان غوث اعظم علیہ الرحمۃ

جناب پیر دستگیر محبوب پنجابی حضرت میر میراں سیدنا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ کا فارسی دیوان جو بے انتہا رنگ تصوف و عشق میں نگاہا ہوا ہے۔ ترجمہ پنجابی کے ساتھ چھپ گیا ہے۔ قیمت

۶

مجموعہ ابیات پنجابی حضرت سلطان باہو

اس مجموعہ میں حضرت سلطان باہو قدس اللہ سرہ کے پنجابی ابیات جو نہایت دل سوز اور جاں گذار ہیں۔ بڑی تجسس اور تلاش سے ہم پہنچا کر طبع کر لئے ہیں۔ قیمت

۲

مکمل مجموعہ ابیات حضرت علی حیدر

یہ پنجابی نظم ہے جس میں عوام الناس کو عموماً اور صوفیان صفا کیش کو خصوصاً تلاش اور تجسس تھی۔ اس کا ہر ایک شعر توحید و معرفت الہی سے پڑھے۔ عاشقان نقابا اللہ اور عارفان فنا فی اللہ کیلئے رفیق شفیق ہے۔ تو الونکی جان صوفیوں کا ایمان ہیں۔ اشعار کیا ہیں تیر نشتر ہیں جو کلیجے سے پار ہوئے جاتے ہیں۔ کون شخص ہے جو مصنف علیہ الرحمۃ کے نام نامی اسم گرامی سے وقف نہ ہو۔ آپ نہایت کامل مکمل بزرگ اہل اللہ میں سے ہیں جا بجا اشعار میں اپنے اپنے سچے عشق کا ثبوت دیا ہے۔ بچے سے بوڑھے تک اگر کسی جگہ یہ شعر پڑھے جاتے ہوں تو سننے کے لئے ہر تن گوش بن جاتے ہیں جس حرکت نام تک نہیں رہتی۔ گویا در و دیوار سے حسرت برستی ہے غرضیکہ ان جو اہر آبدار و لالی شاہوار کو گیارہ سال کی لگاتار محنت و تجسس سے ناظرین و شائقین کے لئے ہم پہنچا کر شائع کئے ہیں۔ قیمت

۵

B-2666

مکمل مجموعہ بیابان حیدر

کے تمام حق حقوق خاکساران نے اولادِ مصنف سے حاصل کر کے نہایت محنت اور صرف زور کثیر سے اس کو ترتیب دیکر سرکاری کتابوں کی طرز پر قواعد کی پابندی سے لکھوا کر طبع کرائے ہیں۔ اور سرکاری قانون کے مطابق باضابطہ جیٹری اپنے نام پر کرائی ہے۔ لہذا کوئی صاحبِ قصد طبع نہ فرماویں بلکہ جس قدر ضرورت ہو ہماری دکان سے منگوا کر مشکور فرماویں قیمت نہایت ارزاں مقرر کی ہے یعنی اتنی بڑی کتاب اس قدر لاگت اور قیمت ضرور .. ہر

اکرام محمدی جدید

اکرام مصطفیٰ فی تفسیر سورۃ وَالصَّحٰہِ یعنی

یہ عطا و نصیحت کی پرتاثر کتاب منظوم زبان پنجابی نہایت مؤثر طریقہ پر لکھی گئی ہے اور مطالب قرآن شریف کو اس خوبی سے ذہن نشین کرایا گیا ہے کہ دیکھ کر عقل حیران ہو جاتی ہے۔ طبیعت فوراً اپنے مالکِ حقیقی کی عبادت کی طرف رجوع ہو جاتی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کی عمدگی قابل دید ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ چار آنے

پتہ: اکرام محمدی دکان، چکن لڈ، خلف روضہ، لڈکانہ، آگرہ، قومی
منزل نقشبندیہ، کوچہ گلے زبیاں، بازار کشمیری، لاہور